بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝

اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رُلایا اور یہ کہ وہی ہے جس نے مارا اور جلایا (نجم: ۴۳-۴۴)

مکتوباتِ مسعودی

(غم نامے اور تعزیت نامے)

مُرتّبہ

محمد عبدالستار طاہر نقشبندی

اِدارہ مسعودیہ

۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)

اِسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاَنَّہٗ ھُوَ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی ۝ وَاَنَّہٗ ھُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ۝

اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رُلایا اور یہ کہ وہی ہے جس نے مارا اور جلایا (نجم: ۴۳، ۴۴)

مکتوباتِ مسعودی

(غم نامے اور تعزیت نامے)

مُرتّبہ

محمد عبدالستار طاہر نقشبندی

ادارۂ مسعودیہ
۵/۶/۲، ۵۔ای، ناظم آباد کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء

Marfat.com

حقوق طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں

عنوان	مکتوبات مسعودی
مصنف	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
مرتب	محمد عبدالستار
حروف ساز	سید شعیب افتخار مسعودی جیلانی پرنٹ انٹر پرائزز کراچی فون: ۵۶۹۳۴۲۷
ضخامت	۱۴۴
تعداد	ایک ہزار
اشاعت	اوّل
طباعت	۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء
طابع	حاجی محمد الیاس مسعودی
ناشر	ادارۂ مسعودیہ، کراچی
قیمت	

ملنے کے پتے

۱۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز، شوگن مینشن، محمد بن قاسم روڈ، آف ایم۔اے جناح روڈ، عیدگاہ، کرا

۲۔ فرید بک اسٹال، ۳۸۔ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اِبتدائیہ

رنج والم کی حقیقت وہی جان سکتا ہے جس نے پے در پے صدمے اُٹھائے ہوں۔ اُس کے دل کا حال کیا ہوگا، ہوش سنبھالتے ہی جسے متواتر دکھوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مشق ستم کا نشانہ بننے والا غم کا خوگر ہوجاتا ہے۔ بقول شاعر

مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں

حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ کی ذات بین الاقوامی سطح پر جانی پہچانی جاتی ہے۔ ان کی علمی ثقاہت، شخصی وجاہت سے کسی کو انکار نہیں، ان کا حلم، کرم اوروں سے سوا ہے، پے در پے صدمات نے انہیں کندن بنا دیا ہے، وہ کوئی تکلیف آنے پر واویلا نہیں کرتے بلکہ اس میں بھی راحت محسوس کرتے ہیں۔ مالک حقیقی کو محبوب حقیقی مان کر اس کی رضا میں خوش رہتے ہیں۔ اپنی مرضی کے برعکس مالک کی رضا میں خوش رہنا کس قدر کٹھن ہے، یہ تو اس راہ کے مسافر ہی جانیں وگرنہ یہاں تو یہ عالم ہے ؎

کہہ رہا ہے شورِ دریا سے سمندر کا سکوت
جس کا ہے جتنا ظرف، اُتنا ہی وہ خاموش ہے

Marfat.com

اَلا اِنَ اَولیاءَ اللّٰہ لاَ خوفٌ علیھم ولا ھُم یحزَنُونَ

اللہ کے پیاروں کو نہ کوئی خوف ہے نہ غم...... اللہ کے جو پیارے ہوتے ہیں، وہ سب سے نیارے ہوتے ہیں، وہ اپنی مثل آپ ہیں۔ ہر ایک نے رنج اُٹھایا اور رنج ہی میں لُطف اُٹھایا...... یہ اعزاز یہ امتیاز یونہی حاصل نہیں ہوتا۔ یہ سب رب انام کی توفیق اور خاص رحمت سے ہے۔ یہ ممتاز حیثیت اسی کی عطا سے ہے۔ اگر اُس کے پیاروں پر کوئی مشکل گھڑی آتی ہے تو اُس کے لطف و کرم سے وہ اُس دشوار منزل پر کامرانی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ اس امتحان محبت میں سرخرو ہو کر نکلتے ہیں۔ بیشک وہی حوصلہ بخشنے والا ہے، اُسی کے خوان کرم سے دلجوئی و دل بستگی کا سامان ہوتا ہے۔ وہ کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بار نہیں ڈالتا...... وہ علیم و خبیر ہے، اسے سب پتہ ہے جو ہو چکا ہے، جو ہو رہا ہے اور جو ہونے والا ہے۔

حضرات اہل اللہ ہمارے لیے روشن مثالیں ہیں، روشن راستے ہیں، جن پر چل کر ہی منزل مراد کا حصول ممکن ہے۔ ان کی اتباع، ان کی اطاعت، ان کی پیروی ہی میں بھلائی ہے۔ ان کی راہ سے ادھر اُدھر ہونے والے کہیں کے نہیں رہتے۔ نہ اپنے آپ کے، نہ کسی اور کے...... آیئے ان کا ہاتھ تھام لیں...... آیئے ان کے پیچھے پیچھے ہو چلیں۔

○

اوائل عمری سے ہی حضرت مسعود ملت کو اپنے جن پیاروں سے جدائی کا صدمہ اُٹھانا پڑا، اس کی تفصیل پیش خدمت ہے:

☆ برادر بزرگ حضرت مولانا منور احمد علیہ الرحمہ ۱۹۴۳ء میں دہلی میں وصال فرما گئے۔ اس وقت حضرت مسعود ملت کی عمر ۱۳ برس تھی۔

☆ ہمشیرہ محترمہ آمنہ بیگم علیہا الرحمہ نے دہلی میں ۱۹۴۵ء میں وصال فرمایا۔

Marfat.com

☆ والدۂ ماجدہ سیدہ عائشہ بیگم علیہا الرحمہ کی دہلی میں ۲۹ رجب المرجب/ ۱۹؍ جون ۱۹۴۷ء کو رحلت ہوئی۔ اس وقت مسعود ملت ۱۷ برس کے تھے۔

☆ برادر بزرگ حضرت مولانا منظور احمد علیہ الرحمہ کا ۱۳۶۹ھ/ ۲۸؍ مئی ۱۹۴۹ء کو حیدرآباد، سندھ میں انتقال ہوا۔ آپ کی علالت کی اطلاع پر حضرت مسعود ملت دہلی سے تیمار داری وعیادت کے لیے تشریف لائے مگر ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور غریب الوطنی میں یہ صدمہ اُٹھانا پڑا۔

☆ پدر شفیق شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کا سانحہ ارتحال ۱۴؍ شعبان المعظم ۱۳۸۶ھ/ ۲۸؍ نومبر ۱۹۶۶ء دہلی میں وقوع پذیر ہوا۔ یہ روح فرسا خبر آپ کو پاکستان میں ملی، جنازے میں شریک نہ ہو سکے۔ غریب الوطنی میں یہ دوسرا بڑا صدمہ تھا۔

☆ برادر نسبتی حضرت مولانا شفیق احمد ۱۹۶۸ء میں کراچی میں داغ مفارقت دے گئے۔

☆ پھر ایک ہی سال میں دو اور بڑے بھائیوں نے اس دارفانی کو خیر باد کہا۔ حضرت مولانا حافظ محمد احمد علیہ الرحمہ کیم رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ/ ۲۲؍ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو دہلی میں محبوب حقیقی سے جا ملے۔

☆ حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد علیہ الرحمہ ۶؍ دسمبر ۱۹۷۱ء کو کراچی میں دارِفانی سے کوچ کر گئے۔

☆ پدر نسبتی الحاج سید مظہر علی شاہ علیہ الرحمہ نے ۱۰؍ دسمبر ۱۹۷۵ء کو کراچی میں سفر آخرت اختیار کیا۔

☆ برادر نسبتی حافظ سید محمد حفیظ الرحمٰن علیہ الرحمہ نے بہاولپور میں ۲۸؍ ذیقعد ۱۴۰۴ھ/ ۲۶؍ اگست ۱۹۸۴ء کو جان عزیز جان آفریں کے سپرد کردی۔۱

☆ برادر نسبتی اور شیخ مجاز حضرت علامہ مفتی محمد محمود احمد الوری علیہ الرحمہ ۱۲؍ شعبان المعظم ۱۴۰۷/۱۲؍ اپریل ۱۹۸۷ء کو عالم بقا کو چلے گئے۔۲

۱۔ والدگرامی پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف، گورنمنٹ کالج بہاولپور

۲۔ والدگرامی صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، پرنسپل دارالعلوم رکن الاسلام مجددیہ، حیدرآباد، سندھ

Marfat.com

پروفیسر فیاض احمد کاوش لکھتے ہیں:

''غم والم نے ان کے اخلاق و کردار کی حنابندی کی ہے۔ مستقل مصائب و آلام کی بھٹی میں تپ کر کندن بنے ہیں...... یہ سارے حادثے موصوف کی جانِ زار پر ٹوٹتے رہے، مگر ڈاکٹر صاحب قبلہ کا قدم کسی منزل پر نہ ڈگمگایا۔''[1]

○

آپ حضرت مسعود ملت سے مل کر ہرگز یہ محسوس نہیں کر سکتے کہ ان کا دل کس قدر شکستہ ہے۔ وقت نے کتنے بڑے بڑے صدمات سے دوچار کیا ہے۔ مگر ان کی گفتگو میں شگفتگی، ان کے کلام میں تازگی اور ان کی ہر بات میں زندگی محسوس ہوتی ہے۔ ان سے مل کر قلب و روح کو عجب سی فرحت ہوتی ہے۔

آپ کے خطوط سے یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ آپ نے دوسروں کے غم کو بھی اپنا ہی غم سمجھا ہے۔ اہل تعلق سے یوں تعزیت فرماتے ہیں کہ غمگین اپنا غم بھول جاتے ہیں۔ آپ انہیں صبر کی تلقین اس انداز پر فرماتے ہیں کہ انہیں اپنا دکھ، دکھ نہیں محسوس ہوتا...... دلجوئی و دلداری کا ہنر سیکھنا ہو تو آپ سے سیکھے۔

آپ کے مکاتیب پر کام کرتے ہوئے ایسے تعزیتی خطوط نظر سے بارہا گزرے جو انفرادیت کے حامل ہیں جو اسوۂ حسنہ کی یاد دلاتے ہیں، جو سیرتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے عبارت ہیں۔ اس پہلو کی اہمیت کے پیش نظر ان خطوط کو مجموعی شکل میں پیش کیا جارہا ہے۔

ہم سب کو بھی سیدی مرشدی حضرت مسعود ملت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدہ، کی پیروی میں رنج میں راحت کا مزا اُٹھانا چاہئے اور اللہ پاک کے حضور یہ دعا کرنا چاہئے:

۱۔ فیاض احمد کاوش، پروفیسر: ''مینارۂ نور مولانا پروفیسر محمد مسعود احمد'' ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور نومبر ۱۹۷۶ء

Marfat.com

"اے مولیٰ تو اپنے لطف و کرم سے اس رنج کو راحت سے بدل دے! بے شک تنگی کے بعد آسانی ہے، تنگی کے بعد آسانی ہے!"

مولائے کریم اپنے پیارے حبیب رؤف رحیم کی محبتوں، رحمتوں، عظمتوں، رفعتوں اور برکتوں کے طفیل ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرمائے۔ آمین! بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وازواجہ واصحابہ وسلم۔

خاکپائے صاحبدلاں

محمد عبدالستار طاہر عفی عنہ

ہجویری کلاتھ ہاؤس

ای ۱۱۱/ اے پیر کالونی، والٹن

لاہور کینٹ۔ کوڈ نمبر ۵۴۸۱۰

آغاز ۱۰/ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ

۳۱/ اکتوبر ۱۹۹۸ء

بروز ہفتہ

تکمیل ۲۳/ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ

۱۴/ نومبر ۱۹۹۸ء بروز جمعۃ المبارک

الحمد للہ

Marfat.com

مشمولات

محمد عبدالستار طاہر

ابتدائیہ

تقدیم

شخصیات (مکتوب الیہم)

☆ علامہ اقبال احمد فاروقی، لاہور
☆ پروفیسر امتیاز احمد سعید، اسلام آباد
☆ مولانا افتخار احمد قادری، ریاض سعودی عرب
☆ سید اویس علی قادری، کراچی
☆ پروفیسر افتخار علی، حیدرآباد سندھ
☆ ابوالنصر انس فاروقی مجددی، دہلی
☆ مولانا تاج محمد مظہر صدیقی القادری، پشاور
☆ صاحبزادہ جعفر آغا، کوئٹہ
☆ مولانا حسن المآب، مینگورہ، سوات
☆ حضرت قاری سید حفیظ الرحمٰن، بہاولپور
☆ خلیل احمد رانا، جہانیاں، خانیوال
☆ مولوی دوست محمد درس، مٹھی، ضلع تھرپارکر سندھ
☆ عزیزہ رضیہ بیگم، رقیہ بیگم، خدیجہ بیگم حیدرآباد، سندھ
☆ سید ریاست علی قادری، اسلام آباد
☆ پروفیسر سعید احمد، بہاولپور

Marfat.com

☆ سید شہود حسن، بہاولپور
☆ نواب زادہ مرزا صلاح الدین محشر لوہاروی، اسلام آباد
☆ ڈاکٹر صداقت اللہ خاں یوسف زئی، بدایوں
☆ طارق نیازی، اسلام آباد
☆ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی، بریلی شریف
☆ مولوی عطا محمد درس، مٹھی، سندھ
☆ علامہ پروفیسر عبدالغفور سومرو نقشبندی، شکارپور
☆ پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، حیدرآباد سندھ
☆ ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، دہلی
☆ پروفیسر غیاث الدین قریشی، نیو کاسل، انگلینڈ
☆ بیگم پروفیسر غیاث الدین قریشی، نیو کاسل، انگلینڈ
☆ پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش، میر پور خاص، سندھ
☆ مولانا شیخ فضل الرحمٰن قادری، مدینہ منورہ
☆ مولانا کوثر نیازی، اسلام آباد
☆ مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور
☆ سید محمد امیر شاہ گیلانی، پشاور
☆ صوفی محمد اسرائیل الخیری، پشاور
☆ صاحبزادہ محمد اشرف مجددی، لاہور
☆ خواجہ معز الدین اشرفی، حیدرآباد دکن
☆ حکیم محمد افتخار حسین اظہر چشتی، ڈیرہ نواب صاحب
☆ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری، بریلی شریف
☆ پروفیسر مبشر احمد، لاہور
☆ پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق مظہری، لاہور
☆ صاحب زادہ سید محمد طاہر مظہری، اسلام آباد

Marfat.com

☆ راجہ محمد طاہر ایڈووکیٹ، جہلم
☆ ڈاکٹر محمد طفیل، اسلام آباد
☆ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، لاہور
☆ خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی مجددی، پشاور
☆ حکیم محمد عاقل چشتی مظہری مسعودی، دھام پور بجنور، بھارت
☆ حافظ محمد عثمان نقشبندی، لاہور
☆ شیخ محمد عارف قادری ضیائی، مدینہ منورہ
☆ علامہ مفتی محمد عارف، بریلی شریف
☆ حافظ محمد فیاض احمد، لاہور
☆ شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ
☆ صاحبزادہ سید مظہر سعید کاظمی، ملتان
☆ حاجی محمد مقبول احمد قادری ضیائی، لاہور
☆ مظہر محمود احمد قریشی مسعودی، لاہور
☆ مفتی محمد مکرم احمد مظہری، دہلی
☆ میاں محمد محبوب الٰہی رضوی انجینئر، چونیاں
☆ ڈاکٹر محمد مجیب احمد، دہلی
☆ سید نور محمد قادری، گجرات
☆ صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری، کراچی
☆ پروفیسر ولی محمد، بہاولپور

Marfat.com

علامہ اقبال احمد فاروقی (مدیر ماہنامہ جہان رضا، مالک مکتبۂ نبویہ، لاہور):
برادر خورد ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری دہلوی کے وصال کی اطلاع فرمائی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳رشوال ۱۴۱۶ھ/۳رمارچ ۱۹۹۶ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ نوازش نامہ اور مطلوبہ شمارہ موصول ہوئے۔ عنایت و کرم کا ممنون ہوں۔ امام احمد رضا سے متعلق جس ہندوستانی ٹکٹ کا آپ نے ذکر فرمایا وہ ایک عزیز نے ہندوستان سے بھیج دیا ہے۔

۲۸ررمضان المبارک ۱۴۱۶ھ/۱۸رفروری ۱۹۹۶ء رات تین بجے فقیر کے برادر اصغر مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد انتقال فرما گئے۔ ان للہ وانا الیہ راجعون!

دعا فرمائیں مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! وہی ہنساتا ہے، وہی رُلاتا ہے۔ وہ مارتا ہے، وہ جِلاتا ہے۔ انعام وایلام سب اُسی کی طرف سے ہیں اور اس کی نسبت سے سب پیارے ہیں ؎

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دُکھا ہوا

برادر مرحوم حضرت والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ کے محبوب فرزند تھے۔ فقیر سے چار برس چھوٹے تھے۔ قرآن کریم، اردو، فارسی، عربی کی تعلیم حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔ قاری و مقرر تھے۔ نعت بڑے سوز و گداز سے پڑھتے تھے۔ ماہر ڈاکٹر اور نباض تھے۔ مزارات اہل اللہ کی زیارت ان کا معمول

Marfat.com

تھا۔ خواجہ نظام الدین اولیا، حضرت امیر خسرو اور خواجہ باقی باللہ علیہم الرحمہ کے مزارات پر تو ہر جمعرات کو پابندی سے حاضر ہوتے تھے۔ ان کی یہ حاضریاں قبول ہوئیں اور وہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ کی درگاہ کے سجادہ نشیں بنائے گئے۔ مسجد شریف میں خطابت بھی وہی فرماتے تھے۔ بڑے مرنجان مرنج، خوش مزاج، بلند اخلاق..... سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں محقق عصر حضرت زید ابوالحسن فاروقی علیہ الرحمہ سے بیعت تھے۔ ......اجازت و خلافت بھی حاصل تھی۔ مسجد فتح پوری میں برسوں نشست رہی۔ اسی مسجد فتح پوری کے صحن میں مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے پہلو میں ۲۸ر رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ کو بعد نماز ظہر سپرد خاک کر دیا گیا۔

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستان ہو ترا

پس ماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو صاحبزادگان ڈاکٹر مجیب احمد، حافظ محمد احمد اور چار صاحبزادیاں ہیں۔ مولائے کریم سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

فقط والسلام
احقر محمد مسعود احمد

☆

پروفیسر امتیاز احمد سعید (اسلام آباد):

(وزارت امور مذہبی، اسلام آباد، اسلام آباد حکومت پاکستان) سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ (بانی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی و اسلام آباد) کی رحلت پر غم نامہ ارسال فرمایا:

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۲۶ر جنوری ۱۹۹۲ء

مکرمی زید لطفکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ، نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ محترم سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ کی اچانک مفارقت ایک عظیم المیہ ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے، آمین! اہل سنت پر مرحوم کے بڑے احسانات ہیں، ان کو امام احمد رضا کے مشن سے سرفروشانہ لگاؤ تھا۔ اسی لگن میں جان عزیز جاں آفریں کے سپرد کردی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اپنی زندگی کا آخری خط یکم جنوری ۱۹۹۲ء کو فقیر کو لکھا جس میں محبت ہی محبت اور خلوص ہی خلوص ہے۔ ہماری آپ کی ملاقات میں بھی انہیں کا خلوص و محبت جلوہ گر ہے۔ پہلی ملاقات کراچی میں انہیں کے مکان پر ہوئی۔ احباب کی رائے یہ ہے کہ اسلام آباد میں ادارے کی شاخ کی آپ نگرانی فرمائیں۔ امید ہے کہ صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری صاحب نے تفصیلاً آپ کو لکھا ہوگا آپ کی توجہ اور تعاون ضروری ہے۔

محترم سید ریاست علی قادری صاحب کراچی سے چلتے وقت فقیر کی تالیفات ''آخری پیغام'' اور ''فتاویٰ مسعودی'' پبلشروں سے لے گئے تھے تاکہ وزارت کی طرف سے ممکنہ مدد کے لیے کوشش کریں۔

سید صاحب اسی سال ریٹائر ہونے والے تھے۔ فقیر بھی ۳۰ر اپریل کو ریٹائر ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک تفصیلی خط لکھا تھا، ہمدردی و خلوص کا آئینہ...... حیف وہ ہم سے جدا ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

گورنمنٹ کالج، ٹھٹھہ کے اساتذہ کو آپ کی کتابیں دی تھیں۔ یہاں بھی استادوں سے کہا ہے مگر آج کل نہ استادوں میں ذوق مطالعہ ہے اور نہ طالب علم میں۔ سندھ کی صورتحال یہی ہے جو نہایت افسوس ناک ہے۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆

مولانا افتخار احمد قادری (ریاض، سعودی عرب):

کے والد گرامی کے وصال پر تعزیتی مکتوب۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر (سندھ)

۲۹ر جنوری ۱۹۹۲ء

محترم المقام زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ، اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ حال ہی میں محترم مولانا محمد احمد مصباحی صاحب کا عنایت نامہ ملا جس سے آپ کے والد ماجد علیہ الرحمہ کے وصال کی جانکاہ خبر ملی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحوم کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے اور آپ کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین!

اس میں شک نہیں یہ صدمہ نہایت ہی جاں گداز ہے۔ ۱۹۶۶ء میں فقیر بلوچستان میں تھا کہ آل انڈیا ریڈیو سے حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کی خبر وصال سنی۔ دل کا جو

Marfat.com

حال ہوا، کیا عرض کروں۔ آپ کی بھی وہی کیفیت ہوگی۔ فقیر یہاں رہ کر آخری دیدار سے محروم رہا مگر خدا کی شان اُسی روز خواب میں حضرت مرحوم نے دیدار سے مشرف فرمایا۔ آپ ہندوستان تشریف لے گئے لیکن دیدار میسر نہ آسکا، قلب حزیں کا کیا حال ہوگا۔ مولائے کریم اپنی رضا پر راضی رکھے اور اس غم کو ہمارے لیے اجروثواب کا ذریعہ بنائے۔ آمین!...... اہل خانہ اور یہ فقیر آپ کے غم میں شریک ہیں۔

غالباً یہ المناک خبر آپ کو مل گئی ہوگی کہ ۳ جنوری کو ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے بانی وصدر جناب سید ریاست علی قادری بریلوی علیہ الرحمہ اچانک وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! انہوں نے بڑے خلوص اور جانکاہی سے ادارے کو قائم کیا اور اپنے رفقاء کے ساتھ مل کر اس کو پروان چڑھایا۔ جامعات میں امام احمد رضا کا تعارف کرایا۔ عدالت کے ججوں اور دانشوروں کو امام احمد رضا کی دہلیز پر لاکر کھڑا کیا...... ان کو اپنے مشن سے والہانہ لگاؤ تھا اور اسی لگن میں جانِ عزیز جان آفریں کے سپرد کردی۔ مولائے کریم ان کی دینی وملی خدمات کو قبول فرمائے اور ادارے کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین!

عرصہ ہوا برادرم محمد عارف رضوی صاحب نے کوئی خط تحریر نہ فرمایا۔ فون کریں تو سلام عرض کردیں۔ حضرت شیخ فضل الرحمٰن قادری مدظلہ العالی کی خدمت میں بھی سلام نیاز پیش کردیں۔ کبھی کبھی مدینہ منورہ کے درودیوار بہت یاد آتے ہیں۔ اللہ اللہ!

ہم کو نہیں کام جگر اور کسی سے
کافی ہے بس اک نسبت سلطان مدینہ

بھابی صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ بچوں کو دعائیں، اہل خانہ بالخصوص احقر زادہ محمد مسرور احمد سلمہ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام
احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ ایک اور خط ۱۸؍محررہ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ/۲۳؍مارچ ۱۹۹۲ء میں رقم فرماتے ہیں۔

والدگرامی علیہ الرحمہ کی مفارقت ایک عظیم حادثہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر آپ کو استقامت عطا فرمائے اور آپ کی دینی خدمات کو ان کے لیے صدقہ جاریہ فرمائے، آمین! والدین، اللہ کی رحمت ہیں۔ ان کی رضا وخوشنودی میں اولاد کے لیے جنت کی بشارت ہے مولیٰ تعالیٰ والدین مرحومین کی خوشنودی کو آپ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین! آپ نے حج بدل کی سعادت حاصل کی، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین!

☆

سید اویس علی قادری ابن سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ

(کراچی)

کے نام تعزیت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج

سکھر، سندھ

۷؍فروری ۱۹۹۲ء

عزیز سلمکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ، آپ کراچی میں ہیں، مجھے نہیں معلوم آپ کا قیام کس جگہ ہے۔ میں تعزیت کے لیے آپ کی دادی صاحبہ کے ہاں گیا تھا۔ معلوم ہوا آپ کسی دوسری جگہ رہتے ہیں۔ سوچا کہ اسلام آباد کے پتے پر بھیج دوں، شاید میرا خط آپ کو مل جائے۔

Marfat.com

آپ کے والد صاحب کی جدائی کا غم ناقابلِ بیان ہے۔ جب ہمارا یہ حال ہے تو آپ کا اور والدہ صاحبہ کا کیا حال ہوگا۔ جب خیال آتا ہے دل غم میں ڈوب جاتا ہے۔ ۲۸ر اور ۲۹ر دسمبر ۱۹۹۱ء کو ادارے میں ملاقاتیں رہیں۔ ۳۰ر دسمبر کو میں سکھر روانہ ہوا اور وہ ۲ر جنوری کو اسلام آباد روانہ ہوئے۔ یکم جنوری کو انہوں نے شاید اپنی زندگی کا آخری خط مجھے لکھا جو ۲ر جنوری کو ڈالا اور یہاں ۱۱ر جنوری کو ملا۔ سکھر آنے کے بعد ۲ر جنوری کی رات کو اچانک دم گھٹنے لگا۔ رات ۲ بجے تک یہ کیفیت رہی، پھر میں سو گیا۔ صبح ۱۱ بجے کے قریب معلوم ہوا کہ سید صاحب ہم سے جدا ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! یقین نہ آتا تھا۔ کراچی فون کر کے تصدیق کی تو دل بیقرار ہو گیا اور آنسو جاری ہو گئے۔ کیا معلوم تھا کہ ۲۹ ر دسمبر کی ملاقات آخری ملاقات تھی۔ وہ ایک عظیم انسان تھے۔ انہوں نے اعلیٰ حضرت کے مشن کے لیے اپنی جان کی قربانی دے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کے درجے بلند فرمائے۔ آمین! انہوں نے ۱۹۸۰ء میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا بنایا۔ پھر اُس کو پروان چڑھایا۔ اعلیٰ حضرت کے نام کو یونیورسٹیوں، عدالتوں میں اعلیٰ فوجیوں اور افسروں میں روشن کیا۔ اس سال کراچی، لاہور، اسلام آباد میں بین الاقوامی کانفرنسیں کرا کے اپنے لگائے ہوئے درخت کی بہار بھی دیکھ لی۔ انہوں نے ادارے کے لیے ایسے ساتھی تلاش کر لیے جو اُن کے کام کو انشاء اللہ تعالیٰ اور آگے بڑھائیں گے اور ان کے نام کو زندہ رکھیں گے۔ عقیدت مندوں کے تعزیت نامے اور قطعات تاریخ وفات آرہے ہیں۔ انشاء اللہ یہ سب مواد ایک کتاب کی شکل میں شائع کر دیا جائے گا تاکہ سید صاحب کا نام روشن رہے۔ میں نے لوح مزار کا مضمون بنا کر اقبال احمد قادری صاحب کو دے دیا ہے تاکہ کندہ کرا کے میری طرف سے قبر پر لگوا دیں۔ میں مزار پر حاضر ہوا تھا، دل کی حالت کیا بیان کروں ان کی یادیں نہ معلوم کب تک بیقرار کرتی رہیں گی۔ ہماری طرف سے والدہ صاحبہ سے تعزیت کر دیں۔ یقیناً ان کے لیے اور آپ سب کے لیے یہ بڑا حادثہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ

Marfat.com

آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سید صاحب کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین!...... سید صاحب بظاہر سامنے نہیں مگر وہ دلوں میں زندہ ہیں۔ آنکھیں ان کے لیے اشکبار ہیں، دل ان کے لیے بیقرار ہیں۔ ایسے عظیم باپ کا بیٹا ہونا آپ کے لیے بڑی سعادت ہے۔ وہ مجھ سے بہت ہی محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ ان کا خلوص و محبت آخری خط سے بھی نمایاں ہے۔ آپ اس تعلق کو قائم رکھیں۔ ہم سب آپ کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین!

میں سید صاحب پر ایک مقالہ لکھوں گا، انشاء اللہ! وہ میرے دل میں ہیں، وہ میری آنکھوں میں ہیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆

پروفیسر افتخار علی (حیدرآباد، سندھ):

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۱ر فروری ۱۹۹۳ء

برادرم مکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ نوازش نامہ موصول ہوکر کاشف حالات ہوا۔ بھابی صاحبہ کی علالت کی خبر موجب تشویش و فکر ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین! ہماری طرف سے بعد مزاج پرسی سلام کہہ دیں۔

Marfat.com

بچوں کے بارے میں تفصیلات معلوم ہوکر اطمینان ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ خوب خوب نوازے، آمین! شاید لکھ چکا ہوں۔ دسمبر میں ہمشیرہ صاحبہ کا انتقال ہوا پھر ایک جواں سال بھانجے کا اچانک انتقال ہوا۔ پھر ایک دوست کا اچانک انتقال ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین! بس چل چلاؤ ہے، آج وہ کل ہماری باری ہے۔ اللہ تعالیٰ عاقبت بخیر فرمائے۔ آمین!

میاں مسرور کراچی یونیورسٹی میں اطلاقی طبیعیات میں ایم۔ایس۔سی کررہے ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ سب بچوں کو دنیا کے ساتھ دین کی محبت واستقامت عطا فرمائے۔ آمین! الحمدللہ میاں مسرور نے داڑھی رکھی ہے۔ نماز کے پابند ہیں، حج بھی کرلیا۔ آپ دعا میں ضرور یاد رکھیں۔ کبھی کراچی تشریف لائیں، غریب خانے پر ضرور آئیں۔ بھابی کو سلام اور بچوں کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆

ابوالنصر انس فاروقی مجددی (سجادہ نشیں درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی)

کے والد ماجد حضرت علامہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی علیہ الرحمہ کے وصال پر تعزیتی مکتوب۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۸ / دسمبر ۱۹۹۳ء

عزیز گرامی منزلت سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' آپ کے جد امجد حضرت علامہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی علیہ الرحمہ کا وصال پر ملال عالم اسلام کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ انا للہ و انا

Marfat.com

الیہ راجعون! حضرت علیہ الرحمہ کی دینی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔آپ کی بلند پایہ تصانیف اہل سنت و جماعت کا بیش قیمت سرمایہ ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے وسیلے سے اس فیض کو جاری وساری رکھے اور اپنے کرم سے آپ کو ہمت واستقامت عطا فرمائے تاکہ آپ اس مشن کو جاری رکھیں۔ آمین!

حضرت علیہ الرحمہ فقیر پر بہت شفقت فرماتے۔ ان کی مشفقانہ دعاؤں اور ہمت افزائیوں نے فقیر کو بڑا حوصلہ بخشا۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے اور قبر شریف کو نور سے معمور فرمائے آمین! امید ہے کہ آپ اس تعلق کو قائم رکھیں گے اور کبھی کبھی یاد فرماتے رہیں گے۔ حضرت علیہ الرحمہ کی مفارقت ہم سب کے لیے نہایت ہی کربناک وغمناک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر صبر واستقامت عطا فرمائے۔ آمین! حضرت علیہ الرحمہ کی ذات گرامی ناقابل فراموش ہے۔

اُمید ہے کہ ابوالخیر اکادمی کا فیضان علمی جاری رہے گا۔ فقیر تعاون کے لیے حاضر ہے۔ فقیر کی تقریباً ۶۰ کتابیں اور رسائل شائع ہو چکے ہیں۔ جو کتاب یا رسالہ شائع کرنا چاہیں، آپ کو اجازت ہے فقیر مطبوعہ کتب و رسائل حضرت علیہ الرحمہ کی خدمت میں پیش کرتا رہا۔ جو کتب و رسائل آپ کے کتب خانے میں نہ ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ بھیج دیے جائیں گے۔ اس وقت مسلک اہل سنت و جماعت کی حفاظت وقت کا تقاضا ہے۔ اس طرف توجہ ضروری ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

اگر چھوٹے چھوٹے کتابچوں کی صورت میں عقائد اہل سنت پر مضامین شائع کیے جائیں تو انشاء اللہ موثر ہوں گے۔ فقیر ایک کتابچہ پیش کر رہا ہے۔ دو رسالے ''علم غیب'' اور ''تعظیم و توقیر'' زیر طبع ہیں۔ انشاء اللہ بھیج دیے جائیں گے۔ آپ اپنی اکادمی کی طرف سے ان کو شائع کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اہلِ خانہ کو سلام کہہ دیں۔ فقیر اور فقیر کے اہلِ خانہ آپ کے غم میں شریک ہیں اور آپ کے لیے دعا گو ہیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

ابن مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

شاہی امام مسجد فتحپوری، دہلی

☆

مولانا تاج محمد مظہر صدیقی القادری (پشاور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵/۱۰،۵۶ بی، ریلوے جائنٹ روڈ، کوئٹہ

۸ر جون ۱۹۷۰ء

برادر محترم

وعلیکم السلام و رحمتہ ربکم العلوم۔ صحیفہ شریفہ موصول ہوا۔ الحمدللہ احقر مع اہل و عیال بخیریت ہے۔ احقر نے ایک لفافہ ارسال کیا تھا جس میں محترم سعید الرحمٰن صاحب کی تعزیت بھی کی گئی تھی۔ افسوس ہے کہ میرا وہ لفافہ آپ کو نہیں ملا۔ آج کل ڈاک میں بہت گڑ بڑ ہورہی ہے۔ اگر وہ نہ ملا ہو تو مکرمی سعید الرحمٰن صاحب کی تعزیت کر دیں۔ اس المناک سانحہ کا اب تک قلق و افسوس ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی غم دیتا ہے اور وہی مسرت بخشتا ہے...... وانہ ھو اضحک وابکی

Marfat.com

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے
خلش درد کی بن آئی ہے

حضرت ضیاء جعفری کے سانحۂ ارتحال کی خبر نے صدمہ پر صدمہ پہنچایا۔ اہل دل اُٹھتے جا رہے ہیں اور ان کی جگہ لینے والا نظر نہیں آتا۔ ہمارا غم پچھلوں کے غم سے زیادہ شدید ہے کہ اب ہم صورتوں کو ترس رہے ہیں۔ ان کے غم کو بھلانے کے لیے سچے جانشیں موجود تھے۔ بہرکیف گو پروانے ایک ایک کر کے جاں نثاری کا حق ادا کر رہے ہیں مگر شمع نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی تا ابد باقی رہے گی۔

فروغ شمع تو قائم رہے گا روز محشر تک
مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے

اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں مقام رفیع عطا فرمائے اور ان کے صدقے میں ہماری بخشش فرمائے، آمین!

بفضلہٖ تعالیٰ کتاب ''...... الایمان'' مل گئی ہے۔ ایک کاپی ارسال کر رہا ہوں۔ بہت مفید کتاب معلوم ہوتی ہے۔ میں نے بھی ایک خرید لی ہے۔ آپ کے طفیل سے اس کے مطالعے کی سعادت نصیب ہوئی۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا تاج محمد مظہر صدیقی صاحب کے والد صاحب کے سانحۂ ارتحال پر تعزیت نامہ:

Marfat.com

گورنمنٹ کالج ٹنڈو محمد خان، سندھ

۱۲/ مارچ ۱۹۷۱ء

ہیچیم ما گر تو باز ستانی متاع خویش
دارد دو عالم از تو قلیل و کثیر را

لله ما اعطی و له ما اخذ و عنده اجل مسمی

صدیقی وحبیبی بکنار شکیبائی آرام گرفتہ باشید

وعلیکم السلام۔ مولیٰ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر آپ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! احقر کے لیے یہ سانحۂ ارتحال برق ناگاہی ثابت ہوا۔ بیحد صدمہ ہے۔ دلی کیفیت کو کس قلم سے بیان کروں۔ شریک درد و شریک غم ہوں۔ غموں و آلام کا علاج توجہ الی اللہ ہے۔ اس توجہ میں جتنی استقامت پیدا ہوتی ہے اُسی قدر اطمینان وسکون میسر آتا ہے۔

آلام روزگار کو آسان بنا دیا
جو غم ملا اُسے غم جاناں بنا دیا

اور دیکھا جائے تو اپنے بندوں کو وہی ہنساتا ہے وہی رُلاتا ہے خود فرماتا ہے

و انه هو اضحک و ابکی

جب اس طرف نظر جاتی ہے تو رونے میں بھی روحانی کیف میسر آتا ہے۔

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے
خلش درد کی بن آئی ہے

سب ایک ہی منزل کی طرف جادہ پیما ہیں، تقدیم و تاخیر کی بات ہے۔ یہاں کا فراق و وصال عارضی و فانی ہے اسی لیے غمزدوں کو سمجھایا گیا، روتے کیوں ہو، تم تو ہماری امانت ہو، ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

اللہ تعالیٰ مرحومین سے آخرت میں وصال کی صورت پیدا فرما دے، آمین! یہ آرزو بھی نہ کرنی چاہئے کہ سب سے بڑی آرزو تو محبوب حقیقی سے وصال کی ہے۔ اگر پوری ہوگئی تو پھر تمام آرزوئیں اور تمنائیں خود بخود پوری ہو جائیں گی۔

ماشاء اللہ آپ اہل دِل ہیں، خود کو سنبھالیں۔ صبر سے کام لیں اور اس خیال سے دل کو تسکین دیں کہ آج یا کل ہم بھی مولیٰ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے والے ہیں جانے والے جہاں گئے ہیں، ہم بھی وہیں جانے والے ہیں۔

احقر کی جانب سے اہلِ خانہ کی تعزیت کر دیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ ایک اور غم نامہ، ملاحظہ فرمائیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹنڈو محمد خاں

۲۲رمئی ۱۹۷۴ء

اخی المکرم زید عنایۃ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، نوازش نامہ موصول ہوا۔ حضرت مولانا سعادت شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز کی وفات حسرت آیات کی خبر موجب صد رنج والم ہے۔ چراغ بجھتے جا رہے ہیں اور اندھیرا بڑھتا جا رہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احقر کے مخلصین میں ایک صاحب کراچی میں انتقال فرما گئے۔ عالم و فاضل تھے اور احقر کے خاندان میں بیعت بھی تھے۔ احقر سے بہت محبت فرماتے تھے۔ ان کی مفارقت کا بہت صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

دیوان سید آل رسول علی خاں علیہ الرحمہ کا عرس ۳۰ مئی کو پشاور میں ہو رہا ہے۔ محترم دیوان سید آل مجتبیٰ علی خاں نے دعوت نامہ بھیجا ہے۔ احقر نے معذرت نامہ بھیج دیا ہے۔ اگر ممکن ہو تو میری طرف سے آپ شرکت فرمالیں۔ ۳۱ مئی بروز جمعہ مواعظ حسنہ، تلاوت قرآن پاک، فاتحہ وقل وغیرہ ہیں۔ (بعد نماز جمعہ) پتہ یہ ہے۔

حویلی دیوان صاحب، چوک شادی پیر، پشاور۔

الحسن کے شماروں کا انتظار رہے گا......

والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری صاحب کے نام ایک اور تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ کالج، ٹنڈو محمد خاں

۲۱ راگست ۱۹۷۴ء

اخی المکرّم زید مجدکم

سلام مسنون۔غم نامے ملے۔کیا بتاؤں کہ قلب مضطر پر کیا قیامت ڈھائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اس احقر نے چار برادران معظم کا داغ مفارقت اُٹھایا ہے، دل پہ گزری ہے، جانتا ہوں کہ بھائی کی مفارقت کیسی جاں گداز ہے۔ بہنوں کا داغ مفارقت بھی اُٹھایا ہے اور والدین علیہما الرحمہ کا داغ مفارقت بھی۔

مولیٰ نے کیسا کرم فرمایا کہ داغوں سے دل چمکا دیا۔

Marfat.com

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دکھا ہوا

حضرت شاہ صاحب مدظلہ العالی کے قلب مضطر کا حال وہی جان سکتا ہے جس کے دل پر یہ زخم لگا ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل مرحمت فرمائے آمین!...... آج حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں عریضہ ارسال کر دیا ہے۔ آپ بھی احقر کی طرف سے تعزیت فرما دیں اور سلام عرض کر دیں۔

ہمشیرہ صاحبہ کی علالت شدیدہ موجب صد رنج و ملال ہے۔ آپ کی پریشانی سے دل پریشان ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو ہمت و حوصلہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے، آمین۔ دنیا میں جو پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں اس پر صبر سے آخرت میں جو اجر ملے گا تو غمزدہ آرزو کریں گے کہ کاش دولت غم بہت ملی ہوتی۔ محنت پر اجر ضرور ملے گا انشاءاللہ تعالیٰ!

اس خبر نے بھی بہت ہی محزوں کیا کہ آپ حادثے سے دوچار ہوئے۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین! پے در پے خبروں نے دل مضمحل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت ارزانی فرمائے اور اپنی یاد میں ایسا محو رکھے کہ دنیا کے غموم و آلام سے بے نیاز کر دے۔ آمین!

اپنی خیریت سے ضرور مطلع کریں اور احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆اس سے اگلے خط میں غم پر مزید دلاسہ دیتے ہوئے رقم طراز ہیں:

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۴۴۔این
پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی
کراچی۔۲۹
۲۱ر ستمبر ۱۹۷۴ء

اخی المکرّم زیدعنایتکم

سلام مسنون...... غم نامہ مل گیا تھا۔ پچھلے دنوں احقر کچھ پریشان رہا، اس لیے عریضہ ارسال نہ کرسکا۔ آپ نے حضرت مرحوم کے فراق میں احباب کی بیقراری اور جنازہ شریف کا جو رقت انگیز منظر کھینچا ہے، اس کو پڑھ کر دل بہت ہی افسردہ ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

آج وہ، کل ہماری باری ہے

اللہ تعالیٰ عاقبت میں سرخرو فرمائے، آمین!

ہمشیرہ صاحبہ کی علالت کی خبر سوہانِ روح ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکل آسان فرمائے۔ آمین! آپ کی طرف جب خیال جاتا ہے، دل بحرِغم میں ڈوب جاتا ہے۔ حقیقت میں آلام ہی سے زندگی نکھرتی ہے۔ غم و الم نہ ہو تو زندگی، زندگی ہی نہیں...... غم، عظیم انسانوں کا رفیق ہے۔ اس کی عظمت اس رفاقت میں مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو رفاقتِ غم پر شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! زیادہ کیا عرض کروں۔ حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں سلام عرض کردیں۔ خیام کی رباعی یاد آرہی ہے، یہ بھی عرض کردیں:

خواہی ز فراق در فغاں دار مرا
خواہی ز وصال شادماں دار مرا

Marfat.com

من باتو نگویم کہ چساں دار مرا
زاں ساں کہ دلت خواست چناں دار مرا

احباب کو سلام کہہ دیں...... احقر عید تک کراچی میں مقیم ہے، اسی پتے پر مراسلت فرمائیں۔

فقط والسلام

احقر...... محمد مسعود احمد

☆ مولانا تاج محمد مظہری صدیقی القادری صاحب (پشاور) کی ہمشیرہ کے سانحۂ ارتحال پر تعزیت:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۴۲۔این
پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی
کراچی ۲۹
۲/اکتوبر ۱۹۷۴ء

ان اللہ مااخذ للہ مااعطی وکل
عندہ باجل مسمی فلتصبر

برادر حزیں بکنار شکیبائی آرام گرفتہ باشید!

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترمہ ہمشیرہ مرحومہ کے انتقال پر ملال کی خبر جاں گداز پڑھ کر دل حزیں بحر غم والم میں ڈوب گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ مرحومہ کو درجات عالیہ عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین ثم آمین!

Marfat.com

مرحومہ نے آپ کی خدمت کی اور اس خدمت کا اجر وثواب پایا اور پھر آپ نے ان کی خدمت کی اور اجر وثواب سے مالا مال ہوئے۔ گویا ان کا وجود آپ کے لیے اور خود ان کے لیے باعث رحمت و برکت تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فیض خاص سے نوازے۔ آمین!

سب کچھ اُسی کا ہے، ہمارا کچھ نہیں، جو کچھ ہمیں ملتا ہے وہ ہماری راحت کے لیے، جب تک وہ چاہتا ہے، وہ رکھتا ہے اور جب چاہتا ہے وہ انعام واپس لے لیتا ہے اور یہ واپس لینا محروم کرنا نہیں بلکہ امتحان محبت ہے کہ محبت بغیر آزمائش معلوم نہیں ہوتی۔ آزمائش سے محبت چمکتی ہے اور عشق رنگ لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصیبت و ابتلا میں اپنے ہی خیال میں مستغرق رکھے آمین! بے شک اس کا خیال قرار جسم و جاں ہے۔ اس کا تصور نہ ہوتا تو غم کے مارے کہاں جاتے؟...... ذرا غور تو فرمائیں! ہمارے حال پر اس کا کتنا بڑا کرم ہے کہ اپنی لو لگا کے سب کچھ بھلا دیا۔

سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے

یہ وقت سب پر آتا ہے اور سب کو جانا ہے۔ سب جانے کے لیے آتے ہیں۔ رہنے کے لیے کوئی نہیں آیا۔ جو رہنے کے لیے آیا ہے وہ زندگی سے بے خبر ہے۔ زندگی کو قرار نہیں، وہ بیقرار ہے۔ ایک حالت پر نہیں......منزل بمنزل رواں دواں ہے اور اسی قافلۂ زندگی میں ہم بھی چلتے چلے جا رہے ہیں۔ عجب تماشا ہے اور عجب نظارہ ہے۔ آنے والے آ رہے ہیں اور جانے والے جا رہے ہیں، چل چلاؤ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اللہ اللہ ماہ رمضان المبارک میں وصال ہوا۔ مرحومہ کی نیکی اور مقبولیت کی نشانی ہے اور عجب نہیں کہ شب جمعہ وصال ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم کو یہ مقبولیت عطا فرمائے، آمین!

احقر آپ کا شریک غم ہے، اے کاش آپ کے قریب ہوتا! اللہ تعالیٰ آپ کو اس صدمۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے اور اس پر بے حساب اجر وثواب۔

والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ایک اور غم نامہ بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری صاحب (پشاور):

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ کالج، مٹھی

۹؍جنوری ۱۹۷۶ء

برادر محترم زید لطفکم ...... سلام مسنون!

یہ کیا ہوا، آپ نے فراموش کر دیا۔ ایسی امید تو نہیں تھی۔ حضرت شاہ صاحب نے بھی یاد نہ فرمایا۔ گزشتہ ماہ رنج و الم میں گزرا، اس لیے آپ اور حضرت شاہ صاحب اور یاد آئے ...... احباب میں کئی حضرات داغ مفارقت دے گئے۔ میر پور خاص میں محسن و کرم فرما پیر سرہندی صاحب اچانک انتقال فرما گئے ...... کراچی میں احقر کے خسر صاحب ۱۰ دسمبر (۱۹۷۵ء) کو اچانک وصال فرما گئے ...... پنڈی میں حضرت کے مرید باوفا رحلت کر گئے ...... دہلی اور گوالیار میں دو بزرگ اور انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور درجاتِ عالیہ عطا فرمائے، آمین! اور احقر کو صبر و استقامت اور رضا برضا الٰہی کی توفیق عطا فرمائے آمین!

ایک ماہ سے طبیعت بھی کچھ ناساز تھی۔ اب الحمدللہ اچھی ہے۔ اپنی خیریت اور حضرت شاہ صاحب کے تمام صاحب زادگان اور برادر محترم کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ایک اور تعزیت نامہ بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری صاحب (پشاور):

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ کالج، ٹھٹھی

۲۷ر جنوری ۱۹۷۶ء

اخی المکرم زید عنایتکم

سلام مسنون۔ تعزیت نامہ بلکہ غم نامہ موصول ہوا۔ آپ کے احساس غم کو پڑھ کر اور فکر مند ہو گیا۔ مولیٰ تعالیٰ ہمت و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

غم و الم عطائے ربانی ہے جو اہل دل کو ملا کرتی ہے۔ کوئی اللہ والا ایسا نہیں جو شدائد و مصائب سے دوچار نہ ہوا ہو۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا جتنی مصیبتیں مجھ پر پڑی ہیں، کسی پر نہیں پڑیں۔ آزمائش کے بغیر محبت کا اندازہ نہیں ہوتا، اسی لیے آزمایا جاتا ہے اور اس آزمائش میں تعلق باقی رہا تو پھر کامیابی ہی کامیابی ہے اس لیے ہزار مصیبتیں آئیں لیکن دامن یار ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے اور کوئی کلمۂ رنج و افسوس زبان سے نہ نکلے۔

ع آہ نہ کر لبوں کو سی، عشق ہے دل لگی نہیں

کیا خوب کہا ہے......

ماشاء اللہ آپ صاحب دل ہیں، ایسی باتیں نہ کرنی چاہئیں جو عاشقوں کے شایان شان نہیں۔ عاشق کی شان تو یہ ہے کہ غم و الم پر بھی شکر کرتا ہے ؎

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دُکھا ہُوا

Marfat.com

غم عطائے کریم ہے اس کو سینے سے لگائیے۔ اللہ اکبر! وہ خود ہمارے سینے سے لگا ہے۔ ذرا ملاحظہ تو فرمائیے اس نوازش وکرم کو:

و نحن اقرب الیہ من حبل الورید

کوئی معشوق اتنے قریب نہ ہوگا جتنا وہ محبوب حقیقی قریب ہے، پھر تنہائی کا احساس کیوں؟...... یہ فقیر ایک سال سے خود گھر میں تنہا رہتا ہے۔ بچے اور اہلیہ کراچی میں ہیں لیکن الحمدللہ کبھی اس تنہائی پر شکوہ نہ کیا بلکہ شکر کیا کہ جب تک ترک ماسوا اللہ نہ ہو تعلق مع اللہ پیدا ہونا بہت مشکل ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اس تنہائی سے فیض روحانی حاصل کیا۔ یہاں تو کوئی عزیز و اقارب بھی نہیں، چاروں طرف مشرکین ہیں۔ الحمدللہ آپ کے پاس حضرت شاہ صاحب اور سب احباب ہیں، اس لیے ہمت بلند رکھیں...... اس کا شکر ادا کریں کہ اس نے بے اختیار بنا کر ہمارے اختیار کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اللہ اکبر!

حضرت شاہ صاحب نے ''شرح شمائل'' شائع فرمائی یا نہیں اس کے متعلق ضرور مطلع کریں اور سلام شوق عرض کردیں دیگر احباب کو بھی سلام کہہ دیں۔

آپ کی تعزیت، ہمدردی وغمگساری کا ممنون ہوں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

صاحبزادہ جعفر آغا (خانقاہ خیریہ مجددیہ، کوئٹہ):

سے علامہ زید ابوالحسن فاروقی علیہ الرحمہ کے وصال پر اظہار افسوس:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء

محب مکرم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ، اخبار جنگ، کراچی سے حضرت مخدومی علامہ زید ابوالحسن فاروقی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز کی خبر وصال معلوم ہو کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! حضرت کی ذات اہل سنت و جماعت کے لیے اللہ کی رحمت اور ایک عظیم نعمت تھی۔ آپ کی مفارقت عالم اسلام کے لیے سخت جانکاہ ہے اور ایک ناقابل تلافی نقصان، مولیٰ تعالیٰ حضرت کی قبر شریف کو اپنے انوار سے معمور فرمائے اور مقام قرب میں درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین!

حضرت علیہ الرحمہ فقیر پر بڑے مہربان تھے حضرت کی ذات ہی آپ کے والد ماجد علیہ رحمہ اور آپ حضرات سے تعارف کا وسیلہ بنی، نومبر ۹۶ء میں آخری ملاقات ہوئی۔ حیف! حضرت جدا ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون...... اللہ کی رضا پر راضی رہنے ہی میں طمانیت قلب ہے۔ مولائے کریم اس سانحہ پر ہم کو اور آپ کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور اپنی یاد میں مصروف رکھے۔ آمین!

گھر میں حضرت مخدومہ مدظلہا اور سب اہل خانہ و برادران زید مجدہم کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

مولانا حسن المآب (منگورہ، سوات):

(سابق رفیق درس، مدرسہ عالیہ مسجد فتح پوری، دہلی۔ منگورہ، سوات)
کے نام اپنے برادر بزرگ مولانا منظور احمد علیہ الرحمہ کی خبر وصال:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیدر آباد، سندھ

۱۹۴۹ء

دارم دلکے بہ تیغ ہجراں خستہ
از یار جدا وبا غمش پیوستہ
آیا بود کہ بار دگر بینم
با یار انشستہ و زغم وا رُستہ

صدیق محترم! سلام مسنون۔

نوازش نامہ موصول ہوا۔ محبت و ہمدردی کا شکر گزار ہوں ع

کرم کردی الٰہی زندہ باشی

اس میں شک نہیں کہ برادر مرحوم کی یاد دل کو تڑپاتی ہے مگر واللہ اس تڑپ اور پھڑک میں لذت ہے اس اضطراب پر ہزاروں سکون قربان ہیں۔ ہاں ؎

نشود نصیب دشمن کہ شود ہلاک تیغت
سر دو ستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی

یہ اُس کریم کا بڑا انعام ہے کہ اُس نے ہم کو دل پر درد عطا فرمایا ؎

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تونے دیا دل دُکھا ہوا

Marfat.com

خدا کا شکر ہے کہ ہم اور آپ عرصہ دراز کے بعد پھر مل گئے۔ خدا وہ مبارک دن بھی جلد لائے جب ہم روبرو ملاقات کریں۔ آمین! اگر موقع ملا تو میں مئی جون کی تعطیلات میں آؤں گا...... اور سنایئے سوات کا کیا حال ہے، آپ کا شہر کتنا بڑا ہے؟ ماشاءاللہ کتنے بچے ہیں؟ ذرا تفصیل سے تحریر کریں۔

فقط والسلام

احقر...... محمد مسعود احمد

○

حضرت قاری سید حفیظ الرحمٰن صاحب (بھاول پور):

(بہنوئی) کے نام اُنکے والد گرامی کے وصال پر اظہار غم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیدرآباد، سندھ

۱۹۵۰ء

مکرمی ومحترمی زید مجدکم

السلام علیکم، اباجی [۱] کے سانحہ ارتحال کی خبر جاں گداز، خرمن صبر وقرار کے لیے برق ناگاہی ثابت ہوئی۔ آپ کا وجود مغتنمات میں سے تھا لیکن حیف صد حیف کہ زمانے کے ہاتھوں نے ہم سے چھین لیا اور ہمارے سینوں میں دلوں کو تڑپتا چھوڑ دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اس خبر ہوش ربا نے دل مجروح پر تیر و نشتر کا کام کیا۔ بے حد افسوس اور انتہائی رنج و ملال ہوا۔ افسوس کہ نیرنگیٔ دوراں نے ان کے فیض سے ہمیں کچھ روز اور بہرہ ور نہ ہونے دیا۔ اور عالم آب و گل سے اٹھا کر راہیٔ عالم باقی کیا، اشکبار آنکھیں اور تڑپتا ہوا

۱۔ قاری عبدالرحمٰن پانی پتی علیہ الرحمہ

Marfat.com

دل لیے ہوئے دست بہ دعا ہوں کہ منعم حقیقی حضرت قبلہ کو اپنے جوار قدسی میں مقام رفیع مرحمت فرمائے اور ہمارا خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین! اس لیے کہ حسن خاتمہ ہی سرمایۂ نجات اخروی ہے۔ آمین! اور تربت کو حدیقۂ خلد اور ریاض بہشت بنادے!...... سب برادران کو سلام مسنون کہہ دیں۔ حقیر سب کا شریک غم ہے۔ خصوصاً برادرم مولوی عبدالرحیم صاحب، ہمشیرہ صاحبہ اور بچوں کو سلام۔

ہر شے مسافر ہر چیز راہی
کیا چاند تارے کیا مرغ و ماہی

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

خلیل احمد رانا (نعمان اکیڈمی، جہانیاں منڈی خانیوال):

کے والد کے وصال پر تعزیتی نامہ۔

باسمہ تعالی

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھ سندھ

۲۹/ مارچ ۱۹۸۲ء

برادر عزیز زید مجدکم

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ مولانا اسد نظامی صاحب کے خط سے آپ کے والد ماجد کے انتقال پر ملال کی خبر ملی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!۔ بے حد صدمہ ہوا۔ مولیٰ تعالی مرحوم کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین!

والد کا سایہ اٹھ جانا زندگی کا ایک عظیم سانحہ ہے۔ جس پر گزرتی ہے وہی خوب جانتا ہے مگر سب کو اسی کے حضور حاضر ہونا ہے۔ بس دیر سویر کی بات ہے قرآن پاک

Marfat.com

میں صالح اولاد سے وعدہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن اور جنت میں اس کو اس کے صالح والدین سے ملایا جائے گا۔تو یہ فراق عارضی ہے، اس فراق کا انجام وصال ہے۔

سب پسماندگان سے تعزیت کردیں۔ مولی تعالی آپ کو صبر عطا فرمائے اور اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ جناب خلیل احمد رانا صاحب کی والدۂ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت نامہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی

کراچی نمبر ۷۵۴۰۰

۱۲؍رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ/ ۲۹؍مارچ ۱۹۹۱ء

مکرمی زید مجدہٗ

سلام مسنون۔ غم نامہ سکھر سے ہوتا ہوا کراچی پہنچا۔ والدۂ مکرمہ کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے مقام قرب میں درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! ...... وہ صالحہ عابدہ تھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کریم نے اپنی بیکراں رحمتوں سے نوازا ہوگا۔ آپ سعادت مند ہیں کہ والدین کریمین کے لیے ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کی برکتوں سے آپ کو بھی نوازے۔ آمین! فقیر آپ کا شریکِ غم ہے۔

Marfat.com

''امام احمد رضا اور عالمی جامعات'' شائع ہوگئی ہے۔ امید ہے کہ مولانا عبداللہ عسکری صاحب نے اس کی کاپیاں ارسال کی ہوں گی۔ اگر نہ بھیجی ہوں تو ان کو لکھ کر منگوالیں۔

فقیر کراچی آ گیا ہے۔ یہاں وزارت تعلیم میں ایڈیشنل سیکرٹری کی حیثیت سے ۲۳ر فروری کو چارج لے لیا ہے۔ آئندہ کراچی کے پتے پر مراسلت فرمائیں۔ اس سال فقیر حج بیت اللہ شریف کے لیے حاضر ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری دہلوی علیہ الرحمہ کے داغ مفارقت کی جناب خلیل احمد رانا کو اطلاع۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔ سی پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی

کراچی۔ کوڈ نمبر ۷۵۴۰۰

۳ر مارچ ۱۹۹۶ء

مکرمی زید عنایتہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ نوازش نامہ اور کتابیں موصول ہوئیں۔ عنایت وکرم کا ممنون ہوں۔ ماشاء اللہ آپ جب لکھتے ہیں، تحقیق سے لکھتے ہیں۔

فقیر کے برادر اصغر مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ ۲۸ر رمضان المبارک کو دہلی میں وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ مولائے کریم ان کو درجات عالیہ عطا فرمائے، آمین۔ مرحوم فقیر سے چھوٹے تھے۔ سات بھائی

Marfat.com

تھے، اب فقیر رہ گیا ہے۔ مولائے کریم حسن خاتمہ کی دولت سے مشرف فرمائے، آمین!

''حیات شاہ عبدالعلیم صدیقی'' اور ''فتاویٰ کراماتِ غوثیہ'' فقیر کے پاس نہیں۔ انشاء اللہ جو کتاب شائع ہوگی، بھیج دی جائے گی۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

مولوی دوست محمد درس: (مٹھی، ضلع تھرپارکر سندھ)

کے والد صاحب کے وصال پر تعزیت نامہ:

باسمہٖ تعالیٰ

کراچی ۱۲؍نومبر ۱۹۹۴ء

برادر زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ بابا مرحوم کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قربِ خاص میں جگہ دے آمین! آپ سب بہن بھائیوں اور تمام گھر والوں کو صبر عطا فرمائے اور اس پر اجر عطا فرمائے، آمین! کس تاریخ کو انتقال ہوا؟ تفصیلات سے مطلع کریں۔

میں بہاول پور اور ملتان گیا ہوا تھا۔ ۱۱؍نومبر کو واپس آیا تو معلوم ہوا کہ مٹھی سے فون آیا تھا کہ بابا کا انتقال ہوگیا۔ بابا مرحوم اللہ کے مقبول بندے اور عاشق رسول تھے۔ مٹھی کے ہندو اور مسلمان سب ان کو یاد کرتے رہیں گے۔ بیس سال پہلے جب میں مٹھی گیا تھا اس وقت سے اب تک وہ یاد کرتے رہے اور مجھے بھی اُن کی یاد آتی رہی۔ اُن کی اذانِ فجر کی آواز کانوں میں گونج رہی ہے۔ محبت کے نغموں سے انہوں نے مٹھی والوں کے دل

Marfat.com

میں محبت رسول ڈالی۔ اللہ تعالیٰ اُس محبت کے طفیل ان کی قبر روشن رکھے۔ آمین، اور بھائیوں میں محبت وخلوص رکھے۔ آمین! کوشش کروں گا کہ اس ماہ یا آئندہ ماہ تعزیت کے لیے آؤں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ ونگہبان ہو۔ آمین! عبدالستار کو دعا کہہ دیں۔ سب ملنے والوں کو اور امام صاحب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

عزیزہ رضیہ بیگم رقیہ بیگم خدیجہ بیگم (حیدرآباد، سندھ):

پھوپی زاد بہنوں کے نام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے وصال پر غمخواری:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، کوئٹہ

۸؍دسمبر ۱۹۶۶ء

عزیزہ رضیہ بیگم رقیہ بیگم خدیجہ بیگم سلمھن

سلام مسنون۔ تعزیت نامے موصول ہوئے۔ شدت غم نے اور مغموم کردیا۔ مولیٰ تعالیٰ توفیق صبر کے ساتھ توفیق شکر سے بھی نوازے۔ آمین! یہ غم، غم عظیم ہے۔ ہر آنکھ اشکبار ہے اور ہر دل سوگوار ہے۔ فی الحقیقت یہ حضرت کی عظمت کی نشانی ہے۔ اولیاء اللہ دلوں پر حکومت کرتے ہیں اور حقیقی حکومت یہی ہے۔ اب حضرت اپنے پروردگار کی رفاقت میں ہیں اور اُس مقام بلند پر پہنچ گئے ہیں جس کا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے۔

Marfat.com

ہماری یہ گریہ وزاری اس وجہ سے ہے کہ ہم بے کس و مجبور ہیں۔ ہمیں کچھ خبر نہیں۔ کاش اس دنیا کی جھلک دیکھ لیتے جہاں حضرت کی مسکراہٹیں چاند کو شرما رہی ہوں گی۔ جب خیال اس طرف جاتا ہے تو کچھ سکون آتا ہے۔

ہر طرف حضرت کی فاتحہ کا اہتمام ہو رہا ہے۔ کراچی میں آرام باغ میں جو اہتمام کیا گیا تھا، اس میں ۳۰ من کھانا کھلایا گیا۔ اسی طرح لاہور میں بھی اہتمام ہوا۔ پاکستان ٹائمز میں آیا تھا۔ ملتان اور منٹگمری میں بھی فاتحہ خوانی کی گئی۔ میں اس بیگانہ جگہ پڑا ہوا ہوں اور سردی کی شدت نے سب کو مجبور کر رکھا ہے۔ افسوس کوئی اہتمام نہ کر سکا۔ انشاء اللہ رمضان المبارک میں حیدرآباد آؤں گا تو فاتحہ کا اہتمام کروں گا۔ ہم اُس ذات گرامی کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ صرف اپنے دل کے لیے سامانِ سکون کی تلاش میں ہیں۔ ان کو توان کے پروردگار نے اتنا دیا تھا اور دیا ہے کہ ہم سے مستغنی ہیں۔

۱۸ ر دسمبر سے تعطیلات ہو رہی ہیں۔ یہاں سے سیدھا کراچی جاؤں گا۔ وہاں سے چند روز بعد حیدرآباد آؤں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دہلی سے اب تک کسی کا خط نہیں آیا۔ انتظار ہے۔ نہ معلوم گھر میں کیا قیامت گزری ہوگی۔ خداوند تعالیٰ سب کو صبر و سکون عطا فرمائے۔ آمین!

تمہاری بھتیجی میری غم خوار ہے۔ اس کی باتوں سے دل بہلا رہتا ہے۔ اللہ کی رحمت معلوم ہوتی ہے۔ اپنی معصوم زبان سے تم کو سلام کہتی ہے۔ تمہاری بھابی سلام و دعا کہتی ہیں۔ میری طرف سے پھوپا صاحب اور پھوپی صاحبہ کو سلام کہہ دینا۔ پھوپی صاحبہ سے کہنا کہ غمزدہ نہ ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آخرت میں حضرت سے ضرور ملاقات ہوگی اور پھر اتنی بڑی جدائی کے بعد ہوگی تو کتنا کیف و سرور ملے گا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ (بانی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)

کے نام مفتی تقدس علی خاں علیہ الرحمہ کے سانحہ ارتحال پر محررہ تعزیتی خط:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ

۲۶ر فروری ۱۹۸۸ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ حضرت مولانا تقدس علی خاں صاحب علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کا بہت ہی صدمہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! یہ کسی خاندان کا غم نہیں، یہ اہلِ سنت کا غم ہے۔ حضرت مرحوم انسانیت، شرافت اور علمیت کا پیکر تھے۔ ان کی صحبت باغ و بہار تھی۔ حیف یہ بہار نذر خزاں ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولائے کریم حضرت مرحوم کی تربت پاک کو اپنے انوار وتجلیات سے معمور فرمائے۔ ان کے اہلِ خانہ اور تمام اہلِ سنت کو اس صدمۂ جانکاہ پر صبر واستقامت عطا فرمائے۔ آمین!

مجھے جاوید اقبال صاحب سے مغرب کے بعد وصال کی خبر ملی۔ پھر نماز جنازہ کے متعلق معلوم کیا تو پتا چلا کہ عصر کے بعد ہوچکی، اپنی محرومی کا بہت ہی افسوس ہوا۔ اللہ اللہ! کیسے کیسے حضرات اُٹھ رہے ہیں۔ یہ تو اہل سنت کا سنگھار تھے۔ مجلس سونی ہو رہی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

تعزیت کا خط لکھنا چاہتا ہوں کس کو لکھوں۔ جلد مطلع فرمائیں۔ کیا بریلی شریف حضرت مولانا اختر رضا خاں صاحب کو لکھوں؟ یہ تو ایک رسم ہے دل کی چوٹ کس کو دکھائیں۔ حیف

Marfat.com

زخم وہ دل پہ لگا ہے کہ دکھائے نہ بنے
اور چاہیں کہ چھپالیں تو چھپائے نہ بنے

آنکھوں سے آنسوں رواں ہیں، کیا کریں، کیا نہ کریں ہاں صبر کریں تاکہ معیت حق جل مجدہٗ حاصل ہو۔

محترم سید وجاہت رسول صاحب، پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب، منظور جیلانی صاحب اور لئیق صاحب کو سلام کہہ دیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

پروفیسر سعید احمد (صادق ایجرٹن کالج، بہاول پور) کے نام تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۱۹ رنومبر ۱۹۹۱ء

کسی صورت سے بھولتا ہی نہیں
آہ! یہ کس کی یادگاری ہے!

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کل ہمشیرہ صاحبہ کے خط سے اخی المعظم مولوی عبدالرحیم علیہ الرحمہ کے وصال کی المناک خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولائے کریم برادرِ مرحوم کی مغفرت فرما کر ان

Marfat.com

کے درجات بلند فرمائے۔ آمین! یقین نہیں آتا کہ وہ ہم سے جدا ہو گئے۔ ان کی محبت، ان کی شفقت، اُن کا خلوص، ان کی ہمدردی یاد آتی ہے۔

یاد ایامِ وصل یار، افسوس!
دہر کے انقلاب نے مارا

وہ بھائیوں کی طرح شفقت فرماتے تھے۔ جون کی شدید گرمی میں جب زمین پر جانا ہوتا، تپتے ہوئے صحراؤں میں وہ میرے ساتھ جاتے تھے ایک مرتبہ صبح چھ بجے سے شام چھ بجے تک سخت لو اور شدید گرمی میں ریگستان کے قیامت خیز طوفانوں میں وہ میرے ساتھ چلتے رہے۔ ان کا یہ جذبۂ ایثار و محبت کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ افسوس وہ ہم سے جُدا ہو گئے۔

از مار میدہ بہ لحد آرمیدہ
خواب تو خوش کلفت یاراں ندیدہ

حیف صد حیف! رفتہ رفتہ سب جا رہے ہیں، ہم اکیلے ہو رہے ہیں مگر جانا ہم کو بھی ہے، آج نہیں تو کل سہی، بس دیر سویر کی بات ہے، وہ آگے گئے اور ہم پیچھے آرہے ہیں۔

عمر گزشت و حدیث درد ما آخر شد
شب بآخر شد کنوں کوتہ کنم افسانہ را

مولیٰ تعالیٰ آپ کو، والدۂ ماجدہ اور سب بہن بھائیوں کو اس صدمۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! اور برادر مرحوم کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آمین!

مثل ایوان سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

میری طرف سے اور اہل خانہ کی طرف سے والدہ صاحبہ کی تعزیت کر دیں۔ ہم سب آپ کے غم والم میں شریک ہیں۔

Marfat.com

کیا کہوں تم سے بیقراری کی
بیقراری سی بیقراری ہے!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

سید شہود حسن ابن سید مسعود حسن شہاب مدیر ہفت روزہ ''الہام''، بہاولپور کے نام ان کے والد گرامی کے مالک حقیقی کے حضور پیش ہونے پر تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب کہاں، کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہوگئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہوگئیں

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۹رستمبر ۱۹۹۰ء

عزیز گرامی زید مجدہٗ

سلام مسنون۔ آپ کے والد ماجد محترم سید مسعود حسن شہاب مرحوم کے وصال کی المناک خبر سن کر شدید صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ایسے علم دوست حضرات کا اُٹھ جانا ایک عظیم المیہ ہے۔ مرحوم کو علم و دانش سے بڑا لگاؤ تھا۔ ان کے دم سے بہاولپور کی

Marfat.com

فضاؤں میں برسوں علم وادب کا چرچا رہا۔ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔وہ علم و ادب کے سچے خادم تھے۔انہوں نے برسہا برس اس گلشن کی آبیاری میں اپنی بہترین توانائیاں صرف کیں۔ان کا نام تاریخ میں زندہ رہے گا۔

وہ بڑے خلیق وملنسار تھے۔مل کر دل خوش ہوجاتا۔جس زمانے میں ''الہام'' کا دفتر شہر میں تھا، اس زمانے سے مرحوم سے علیک سلیک تھی۔ پھر یہ تعلق بڑھتا گیا اور وہ بہت قریب ہوگئے۔ جب بہاول پور جاتا، کبھی کبھی پروفیسر سید محمد عارف صاحب کے ساتھ ان سے مل کر آتا۔ وہ کبھی کھانے پر مدعو کرتے اور کبھی اپنی تصانیف عنایت فرماتے، کبھی علمی موضوعات پر گفتگو فرماتے۔وہ سلف کی یادگار تھے۔اب آپ حضرات سے اُمید ہے کہ مرحوم کی جلائی ہوئی شمع کو روشن رکھیں گے اور علم و ادب کی خدمت کرتے رہیں گے۔

اس میں شک نہیں کہ اس تاریک دور میں جب کہ نہ علم کی قدر ہے اور نہ اہل علم کی، ایسی ہستی کا اُٹھ جانا جو پاسدار تاریخ وادب ہو، ایک غمناک سانحہ ہے، حیف ؎

اک چراغ اور بجھا اور بڑھی تاریکی

ہم سب آپ کے غم والم میں شریک ہیں۔مولیٰ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماکر درجات عالیہ عطا فرمائے اور آپ سب کو اس صدمہ جانکاہ کو برداشت کرنے کی قوت اور اس پر صبرواستقامت عطا فرمائے۔آمین!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

برادر نسبتی نواب زادہ مرزا صلاح الدین محشر لوہاروی
(اسلام آباد) کے نام تعزیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

یکم فروری ۱۹۹۱ء

مکرمی زید لطفکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ نوازش نامہ وصول ہوا۔ مرحومہ عالم جوانی میں چار کمسن بچے چھوڑ گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اصل پرورش اور کفالت تو اُس کریم کی ہے ہم تو ایک وسیلہ ہیں، وہ بغیر وسیلے بھی نوازتا ہے بلکہ بے سہاروں کو زیادہ نوازتا ہے۔ برادر مرحوم مولانا محمد احمد علیہ الرحمہ کا دہلی میں وصال ہوا تو ان کے بڑے صاحب زادے (جو اُس وقت نوعمر تھے) نے تحریر فرمایا۔ ''اب ہم براہِ راست اللہ کی کفالت میں آگئے۔'' اس بے مثال صبر و استقامت نے ان کو ایسا پروان چڑھایا کہ دنیا دیکھتی رہ گئی۔ عزیزم مفتخر سلمہٗ کو جذباتی فیصلہ نہ کرنا چاہئے، غموں کو عزم و حوصلے سے برداشت کرنا چاہئے، یہی مردانگی ہے...... جب بھائی محمد احمد علیہ الرحمہ کی اہلیہ کا ۳۰ سال کی عمر میں انتقال ہوا تو بھائی صاحب بہت ہی غمگین تھے۔ ابھی جنازہ اُٹھا نہ تھا، حضرت قبلہ رحمۃ اللہ سامنے تشریف لائے تو بھائی صاحب بے ساختہ رو پڑے۔ حضرت نے مسکرا کر فرمایا۔ ''ابھی سے گھبرا گئے؟'' یہ ۱۹۴۷ء کا واقعہ ہے۔ اس حادثے کے بعد پے در پے حادثات آتے گئے اور اللہ نے حضرت کی توجہ سے استقامت عطا فرمائی۔ حضرت کی استقامت کی کیا بات کروں، بھائی بہنوں یا والدہ کے انتقال پر آنکھ میں آنسو نہ دیکھے۔ ۱۹۶۲ء میں پاکستان تشریف لائے، حیدرآباد بھی تشریف لے گئے۔ ہم کو خیال آیا کہ بھائی منظور احمد صاحب کے مزار پر لے جایا جائے مگر بتایا نہ جائے۔ برادرم مرحوم عالم

Marfat.com

ہجر و فراق میں ۱۹۴۹ء میں جدا ہوئے۔ حضرت دہلی میں اور وہ یہاں۔ اللہ اکبر! کرب و بے چینی کا کیا عالم ہوگا۔ حادثہ گزر گیا، صبر کیا۔ اب مزار پر لے جا کر پھر حادثہ کو یاد دلانا، غم کو تازہ کرنا تھا۔ نہ لے جاتے تو برادر مرحوم کی روح بے چین ہوتی۔ بہر حال مفتی (محمد محمود الوری) صاحب اور یہ فقیر ساتھ تھا۔ نہر کی طرف سیر کے بہانے لے گئے۔ نہر سے چلتے چلتے قبرستان میں، قبرستان میں چلتے چلتے مزار پر...... اُس وقت حضرت کے قلب کا عالم کیا ہوگا! اس کا اندازہ وہی باپ کرسکتا ہے جس کا ہونہار بیٹا عالم فراق میں داغ مفارقت دے گیا ہو۔ حضرت بیت کے سہارے کھڑے تھے۔ پورا وجود لرز رہا تھا مگر آنکھ میں آنسو نہ تھا، اللہ رے صبر و استقامت! کیا کیا باتیں بتاؤں، ہمہ تن داغ داغ شد!

آپ نے بہت خوب فرمایا: ''ہر فرد ایک کتاب ہے۔'' واقعی کتاب ہے۔ دیکھنے کے لائق، پڑھنے کے لائق، نصیحت وعبرت کے لائق۔ صاحبزادے سے آپ کا ذکر کیا تو ذہن پر زور دینے کے باوجود آپ کو تصور میں نہ لا سکے۔ آپ نے صحیح فرمایا۔ خدا کرے ملاقات ہو جائے تو ایک نظر دیکھ لیں، دل میں بٹھا لیں۔ الحمد للہ وہ نیک و صالح ہیں۔ داڑھی آ گئی ہے، ہاتھ نہ لگایا۔ ہم عمروں کی چھیڑ چھاڑ پر بھی کبیدہ خاطر نہیں ہوتے۔ داڑھی بیچ میں ہے، ادھر اُدھر نہ آئی۔ رفتہ رفتہ آ جائے گی مگر اُس وقت تک قیامت گزر جائے گی۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ سنت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین! محترمہ ممانی صاحبہ کی خدمت میں سلام پیش کر دیں۔ میاں اسلام اور اہل و عیال ہوں تو دعا کہہ دیں۔ ہمشیرہ صاحبہ کو بہت بہت سلام، بچوں کو بہت بہت پیار۔ میاں مسرور سلمہ سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ برادر نسبتی مرزا صلاح الدین صاحب کے نام..... ہمشیرہ صاحبہ کے سانحۂ وصال پر تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۷۱، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۲/دسمبر ۱۹۹۲ء

مکرمی ومحترمی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ہندوستان واپسی پر یہ المناک خبر ملی کہ آپا صاحبہ ۱۸/نومبر کو وصال فرماگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اس سے پہلے ہندوستان ہی میں آپا عائشہ کے انتقال کی خبر مل گئی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اسلام آباد میں آپا صاحبہ سے آخری ملاقات ہوئی۔ یہ نہ معلوم تھا کہ یہ آخری ملاقات ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین! سب جارہے ہیں، ہم کو بھی جانا ہے، آج وہ کل ہماری باری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہماری پردہ پوشی فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین!

آپا صاحبہ خوبیوں کا پیکر تھیں، ان کی یاد آتی رہے گی، نہ معلوم کب تک دل میں بسی رہیں گی۔ وہ چلی گئیں مگر محسوس نہیں ہوتا کہ چلی گئیں۔ وہ آنکھوں سے دور سہی مگر دل سے قریب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند فرمائے، آمین! ہم سب آپ کے غم میں شریک ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! برادرم انعام اللہ بیگ صاحب کی بھی تعزیت کردیں۔ آپا بلتو صاحبہ سے معلوم ہوا کہ اس سانحے کی ممانی صاحبہ کو خبر نہیں، اسی لیے میاں انعام کے نام تعزیت نامہ نہیں لکھا، خط

Marfat.com

پڑھا جائے گا اور سنا جائے گا تو ان کو معلوم ہو جائے گا۔ یہ المیہ پر المیہ ہے کہ وہ صورت بھی نہ دیکھ سکیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مگر ان کے دل نے تو بتا دیا ہوگا، کوئی خبر کرے یا نہ کرے۔ یہ ایک قیامت پر قیامت ہے کہ جگر گوشہ جدا ہو جائے اور خبر نہ ملے۔ اللہ تعالیٰ ممانی صاحبہ کو اپنے کرم سے صبر عطا فرمائے آمین!

ہم سب کی طرف سے بچوں کی تعزیت کر دیں۔ دعا کہہ دیں۔ میاں انعام کو سلام کہہ دیں۔ دہلی میں پروین بیگم کی ہمشیرہ رابعہ بیگم اور بھابی شیما سے ملاقات ہوئی تھی۔ سب بخیریت ہیں۔ ہندوستان کے حالات اچھے نہیں، اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے حق میں بہتری فرمائے، آمین!

چند روز سے طبیعت ناساز ہے۔ دعا میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مرزا صلاح الدین صاحب کے نام ایک اور غم نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/ ۱۷، سی فرسٹ فلور

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی کراچی

۲۵ رفروری ۱۹۹۳ء

برادر محترم زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ عنایت نامہ مل گیا تھا، مصروفیات و حادثات نے مہلت نہ دی۔ اس لیے جواب ارسال نہ کر سکا، خیال نہ فرمائیں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو صبر

Marfat.com

وسکون عطا فرمائے، آمین! اللہ کے ذکر میں طمانیت وسکون ہے، قرآن کریم نے ہمارے دردوں کا یہی مداوا پیش کیا ہے۔ سبحان اللہ! ذکر بھی کئی قسم کے ہیں:

☆ذکرلسانی ☆ذکرقلبی ☆ذکرروحی

اصل ذکر یہ ہے کہ ذکر کا تکلف نہ رہے بلکہ نہ ذاکر رہے نہ ذکر، مذکور ہی مذکور ہو۔ مولیٰ تعالیٰ ایسے ذکر سے ہم کو اور آپ کو سرفراز فرمائے۔ آمین! حضرت قبلہ علیہ الرحمہ نے ایک مکتوب میں فرمایا،

''جس کو دیکھو، اُس کو دیکھو''

اللہ اکبر، کیا دریا کو کوزے میں بند کیا ہے! نظر کا یہ عالم ہو جائے تو پھر اور کیا چاہئے۔

ہر طرف ہنستا نظر آتا ہے عارف روئے دوست
اب نظر سے، شوق نے، عالم کو پنہاں کردیا

پچھلے دنوں پے در پے اموات ہوئیں۔ چچازاد بہن کا جواں سال بیٹا جو اپنی ماں کا اکلوتا تھا، دیکھتے ہی دیکھتے اللہ کو پیارا ہوگیا۔ ایک دوست حرکت قلب بند ہوجانے سے داغ مفارقت دے گئے۔ ایک عزیزہ شادی میں آئی تھیں، عشرت کدے کو غمکدہ بنا کر چلی گئیں۔ پیروں سے چل کر، سج بن کر آئی تھیں، کندھوں پر واپس گئیں۔ وہ بے نیاز ہے جس کو چاہتا ہے، جب چاہتا ہے، اُٹھا لیتا ہے، ہمارا ہے کیا؟ سبھی کچھ تو اُس کا ہے۔ کس منہ سے التجا کریں۔ بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔

آپ سے ملنے کو دل چاہتا ہے۔ جسم سے دوری ہے، دل سے دوری نہیں۔ اللہ کا شکر و انعام ہے۔ انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ میاں طاہر سلمہ، حضرت قبلہ کے عرس میں آئے تھے۔ چند روز رہ کر چلے گئے۔ ان کی آمد سے گھر میں رونق ہوگئی۔

ممانی صاحبہ کو آپا صاحبہ کے انتقال کی خبر دی گئی یا نہیں؟ فقیر اسی وجہ سے تعزیت نامہ بھی ارسال نہ کرسکا۔ سن کر قیامت گزر گئی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

دعا میں یاد رکھا کریں۔ فقیر بھی دعا کرتا رہتا ہے۔ گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔ اہلیہ اور بچے سلام کہتے ہیں۔ دہلی سے خط آیا تھا، سب بخیریت ہیں مگر سروں پر تلوار لٹک رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانان ہند کی حفاظت فرمائے اور دشمنوں کو ذلیل اور رسوا کرے۔ آمین!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

ڈاکٹر صداقت اللہ خاں، بدایوں

کے نام ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری علیہ الرحمہ کے وصال کی اطلاع:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔ا۔سی، فرسٹ فلور

پی۔ای۔سی۔ایچ۔سوسائٹی، کراچی

۱۴/مارچ ۱۹۹۶ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کرم نامہ کاشف حالات ہوا۔ علالت کی خبر نے متفکر کیا۔ مولائے کریم صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

فقیر کے برادر اصغر ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ ۲۸/رمضان المبارک کو دہلی میں وصال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ مرحوم درگاہ خواجہ باقی باللہ علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین بھی تھے۔

Marfat.com

ہر خانقاہ کا حال دگرگوں ہے، مولیٰ تعالیٰ رحم فرمائے۔ آمین جن سے اصلاح کی امید تھی وہ خود مریض ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

طارق نیازی، (اسلام آباد)

کے نام ان کے والد مولانا کوثر نیازی کے وصال پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ۔سوسائٹی، کراچی

۲۲ر مارچ ۱۹۹۴ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ، آپ کے والد ماجد کا اچانک جدا ہو جانا ایک عظیم حادثہ ہے۔ مزید حادثات نے اس حادثے کو اور جانکاہ بنا دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولائے کریم آپ کے والد ماجد اور پھوپی صاحبہ کی مغفرت فرما کر بے کراں رحمتوں سے نوازے۔ آمین!

مولانائے مرحوم ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ فکر و نظر کے مختلف نشیب و فراز سے گزرتے رہے۔ آخری ایام میں ان کے فکر و خیال میں اور وسعت پیدا ہوئی۔ حضرات اہل اللہ اور علمائے حق سے ان کی عقیدت و محبت نے مجھ کو ان سے قریب کر دیا اور اسی حوالے سے مولانائے مرحوم مجھ سے محبت فرماتے تھے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو اس محبت و خلوص کا پورا پورا صلہ عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

مولانائے مرحوم کی مفارقت یقیناً آپ کے اور تمام اہلِ خانہ کے لیے سخت جاں گداز ہوگی۔ مولائے کریم آپ سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! سب کو جانا ہے، بس دیر سویر کی بات ہے۔ جانے والوں کے غم میں آج ہم اشکبار ہیں اور کل آنے والے ہمارے غم میں آنسو بہائیں گے۔ اشکباری کا یہ سلسلہ نہ معلوم کب سے رواں ہے۔ آنے والے آ بھی رہے ہیں، جانے والے جا بھی رہے ہیں مگر گلشن ہستی کی بہار خزاں نا آشنا معلوم ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی گیا ہی نہیں۔ خاموشی سے ایک قیامت گزر جاتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اخبارات میں جس انداز سے تین چار دن کے اندر اندر علالت و انتقال کی خبریں شائع ہوتی رہیں، ان سے اس حادثے کا حقیقی سبب واضح نہ ہو سکا۔ ممکن ہو تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

یہ حادثہ سخت جاں گداز اور ناقابل فراموش ہے۔ میری اور سب اہل خانہ کی طرف سے دلی تعزیت قبول فرمائیں۔ والدہ صاحبہ اور سب برادران و ہمشیرگان کو سلام کہہ دیں اور تعزیت کر دیں۔

فقط والسلام
شریکِ غم
احقر محمد مسعود احمد

ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی: (سابق مدیر ماہنامہ ''سنی دنیا''، بریلی) کے نام سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ کے سانحہ ارتحال کی اطلاع:

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۲۹ جنوری ۱۹۹۲ء

محترمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ نوازش نامہ موصول ہوا۔ والدہ صاحبہ اور بھابی صاحبہ کی علالت اور آپریشن کی خبر باعث فکر وتشویش ہوئی۔ شافی مطلق دونوں کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین!

یہ المناک خبر تو آپ کو مل گئی ہوگی کہ محترم سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ ۳ جنوری کو حرکت قلب بند ہونے سے وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ ادارے کے اجلاس میں شرکت کے لیے کراچی آئے تھے۔ ۲ جنوری کو واپس گئے اور ۳ جنوری کو وصال فرمایا۔ ۴ جنوری کو جنازہ کراچی آیا اور یہیں تدفین ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ان کی مفارقت سخت جانکاہ ہے۔ مولائے کریم اُن کی خدمات قبول فرما کر مغفرت فرمائے اور درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! علم و دانش کا جو درخت وہ لگا گئے ہیں منعم حقیقی اُس کی شاخوں کو عالمگیر بنا دے۔ آمین! جب خیال اُن کی طرف جاتا ہے، دل غم میں ڈوب جاتا ہے۔ فقیر سے بہت ہی محبت فرماتے تھے۔ زندگی کا آخری خط یکم جنوری کو فقیر ہی کو لکھا جو وصال کے بعد موصول ہوا۔ خط کیا ہے، محبت واخلاص کا آئینہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مرحوم کو اس اخلاص ومحبت کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین! اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حاضرینِ مجلس اور اہلِ خانہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی صاحب کے نام ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری علیہ الرحمہ کے وصال کی اطلاع:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی، فرسٹ فلور
پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی
۲۵ رشوال المکرم ۱۴۱۶ھ ۱۷ مارچ ۱۹۹۶ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کرم نامہ باعث طمانیت ہوا۔ یہ المناک خبر تو آپ کو مل گئی ہوگی۔ ۲۸ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ کو برادر اصغر ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ دہلی میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ہجر و فراق میں ایسے حادثات کے کرب کا اندازہ مہجور ہی کر سکتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ برادر مرحوم کو درجات عالیہ عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

انشاء اللہ پروفیسر فاروق احمد صدیقی کو بھی کتابیں ارسال کردی جائیں گی، اگر یہ معلوم ہو جاتا کہ ان کو اب تک کون کون سی کتابیں اور رسالے مل چکے ہیں تو باقی بھیج دیئے جاتے۔ نئی مطبوعات ہی بھیجی جاسکتی ہیں۔ اُمید ہے کہ پروفیسر صاحب مسلکاً سنی ہوں گے۔ ان کو سلام لکھ دیں۔

برادرم مولانا محمد اعجاز انجم لطیفی کی آپ نگرانی فرمارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین! وہ خود بھی مطالعہ کریں، یہ ضروری ہے۔ جن ابواب پر کام ہو چکا ہے ان کے عنوانات لکھ دیں تاکہ باقی ابواب کے لیے مواد میسر آجائے تو بھیج دیا جائے۔

Marfat.com

برادرم محمد عبدالستار طاہر اور محمد سعید مجاہد آبادی بڑے فعال ہیں، مگر ان کے وسائل محدود ہیں اس لیے انکی تمنائیں جلد پوری نہیں ہوتیں۔ بہرحال مولیٰ تعالیٰ کارساز ہے۔

حال ہی میں ایک کتاب اور دو رسالے شائع ہوئے ہیں۔

☆ حضرت مجدد الف ثانی (حالات، افکار و خدمات)

☆ سلام و قیام

☆ عیدوں کی عید (سات زبانوں میں)

ایک مقالہ ''قبلہ'' کتابت ہو چکا ہے۔ انگریزی ترجمہ کمپوز ہو رہا ہے۔ ''سلام و قیام'' کا انگریزی ترجمہ کمپوز ہو گیا ہے۔ ''عیدوں کی عید'' پر جارجیا یونیورسٹی، امریکہ کے پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ گوڈلاس (نومسلم) نے ۹ صفحات پر مشتمل تعلیقات و حواشی کا اضافہ کیا ہے جو امریکہ سے شائع ہو گیا ہے۔ ''انتخاب حدائق بخشش'' کا ایک مصری عالم سید حازم محمد احمد المحفوظ نے عربی میں ترجمہ کر لیا ہے۔ ''آئینہ رضویات'' حصہ سوم کمپوز ہو رہی ہے۔ جو باتیں اس وقت یاد آئیں قلمبند کر دی گئیں۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ پروفیسر وسیم بریلوی، پروفیسر محمود حسین بریلوی اور دیگر احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

O

مولوی عطا محمد درس، مٹھی سندھ (سلسلہ عالیہ مسعودیہ کے نقطۂ آغاز) کے والد صاحب کے وصال پر اظہارِ افسوس:

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۷/۱، سی

پی۔ای۔سی ایچ سوسائٹی۔کراچی

۱۲؍نومبر ۱۹۹۴ء

برادرم مولوی عطا محمد سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ملتان گیا ہوا تھا، واپس آیا تو معلوم ہوا کہ تمہارا فون آیا تھا۔ بابا کا انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! بہت ہی صدمہ ہوا۔ پرانی یادیں تازہ ہوگئیں، دل مغموم ہوا، آنکھیں اشکبار ہوئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! بابا مرحوم عاشق رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے۔ آج ان کی قبر عشق کے نور سے منور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا ہی عشق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بابا مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ تم سب بھائیوں، بہنوں اور سب گھر والوں کو صبر عطا فرمائے۔ آمین! والدہ صاحبہ اور سب بھائی بہنوں کی تعزیت کرنا۔ اللہ تعالیٰ تم سب کو اپنی رضا پر راضی رکھے، آمین!

تمہارے خطوط مل گئے تھے جواب بھیج دیا تھا۔ چوتھا خط بھی مل گیا ہے اللہ تعالیٰ برادرم شفیع محمد کو مقدمے سے نجات عطا فرمائے آمین! اور تم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے، آمین!

سکندر آیا تھا۔ میں ملتان گیا ہوا تھا۔ وہ فوراً ہی واپس چلا گیا حالانکہ میاں مسرور نے روکا بھی۔ شاید بابا مرحوم کے جنازے میں شرکت کیلئے اللہ نے دل میں ڈالا کہ جلد واپس ہو۔

اچھا اجازت دو۔ دل چاہتا ہے کہ بابا مرحوم کی تعزیت کے لیے مٹھی آؤں۔ کراچی کی مصروفیات مہلت نہیں دیتیں۔ انشاء اللہ آؤں گا۔ دعاؤں میں یاد رکھنا۔ سب بھائیوں کو سلام کہنا۔ عبدالستار، اکبر اور مولوی صاحب کو سلام کہنا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

دلامہ پروفیسر عبدالغفور سومرو نقشبندی، (شکارپور)
کے نام تعزیت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی،

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی۔کراچی

۱۶/نومبر ۱۹۹۳ء

محترم المقام زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،......گرامی نامہ نظر نواز ہوا۔ یادآوری کا ممنون ہوں۔ آپ کے بھائی کے انتقال کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ مولائے کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات عالیہ عطا فرمائے۔ نیز سب پس ماندگان کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔آمین! سب کو اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے، بس دیر سویر کی بات ہے۔کوئی پہلے گیا، باقی جانے کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔کل ایک المناک خبر ملی۔اہل سنت کے مشہور عالم و قلمکار مولانا عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری لاہور میں انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔اہل سنت پر ان کا بڑا احسان ہے۔

فقیر سکھر حاضر ہوا تھا اور ایک عریضہ آپ کی خدمت میں ارسال کردیا تھا، جس میں گورنمنٹ کالج سکھر میں آمد کی تاریخ اور وقت لکھ دیا تھا اور استدعا کی تھی کہ شرف ملاقات سے نوازیں۔شاید وہ خط آپ کو نہیں ملا۔آپ سے ملاقات کی آرزو تھی مگر مولیٰ تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔جنوری میں شاید پیر جو گوٹھ جانا ہو۔

یہ پڑھ کر اطمینان ہوا کہ لاہور سے آپ کو کتابیں مل گئیں۔کبھی کراچی آنا ہو تو غریب خانے پر تشریف لائیں۔انشاء اللہ کتب و رسائل پیش کروں گا۔آپ سے مل کر روحانی مسرت ہوتی ہے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو سلامت با کرامت رکھے۔آمین! احباب اور رفقاء کو سلام کہہ دیں۔اہل خانہ کو سلام و دعا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں (حیدرآباد، سندھ)
کے نام ایک تعزیتی مکتوب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ای۔سوسائٹی، کراچی

۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء،

مخدومی دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ اُمید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔ فقیر ''حدائق بخشش'' کا ایک انتخاب مرتب کر رہا ہے۔ حصہ دوم کا کوئی قدیم مطبوعہ نسخہ آپ کے پاس ہو تو مطلع فرمائیں۔ اگر اجازت مرحمت فرمائیں تو کتابت کے ساتھ نظر ثانی کے لیے اجزاء پیش خدمت کرتا رہوں۔

مخدومی حضرت زید ابوالحسن فاروقی علیہ الرحمہ وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! عالم اسلام کے لیے یہ ایک عظیم حادثہ ہے۔ اس سے قبل مولانا رحیم بخش قمر، نواب شاہ اور مولانا محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری علیہما الرحمہ بھی انتقال فرما گئے۔ مولائے کریم مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! دعاؤں میں یاد رکھیں، اہل خانہ کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ پروفیسر ڈاکٹر سید یحیٰی احمد ہاشمی صاحب کے وصال تعزیت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔ی سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۴ / مارچ ۱۹۹۵ء

مخدومی ومطاعی دامت برکاتہم العالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ صحیفۂ گرامی نظرنواز ہوا۔ محترم ہاشمی صاحب علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کی خبر پڑھ کر بہت ہی صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ اپنے مقام قرب میں اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین! وہ بڑے شفیق ومہربان اور ہمدرد و غمگسار استاد تھے۔ مادۂ تاریخ،

بہشت آشیاں، جنّتی جنّتی

بہت خوب ہے۔ واقعی اُن کو بڑی سعادت حاصل ہوئی۔

آپ کی علالت باعث فکر وتشویش ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا مبارک سایہ قائم ودائم رکھے۔ آمین! آپ کے مشفقانہ کلمات سے فقیر کو نہایت شرمساری ہوئی۔ آپ کی شفقت ومحبت تو فقیر کا سرمایہ ہے۔ فقیر سے جو غلطی سرزد ہوگئی اپنے کرم سے معاف فرمائیں اور حسن عاقبت کے لیے دعا فرمائیں۔ فقیر دعاؤں کا محتاج ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تصانیف اور مخطوطات کے متعلق جو آپ نے ارشاد فرمایا کہ شائع ہوجائیں تو بہتر ہیں۔ بعض احباب کوشش کررہے ہیں۔ عرصہ ہوا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے حواشی دوجلدوں میں شائع ہوئے تھے۔

Marfat.com

''ردالمحتار'' کا حاشیہ ''جدالممتار'' بمبئی اور حیدرآباد سے دو جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ شاید پہلی جلد ملاحظہ فرمائی ہو۔ حرکت زمین کے بارے میں ''فوزمبین در ردِ حرکت زمین'' عرصہ ہوا شائع ہو چکی ہے۔ اسی طرح فلسفہ سے متعلق ''الکلمۃ الملہمہ'' بھی عرصہ ہوا میرٹھ سے شائع ہو چکی ہے۔ ''فتاوٰی رضویہ'' کی بارہ جلدیں شائع ہو گئی ہیں۔ فالحمدللہ علی ذلک! کام تو بہت ہے مگر کام کرنے والے اور تعاون کرنے والے کم ہیں۔ دوسرے امور کی طرف توجہ ہے۔ آپ دعا فرماتے رہیں۔ ''حدائق بخشش'' کا انتخاب مرتب کرلیا تھا، پریس میں ہے انشاء اللہ پیش کروں گا۔ جو اغلاط ہوں نشاندہی فرمادیں تاکہ دوسرا ایڈیشن زیادہ مکمل ہو۔

اہلیہ اور بچے سلام عرض کرتے ہیں۔ سب اہلِ خانہ سلام مسنون قبول فرمائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری علیہ الرحمہ کے وصال کی اطلاع:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۲ر مارچ ۱۹۹۶ء

مخدومی واستاذی دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔ فقیر کے برادر اصغر ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ ۲۸ ررمضان المبارک ۱۴۱۶ھ کو دہلی میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور دعائے بلندیٔ درجات

Marfat.com

فرمائیں۔ مسجد فتحپوری کے صحن میں حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کے پہلو میں آرام فرما ہیں۔ مرحوم حضرت زید ابوالحسن فاروقی علیہ الرحمہ سے بیعت تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین!

صحیفۂ گرامی اور مشفقانہ دعاؤں کا ممنون ہوں۔ فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اہلِ خانہ کو سلام و دعا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم (جامعہ ہمدرد، دہلی بھارت) کے نومولود کی رحلت پر تعزیتی مکتوب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹھہ

۲۰ ستمبر ۱۹۸۹ء

مکرمی زید عنایۂ

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کے دونوں عنایت نامے موصول ہوگئے۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ یہ پڑھ کر سخت صدمہ ہوا کہ نومولود اللہ کو پیارا ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ آپ کو اور مرحوم کی والدہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کیا کروں؟ الحمدللہ وہ تو آپ دونوں کے لیے وسیلۂ مغفرت ہے اور نوید بہشت۔ وہ تو جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔

یہ پڑھ کر اطمینان ہوا کہ مرسلہ رسائل آپ کو مل گئے۔ آپ کے تاثرات تاخیر سے پہنچے۔ اس لیے فلم میں شامل نہ کیے جاسکے۔ شاید بڑی فلم میں شامل کریں کیونکہ جو فلم

Marfat.com

دکھائی گئی وہ تو تقریباً دس منٹ کی تھی۔ پاکستان ٹی۔وی نے دوبار دکھائی۔ اس کی ہمہ گیر پذیرائی ہوئی۔

کانفرنس میں آپ کا انتظار رہا لیکن جس کام میں آپ مصروف ہیں، وہ زیادہ اہم ہے۔ بہرحال مقالہ ضرور لکھیں۔ یہ مقالہ امام احمد رضا کی مجوزہ بسیط سوانح میں شامل کرلیا جائے گا۔ انشاء اللہ! امام احمد رضا کے اختلاف کے مختلف نوعیتیں ہیں، ان کے لیے ابواب متعین کرلیے جائیں۔ پھر ہر باب کے تحت اختصار و جامعیت کے ساتھ اسباب پر روشنی ڈالی جائے۔ اور حقائق و شواہد پیش کیے جائیں۔ آپ ایک خاکہ بنا کر بھیج دیں تو کچھ اور عرض کردیا جائے گا۔

آپ پاکستان ضرور تشریف لائیں اور ملاقات سے مسرور فرمائیں۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال پر تعزیتی مکتوب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۲۹ رجنوری ۱۹۹۲ء

برادرم مکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ نوازش نامہ باعث فرحت و مسرت ہوا۔ یادآوری کا ممنون ہوں۔ آپ سے ملاقات کرکے بہت ہی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے مہجوروں کو ملادیا اور دلوں کو مسرور و شاد کیا۔ فالحمدللہ علی ذلک!

Marfat.com

یہ المناک خبر تو آپ نے سن لی ہوگی کہ محترم مولانا سید ریاست علی قادری بریلوی علیہ الرحمہ ۳ر جنوری کو اچانک وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، اُن کی اچانک مفارقت ایک عظیم المیہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے مشن کو جاری رکھے۔ آمین! سید صاحب ادارے کے اجلاس میں شرکت کے لیے ۲۷ر دسمبر کو کراچی تشریف لائے۔ ۲۸ اور ۲۹ر دسمبر کو اجلاس میں ملاقاتیں رہیں۔ ۳۰ر دسمبر کو فقیر سکھر آ گیا اور یکم جنوری ۹۲ء کو مرحوم نے فقیر کو زندگی کا آخری خط تحریر فرمایا۔ ۲ر جنوری کو اسلام آباد روانہ ہوئے۔ ۳ جنوری کو وصال فرمایا۔ ۴ر جنوری کو بذریعہ جہاز ان کو کراچی لایا گیا اور رات کو تدفین ہوئی، حیف ع

گلے برفت کہ ناید بصد بہار دگر

فقیر جنازے میں شریک نہ ہوسکا، جو حضرات شریک ہوئے اُن کا بیان ہے کہ چہرہ نورانی تھا۔ جنازے میں علماء و مشائخ، وزراء، اور سرکاری افسران شریک تھے۔ جنازے میں بکثرت لوگ شریک تھے اور فضا نورانی تھی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی تربت کو اپنے انوار و تجلیات سے معمور فرمائے۔ آمین! مرحوم فقیر سے بہت ہی محبت فرماتے تھے۔ انتقال کے بعد جو خط ملا وہ بھی خلوص و محبت سے معمور۔ ان کی مفارقت ایک المیہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرسلہ خطوط مل گئے شکریہ! انشاء اللہ ''انوار خیال'' پر تاثرات پیش کروں گا۔ اس وقت دس کتب و مقالات پیش لفظ و تقدیم کے منتظر ہیں اور فرصت عنقا ہے۔ آپ کے لیے وقت نکالوں گا اور مختصراً معروضات پیش کر دوں گا۔

یہ پڑھ کر اطمینان ہوا کہ ''اختلافات رضا'' پر کام جاری ہے۔ ایک رسالہ ''افتائے حرمین کا تازہ عطیہ'' (۱۳۴۸ھ/ بریلی) آپ کی نظر سے گزرا ہوگا۔ یہ ''الدولۃ المکیہ'' کے ایک حصے کا خلاصہ ہے اور چند تقاریظ بھی شامل ہیں۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، محترم مولانا محمد یاسین مصباحی زید کرمہ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

پروفیسر غیاث الدین قریشی، انگلینڈ (امام احمد رضا کے کلام کے انگریزی مترجم) کی جواں سال صاحبزادی کے انتقال پر دل داری وغمخواری۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷،۱سی
پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی کراچی
۱۳راگست ۱۹۹۲ء

صدیق من بکنار شکیبائی آرام گرفتہ باشید!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ حاجی محمد الیاس صاحب کا غم نامہ ملا، برق ناگاہی ثابت ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! لخت جگر کا اُٹھ جانا ایک قیامت ہے۔ حیف!

بہر بہار گل از زیر گل برآرد سر
گلے برفت کہ نہ آید بصد بہار دگر

وہ کریم بے نیاز ہے، جب چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ جب چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ سب کچھ اُسی کا ہے، ہمارا ہے کیا؟ وہ رحمٰن ورحیم ہے۔ اپنی ملک کا ہم کو مالک بنا دیا۔ سبحان اللہ! کیسا کرم فرمایا! اُس نے اپنے انعام کو ہمارے لیے وجہ سکون بنایا۔ کتنے دن ہمارے پاس رکھا، ہم اسی عنایت کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ نعمت کے چلے جانے پر اس عنایت کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ مولیٰ تعالیٰ ہجوم غم میں اپنی ہی یاد میں مصروف ومستغرق رکھے۔ آمین!

غم تنہا نہیں آتا، برکتوں، رحمتوں اور نعمتوں کو ساتھ لے کر آتا ہے جبھی تو ایک بلند حوصلہ عاشق نے کہا۔

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دُکھا ہوا

Marfat.com

یہ دکھا ہوا دل اللہ کی رحمت ہے، غمزدوں کے لیے بشارتیں ہی بشارتیں ہیں۔ حضرت
بدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ خوشی بھی اُس کی طرف سے ہے، غم بھی اُسی کی
رف سے۔ پھر غم کو گلے کیوں نہ لگائیں؟ انعام میں جو سرور ملتا ہے وہ ایلام کے سرور
سے کم تر ہے۔ انعام کی خوشی میں نفس بھی شریک ہوتا ہے اور ایلام میں جو روحانی سرور ملتا
ہے اُس کو دل ہی جانتا ہے۔ خواہش نفس کا وہاں گزر بھی نہیں۔ ایلام و مصیبت کی لذت
الص ہے۔ سبحان اللہ! حضرت حسین بن منصور الحلاج علیہ الرحمہ نے فرمایا،

''خدایا، سارے جہاں کے غم اور مصیبتیں مجھ کو عطا فرما!''

اللہ اکبر! عاشق ہو تو ایسا ہو!

ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں، اللہ کے رسول علیہ التحیہ والتسلیم سے محبت کرتے ہیں
مگر بغیر آزمائش کے محبت کی سچائی ظاہر نہیں ہوتی۔ ہر آزمائش عاشق کے لیے آئینہ ہے۔
یکھنے والے بھی دیکھ لیتے ہیں اور وہ خود بھی دیکھ لیتا ہے کہ کتنی محبت ہے پھر نئے جوش
ور ولولے سے آگے بڑھتا ہے۔ یہاں تک کہ خوشی و غم کی تمیز اُٹھ جاتی ہے، سدا بہار
و جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس غم کو وسیلۂ ظفر بنائے۔ آمین! کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

آلام روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ملا اُسے غم جاناں بنا دیا

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لخت جگر جاں بلب ہیں، سرکار کی گود میں
لیٹے ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے جدا ہوگئے۔ سرکار کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
تار بندھ گیا، فرمایا۔

''اے ابراہیم! آنکھ روتی ہے، دل غم زدہ ہے، ہم کچھ نہ کہیں گے مگر وہی جس سے
ہمارا رب راضی ہو۔'' ہاں ؎

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے
خلش درد کی بن آئی ہے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ آپ کو اور بھابی صاحبہ کو اپنی رضا پر راضی رکھے۔ اس صدمۂ جانکاہ پر صبر واستقامت عطا فرمائے اور مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجاتِ عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! ؎

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

آمین!

اللہ تعالیٰ نے ماں باپ، بھائی بہن، بیوی، بچے، عزیز رشتہ دار، مال و دولت سب ہی کچھ عطا فرمایا مگر اس شرط کے ساتھ کہ محبت ہم ہی سے کرنی ہے، ہم کو اور ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو چاہنا ہے۔ خبردار! کسی کی چاہت ہماری اور ہمارے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چاہت پر غالب نہ ہو۔ ہاں!

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی!

فقیر نے اپنے والد ماجد مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کو اسی محبت میں وارفتہ پایا...... دو جوان و صالح اور عالم فرزند اللہ کو پیارے ہوئے۔ ایک جواں سال، عارفہ زاہدہ بیٹی اللہ کو پیاری ہوئیں۔ فقیر نے حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کی آنکھ میں آنسو نہ دیکھا۔ جب فقیر دہلی حاضر ہوتا، نظر بھر کے فقیر کو نہ دیکھتے۔ ایک مکتوب میں تحریر فرمایا کہ ''تمہیں اس لیے نہیں دیکھتا کہ کہیں تمہارے جانے کے بعد تمہاری یاد اللہ سے غافل نہ کردے۔''

اللہ اکبر! توجہ الی اللہ کا یہ اہتمام کہ برسوں کے بعد بیٹا سامنے آئے تو نظر بھر کے نہ دیکھیں کہ کہیں بیٹے کی یاد خدا سے غافل نہ کردے۔ ان کی محویت کا یہ عالم تھا کہ مدینہ منورہ حاضری کے وقت صفحۂ دل سے بیٹیوں اور بیٹیوں کے نام محو ہوگئے، کسی کا نام یاد نہ رہا۔ حضرت کے رفقاء نے یہ بات بتائی۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی ایسی محویت عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

فقیر تو آپ کی آمد آمد کے انتظار میں تھا کہ اچانک یہ جانکاہ خبر ملی۔ ۲۰ اگست ۱۹۹۲ء کو کراچی میں امام احمد رضا کانفرنس ہے۔ آپ کا نام بھی مقالہ پڑھنے والوں میں شامل کیا گیا ہے۔ مگر اللہ کو منظور نہ تھا کہ آپ اس کانفرنس میں شرکت فرماتے۔ بہت ہی صدمہ ہے دہرا صدمہ۔ صاحب زادی کی مفارقت کا صدمہ اور آپ کے نہ آنے کا صدمہ۔

فقیر ۳۰ اپریل کو ریٹائر ہوکر کراچی آ گیا ہے۔ آئندہ کراچی کے پتے پر مراسلت فرمائیں۔ عرصہ ہوا کہ عریضہ کے ساتھ کچھ کاغذات بھی بھیجے تھے، مل گئے ہوں گے۔

اہلیہ اور بچے سب آپ کے شریکِ غم ہیں۔ ہم سب کی طرف سے بھابی صاحبہ کی تعزیت فرما دیں۔ اُن کا غم آپ سے زیادہ ہوگا۔ ماں کی محبت کا عالم ہی کچھ اور ہوتا ہے، باپ بھی اس کا اندازہ نہیں کرسکتا۔ اسی لیے اللہ نے ماں کے قدموں کے نیچے جنت کا پتا بتایا۔ ۱۹۴۷ء کی ایک ڈراؤنی رات میں جبکہ دہلی میں کشت وخون کا بازار گرم تھا، فضا پر سناٹا چھایا ہوا تھا۔ ہر شخص اپنے گھر میں قید تھا۔ اچانک ایک غم رسیدہ عورت کی آواز آئی جو موت کی تلاش میں سرگرداں تھی، وہ اپنے مقتول بچے کو یاد کرتی پھر پھوٹ پھوٹ کر روتی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا جاتا ہے اُس آواز کا کرب بڑھتا جاتا ہے۔ ماں کا درجہ بہت بلند ہے اُس کی ماںتا کا ثانی نہیں...... بھابی کے دل پر کیا گزرتی ہوگی۔ لیکن اللہ کی یاد ہی ہر غم کا علاج اور ہر درد کی دوا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اُن کو صبر وتحمل عطا فرمائے اور دل کو سکون وچین عنایت فرمائے، آمین!

آئی جو اُن کی یاد تو آتی چلی گئی
ہر نقش ماسوا کو مٹاتی چلی گئی

اچھا اجازت دیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں، فقیر بھی آپ کے لیے اور بچوں کے لیے دعا کرتا ہے۔

فقط والسلام
احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

بیگم پروفیسر غیاث الدین قریشی مرحوم (نیوکاسل، انگلینڈ) کے نام

پروفیسر غیاث الدین صاحب قریشی مرحوم ومغفور کے دائمی مفارقت پر تعزیتی خط:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ۔سوسائٹی، کراچی

۲۵/اگست ۱۹۹۶ء

محترمہ ومکرمہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ چند روز ہوئے محترم پروفیسر غیاث الدین قریشی صاحب کے انتقال کی اندوہناک خبر سنی، یقین نہیں آیا، دل غم میں ڈوب گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ آپ کو اور سب اہلِ خانہ کو صبر واستقامت عطا فرمائے اور قریشی صاحب مرحوم کی مغفرت فرما کر درجات بلند کرے، آمین!

قریشی صاحب عاشق رسول تھے اور اہلِ سنت و جماعت کا بہت درد رکھتے تھے۔ ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ ان کی جدائی سے جو خلا ہوا ہے اس کو پر کرنا ممکن نہیں۔ وہ اہلِ سنت کا سرمایہ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے، آمین!

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستان ہو ترا

سب اہل خانہ آپ کے غم میں شریک ہیں۔ اُمید ہے کہ آپ ہم دُورافتادہ مرحوم کے چاہنے والوں سے رابطہ رکھیں گی۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

پروفیسر فیاض احمد خاں کاوش (شاہ عبداللطیف گورنمنٹ کالج، میرپورخاص) کے نام بیٹے انتقال پر ایک تعزیتی خط:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ

۱۵ر ستمبر ۱۹۸۵ء

برادرم زید مجدہٗ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ غم نامہ موصول ہوا۔ حادثۂ جانکاہ کی تصدیق ہوئی۔

انا للہ و انا الیہ راجعون ثم انا للہ و انا الیہ راجعون! حیف

گلے برفت کہ ناید بصد بہار دگر

مرحوم کا اچانک اُٹھ جانا قیامت سے کم نہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ مرحوم کو آپ دونوں کے لیے شفیع بنائے اور اپنے کرم سے صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

ایک صحابی کا بچہ فوت ہوا تو وہ گھر سے باہر تھے۔ گھر آئے، بچے کی خیریت پوچھی، جواب ملا، اچھا ہے۔ صحابیہ نے کھانا کھلایا۔ جب وہ کھانے سے فارغ ہونے لگے تو صحابیہ فرمانے لگیں کہ پڑوسن نے ایک چیز لی تھی آج جب وہ طلب کی تو وہ چلانے لگیں۔ صحابی نے فرمایا، یہ تو نہایت ہی نامناسب بات ہے، مال تو اس کا ہے۔ اب وہ بولیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک جان مستعار دی تھی، آج وہ واپس لے لی۔ اللہ اکبر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت مبارکہ سے فیض پانے والی عورتوں نے ہمارے لیے صبر و استقامت کی کیسی روشن مثالیں قائم کیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ معصوم بچے اپنے والدین کو بخشوانے کے لیے جھگڑیں گے۔ اللہ اکبر! آپ کے لیے بخشش کا سامان ہوگیا۔ وہ معصوم آیا تھا، معصوم ہی گیا۔ گناہوں کا بوجھ تو ہمارے سر پر ہے۔ وہ ہلکا پھلکا چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین!

ماں بیقراری کی ایک فطری امر ہے۔ سچ یہ ہے کہ ہجوم غم میں رونے کے علاوہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ جانا سب کو وہیں ہے، رہنا کسی کو نہیں لیکن پھر بھی نہ معلوم کیوں

Marfat.com

آنسو آتے ہیں تو آتے ہی چلے جاتے ہیں۔ ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان آنسوؤں کو رحمت فرمایا۔ آپ کے فرزند دلبند کا انتقال ہوا تو آنسو بہہ رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ مولیٰ میں تیری رضا پر راضی ہوں۔ حقیقت میں اس کی رضا پر راضی رہنے میں سکون واطمینان ہے۔ اس کا مال تھا اُس نے لے لیا۔ ہم بھی اُسی کے ہیں۔ ہم کو بھی اُسی کے پاس جانا ہے۔ منزل ایک ہے، بس دیر سویر کی بات ہے اور سچ یہ ہے کہ جہاں وہ ہے وہ رہنے کی جگہ ہے اور جہاں ہم ہیں وہ قید خانہ ہے۔ جو قید خانے سے آزاد ہوا وہ قیدیوں سے اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنی رضا پر راضی رکھے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ آمین!

اہلیہ اور بچے سب مغموم ہیں۔ تعزیت کرتے ہیں اور سلام کہتے ہیں۔ لاہور میں خالہ صاحبہ کا انتقال ہوگیا اور ہندوستان میں بھتیجی کے خاوند کا انتقال ہوگیا، جوان بیوہ ہوگئیں۔ ان کے لیے دعائے مغفرت کریں اور پس ماندگان کے لیے دعائے خیر۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ پروفیسر فیاض احمد کاوش صاحب کے نام سرکردہ علماء اہل سنت کے وصال پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۴؍ دسمبر ۱۹۹۳ء

برادرم زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ امید ہے کہ بخیر وعافیت ہوں گے۔ اوپر آکر دیکھا تو آپ جا چکے تھے۔ احقر نیچے تھا، آپ نے آرام میں خلل کے خیال سے دستک نہ دی ہوگی۔ بہر حال قلق ہوا۔

Marfat.com

درخواست پر دستخط کرا لیے ہیں، ارسال کر رہا ہوں، اب آپ ضروری کارروائی کرا کے اجازت نامہ بھجوا دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

حضرت علامہ اختر شاہجہان پوری کے بعد حضرت زید ابوالحسن فاروقی مجددی کے سانحہ وصال کی خبر ملی۔ پھر مولوی رحیم بخش قمر (نواب شاہ) کے انتقال کی خبر ملی۔ ان حادثات کا سخت صدمہ ہے۔ مولائے کریم تمام مرحومین کو مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے، آمین! اب جو حضرات اُٹھ رہے ہیں اپنی مسندیں بھی اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ اس قحط الرجال میں اہل سنت کو ان حضرات عالیہ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین! گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

حضرت مولانا فضل الرحمٰن قادری (مدینہ منورہ، سعودی عرب)

کے نام تعزیت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷ ، بی پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۳/ ذیقعد ۱۴۱۳ھ/ ۱۷/ مئی ۱۹۹۳ء

مخدومی و مطاعی مدظلہ العالی

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ صاحب زادۂ گرامی منزلت علیہ الرحمہ کے وصال کی خبر باعث صد غم و الم ہوئی انا للہ و انا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ صاحب زادہ مرحوم کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے اور اس حادثۂ جانکاہ پر آپ کو اور سب متعلقین کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین ثم آمین!

Marfat.com

ثمرات کی آزمائش بڑی آزمائش ہے، لیکن اس آزمائش میں کامیابی پر رحمت و ہدایت اور معیت حق جل مجدہٗ کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔ وہ مصیبت بھی رحمت ہے جس میں اُس کریم کا قربِ خاص نصیب ہو۔ اسی لیے حضرت حسین بن منصور الحلاج علیہ الرحمہ نے دعا فرمائی

''الٰہی! نعمتیں سب کو عطا فرما اور مصیبتیں مجھ کو عطا فرما'' اللہ اکبر!

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دُکھا ہوا

غم بھی عطائے ربانی ہے۔ اس نسبت سے اس کے کیف و سرور کا عالم ہی کچھ اور ہے۔ فقیر کے والد ماجد علیہ الرحمہ کے دو جواں سال اور عالم صاحبزادگان کا انتقال ہوا لیکن حضرت کو کیفِ غم سے متکیف پایا۔ الحمدللہ آپ کی نسبتیں بہت ہی عالی ہیں۔ آپ تو ہم گناہگاروں کے غمخوار و دلدار ہیں۔ مولائے کریم آپ کا مبارک سایہ قائم و دائم رکھے آمین! فقیر آپ کی محافل مبارکہ کی حلاوت اب تک محسوس کر رہا ہے۔ حضرت صاحب علیہ الرحمہ سے بھی شاید مصافحہ ہوا تھا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی قبر شریف کو نور سے بھر دے، آمین!

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

فقیر اور اہلِ خانہ کی طرف سے دلی تعزیت قبول فرمائیں اور فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ فقیر گناہگار و سیہ کار ہے اور دعاؤں کا محتاج ہے۔ حاضرینِ مجلس اور اہلِ خانہ کو سلام کہہ دیں اور تعزیت فرما دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ حضرت مولانا شیخ فضل الرحمٰن قادری مدظلہ العالی کے نام ایک اور غم نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وانہ ھو اضحک وابکیٰ O وانہ ھو امات و احیاO

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۴ر ذوالحجہ ۱۴۱۴ھ/ ۵ر جون ۱۹۹۴ء

مخدومنا المعظم دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ حضرت مخدومہ علیہا الرحمہ کے سانحۂ وصال کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار اقدس میں درجات عالیہ عطا فرمائے، آمین ثم آمین، الحمدللہ آپ اُس دیار مقدس میں ہیں جہاں آغوش رحمت میں کوئی غم، غم ہی معلوم نہیں ہوتا۔ سب غم بھول جاتے ہیں بس اُنہی کی یاد سے دل آباد رہتا ہے جن کی یاد بیقرار دلوں کا قرار اور بے چین روحوں کا چین ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دائمی رفاقت اُسی رفیقِ اعلیٰ کی رفاقت ہے۔ سب ساتھ چھوڑ دیں گے مگر وہ ساتھ ہے اور ساتھ رہے گا۔ خود فرما رہا ہے۔

''وہ تمہارے ساتھ ہے، تم جہاں کہیں بھی ہو۔'' سبحان اللہ! اُس نے اپنے کرم سے اپنے محبوب بندوں کو تنہا نہیں رکھا۔ اپنی معیت کی خوشخبری سنا کر خلوت کو جلوت کر دیا اور فراق کو وصال کی دولت سے مالا مال کر دیا۔ مولیٰ تعالیٰ غموم وآلام کی ظلمتوں کو اپنی اور اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے نور سے مٹا دے اور ہر لمحہ اپنی ہی طرف متوجہ رکھے۔ آمین! سب اہلِ خانہ بعد سلام مسنون تعزیت پیش کرتے ہیں۔ فقیر سیہ کار کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حاضرین مجلس سلام قبول فرمائیں۔

فقط والسلام شریک غم

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

مولانا کوثر نیازی (سابق وزیر اطلاعات ونشریات، اسلام آباد)
کی والدہ کی دائمی مفارقت پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۶؍جون ۱۹۹۳ء

از جسم بہ جاں نقاب تا کے؟
ایں گنج، دریں خراب تا کے؟
ایں گوہر پُر فروغ، یارب!
آلودۂ خاک و تاب تا کے؟

محترمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اخبارِ جنگ، کراچی میں والدۂ ماجدہ کے سانحۂ ارتحال کی خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے، آپ کو اور سب متعلقین کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین!

خبر میں بتایا گیا ہے کہ بقرعید کے دن وصال فرمایا، سبحان اللہ! ۴۵ سال ہوئے ایک شعر پڑھا تھا۔

بس کمالے نیست قربانی نمودن بہر عید
عید را باید بپائے دوست قربان داشتن

یہ ایک شاعرانہ خیال تھا، مرحومہ نے اس کو حقیقت بنا کر دکھا دیا۔ یہ ایسی موت ہے جس پر رشک کرنے والے رشک کریں گے۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے۔

قسمت نگر کہ کشتۂ شمشیر عشق یافت
مرگے کہ زندگاں بدعا آرزو کنند

Marfat.com

بلا شبہ ماں کا مبارک سایہ ایک ایسی عظیم ہستی کا سایہ ہے جس کے قدموں تلے جنت ہے۔ اس سایہ میں وہ ٹھنڈک ملتی ہے جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ سر پر کتنا ہی بوجھ ہو ماں کے آغوش میں انسان خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے ۔ بے شک

صحبت مادر میں طفل سادہ رہ جاتے ہیں ہم

اس آغوش سے محرومی بڑی محرومی ہے مگر وہ کریم محروموں اور غمزدوں ہی کو نوازتا ہے۔

نہ بچا بچا کے تو رکھ اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

غمزدوں کو اپنی معیت کی بشارت دی۔ اللہ اکبر! عالم فراق میں، وصال کی خوشخبری سنائی، اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہوگا۔ ہاں ۔

خار غمت بجانِ محباں خلیدہ باد!

مرحومہ نیک خاتون تھیں، بیٹا بیٹیوں کو حافظ قرآن بنایا اور وہ کچھ دیا جو ایک ماں اپنی اولاد کو دے سکتی ہے۔ آج حافظ قرآن کی کوئی قدر و منزلت نہیں۔ ہمارے کالجوں اور یونیورسٹیوں کی فضائیں اللہ کے کلام سے محروم ہیں۔ انسان کے کلام کی گونج ہر طرف سنائی دیتی ہے۔

مرحومہ دانا و بینا تھیں، انہوں نے اللہ کے کلام کی قدر پہچانی، اللہ نے ان کو دنیا میں بھی سرفراز رکھا اور آخرت میں بھی سرفراز فرمایا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی قبر کو اپنے نور سے روشن رکھے آمین!

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

شریک غم

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

مولانا محمد احمد قریشی مظہری، (لاہور) (سفیر حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ) کے نام غم نامہ:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

۳۰ ستمبر ۱۹۸۱ء

برادرم زید مجدکم

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ غم نامہ باعثِ الم ہوا۔ برادرم بشیر احمد صاحب کے انتقال کا بے حد صدمہ ہے انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین! مرحوم احقر سے مخلصانہ اور والہانہ محبت رکھتے تھے۔ ان کی محبت اور اخلاص مندانہ باتیں رہ رہ کر یاد آئیں گی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ آپ کو اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے احقر کی جانب سے ان کی اہلیہ کی تعزیت کردیں اور بچی کو دلاسہ دیں۔

برادرم ہاشم علی صاحب کے انتقال کا بھی صدمہ ہے۔ غالبًا احقر کی اُن سے ملاقات ہوئی تھی۔ برادرم عبدالسلام صاحب کی تعزیت کردیں اور احقر کی جانب سے بعد سلام مسنون اظہار غم کردیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو اور سب پس ماندگان کو اس صدمۂ جانکاہ پر صبر واستقامت عطا فرمائے۔ آمین!

ابھی چند روز ہوئے بھائی سلطان جاپان والوں کا انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سب اُسی کے حضور حاضر ہورہے ہیں اور سب کو اسی کے حضور حاضر ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری عاقبت بخیر فرمائے اور اپنے دامن رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

Marfat.com

آپ کی علالت کی خبر نے سخت متفکر کر دیا۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خیریت سے مطلع کرتے رہا کریں۔ دل لگا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور بچوں کے سر پر قائم رکھے، آمین!

الحمدللہ! احقر بخیریت ہے۔ گھر میں سلام کہہ دیں سب بچوں کو دعائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا محمد احمد قریشی مظہری کے نام اپنے برادر بزرگ مولانا علامہ مفتی محمد مشرف احمد کی رحلت پر غم نامہ:

باسمہ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

۱۸رنومبر ۱۹۸۱ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..... دہلی سے خبر ملی ہے کہ ۱۲رنومبر ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ۷ بجے صبح قبلہ بھائی مشرف صاحب وصال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! یہ خبر جانکاہ خرمن صبر وقرار کے لیے برق ناگاہی ثابت ہوئی۔ ثم انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحوم کو اپنے مقام قرب میں درجات عالیہ عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔ آمین! احقر یہ خبر ملتے ہی کراچی گیا تھا۔ رات واپس آیا ہے۔ حیف دید سے بھی محروم اور شرکتِ جنازہ سے بھی محروم۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

بعد نماز جمعہ مسجد فتح پوری میں اور حضرت قبلہ کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔ دیگر تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہوئیں۔ کراچی میں بھائی صاحب کے ایک صاحبزادے

Marfat.com

مولانا احمد میاں ہیں۔ باقی سب دہلی اور علی گڑھ میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب صاحبزادگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کے لیے یہ سانحہ نہایت ہی عظیم ہے۔ پچھلے سال ہی بھابی صاحبہ کا وصال ہوا ہے اور اب بھائی صاحب بھی جدا ہو گئے۔ مولیٰ تعالیٰ اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

اکابر اہلِ سنت میں بہت سی ہستیاں اُٹھ گئیں۔ محفل سونی ہوتی جا رہی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اہل خانہ کو سلام و دعا کہہ دیں۔ برادران طریقت کو اطلاع کر دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا محمد احمد قریشی مظہری صاحب کی اہلیہ کے وصال پر تعزیت نامہ:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

۷/اپریل ۱۹۸۳ء

اخی المکرّم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ، کراچی میں ایک تقریب میں برادرم ذکر الرحمٰن صاحب سے یہ روح فرسا خبر ملی کہ والدہ صاحبہ میاں مظہر احمد انتقال فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! یہ خبر سن کر قلب کو جو صدمہ ہوا نا قابلِ بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو درجاتِ عالیہ عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین! مرحومہ صفاتِ جمیلہ کا پیکر تھیں۔ ان کے اخلاق عالیہ سے یہ فقیر بہت متاثر ہے۔ ایسی اچانک گئیں کہ معلوم نہیں ہوتا کہ جدا ہو گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ آپ کو اس صدمۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے اور سب بچوں کو سکون و طمانیت عطا فرمائے، آمین!

مالک حقیقی وہی تعالیٰ ہے ہم سب مملوک ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے اپنی ملک میں تصرف فرماتا ہے۔ وہ مختار و بے نیاز ہے۔ کبھی ملاتا ہے، کبھی جدا کرتا ہے، کبھی ہنساتا

Marfat.com

ہے، کبھی رُلاتا ہے۔ ہماری محبتوں کو آزماتا ہے۔ مصیبتوں پر نوازتا ہے۔ اس کی نسبت سے مصیبت، مصیبت معلوم نہیں ہوتی۔ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایلام کی لذت انعام سے بڑھ کر ہے۔ کیوں کہ انعام میں شائبہ حظ نفس بھی ہے اور ایلام میں نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ہر حال میں اپنی رضا پر راضی رکھے اور غم والم میں ہماری دست گیری فرمائے، آمین! اس فقیر کو یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے گھر کا کوئی فرد اُٹھ گیا ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اہلیہ بھی تعزیت کرتی ہیں اور بہت ہی مغموم ہیں۔

آپ کی طبیعت کی طرف سے سخت فکر ہے۔ مولیٰ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ بچوں کے سر پر قائم و دائم رکھے۔ آمین! سب بچوں کو احقر کی طرف سے تشفی و تسلی دیں اور آپ اپنا دل مضبوط رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نسبتِ خاص سے نوازا ہے۔ فقیر شریکِ غم ہے اور آپ کے لیے دل سے دعا کرتا ہے۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا محمد احمد قریشی مظہری صاحب کو دلاسہ اور سنبھالا دیتے ہوئے ایک اور خط تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹھہ، سندھ

۱۴ر مئی ۱۹۸۳ء

اخی المکرّم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ لذتِ ایلام، لذتِ انعام سے بڑھ کر ہے کیونکہ لذت انعام میں شائبہ حظ نفس ہے اور لذت ایلام میں نفس شریک نہیں۔ حضرات اہل اللہ نے مصیبت والم کو مولیٰ تعالیٰ کی نسبت پر نظر رکھتے ہوئے نہ صرف گوارا بنایا بلکہ اس سے لذت عشق و محبت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم جان و مال ضائع کر کے تمہاری محبت کی آزمائش کریں

Marfat.com

گے، جو رنج وغم اُس کی طرف سے ہو عاشق کے لیے وہ رنج وغم ہی نہیں۔ حضرت حسین بن منصور حلّاج علیہ الرحمہ نے عجب دعا مانگی۔ پڑھ کر آنکھیں اشکبار ہوگئیں اور یہ معلوم ہوا کہ اہل اللہ کے حوصلے کتنے بلند ہوتے ہیں۔ آپ نے دعا فرمائی۔

''خدایا! جہاں بھر کی راحتیں اور نعمتیں سب کو مبارک ہوں۔ دنیا بھر کے مصائب و آلام مجھ کو عطا فرما! اللہ اکبر!''

جب برادر گرامی مولانا منظور احمد علیہ الرحمہ کا وصال ہوا تو اُس حادثے کا دل پر ایسا اثر ہوا کہ حضرت کو جو عریضہ پیش کیا اُس میں چند کلمات اضطراب و بیقراری کے لکھ دیئے گئے۔ جواباً جو صحیفہ شریفہ تحریر فرمایا، اس میں فرمایا کہ:

''مولیٰ تعالیٰ نے اتنے عرصے مرحوم کو تمہارے ساتھ رکھا، تم نے اس کا شکر ادا نہ کیا؟''

حضرت کی تحریر نے آنکھیں کھول دیں۔ حقیقت میں نعمت کے چلے جانے کے بعد اُس کے فراق میں جزع و فزع کرنے کے بجائے شکر ادا کرنا چاہئے کہ مولیٰ تعالیٰ نے اُس نعمت کو اتنے طویل عرصے ہمارے ساتھ رکھا۔ یہ اُس کا کرم ہے، وہ چاہتا تو کسی وقت بھی لے سکتا تھا۔

قرآن کریم میں ایک جگہ ارشاد فرمایا کہ اگر جانے والوں کے اور تمہارے اعمال نیک رہے تو ہم قیامت کے دن بچھڑے ہوؤں کو ملائیں گے۔ یہ آیت ہمارے لیے بشارت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ہم سب کو ملائے، آمین!

ایک صحابیہ کے حال میں لکھا ہے کہ اُن کے بیٹے کا انتقال ہوگیا۔ خاوند باہر گئے ہوئے تھے۔ جب گھر آئے تو بچے کی خیریت دریافت کی۔ کہا کہ اچھی طرح ہے۔ پھر کہا کہ پڑوس میں عاریتہً ایک چیز دی تھی، آج مانگی تو پڑوسن چلّانے لگیں۔ صحابی نے فرمایا، یہ بات تو نہایت نامناسب ہے۔ اب صحابیہ نے کہا کہ آپ کے پاس بھی اللہ تعالیٰ کی ایک امانت تھی، آج اس نے واپس لے لی۔ اللہ اکبر! سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض تربیت نے عورتوں کو بھی کیسا باہمت بنا دیا تھا!

Marfat.com

حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کا روشن نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ کیسے کیسے مصائب و آلام آئے مگر کیسی خندہ پیشانی سے ان کو برداشت کیا کہ غم کو قریب آنے نہ دیا۔ اللہ اللہ! ایک اہلیہ کا انتقال ہوا، دوسری اہلیہ کا انتقال ہوا، تیسری اہلیہ کا انتقال ہوا۔ ایک بیٹی کا انتقال ہوا۔ دوسری بیٹی کا انتقال ہوا۔ تیسری بیٹی کا انتقال ہوا، ایک بیٹے کا انتقال ہوا، دوسرے بیٹے کا انتقال ہوا۔ ایک بہو کا انتقال ہوا، دوسری بہو کا انتقال ہوا اور والدین کا سایہ بچپن میں ہی اُٹھ گیا۔ پے در پے آلام آئے۔ تقسیم ہند نے تو فراق کا سلسلہ اور دراز کر دیا۔ جگر گوشے زندگی میں جدا ہوگئے۔ احباب و اہلِ محبت کا غم الگ۔ مگر کیسی ہمت سے یہ سارے غم سہے۔ ہم حضرت کے دامن سے وابستہ ہیں، ہمیں امید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا چاہیے اور ہمت بلند رکھتے ہوئے اضطراب و بیقراری کا اظہار نہ کرنا چاہیے۔ بیقرار وہ ہو جس کا کوئی آسرا نہ ہو، الحمدللہ ہمارا آسرا ہے۔ سب رفیق چھوٹ جائیں گے مگر رفیق اعلیٰ کی رفاقت قائم اور دائم رہے گی، انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا پر راضی رکھے۔ بچوں کو دلاسا و تشفی دیں اور دلی دعائیں، آمین!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆ مولانا محمد احمد قریشی مظہری صاحب کے لیے مزید دلاسہ و تشفی:

باسمہ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

۱۱ رجون ۱۹۸۳ء

برادر مکرم زید مجدکم

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ غم نامہ موصول ہوا۔ آپ کے حالات پڑھ کر دل محزون ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے کرم خاص سے آپ کو سکون و طمانت عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

آپ اپنی طرف سے زیادہ متفکر نہ ہوں۔ خدانخواستہ کوئی ایسی بات نہیں جس سے عاقبت کا اندیشہ ہو۔ اصل میں زخم تازہ ہے اس لیے اس کا درد و کرب بھی شدید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ زخم رفتہ رفتہ مندمل ہو جائے گا اور رضا برضا الٰہی کی دولت نصیب ہوگی۔

بچوں کی طرف سے فطرتاً فکر ہوگا مگر یہ خیال فرمائیں کہ ہم تو مملوک ہیں۔ مالک تو اللہ ہی ہے اور وہ اپنے بندوں پر رحیم و کریم ہے اس لیے ان کی طرف سے فکر نہ کریں۔

احقر کو یاد ہے کہ جب بھائی محمد احمد صاحب کا انتقال ہوا تو ان کے بچے چھوٹے تھے۔ کوئی ان کا کفیل نہ تھا اور بچے بھی ۹ عدد۔ یہ ایسا سانحہ تھا جس سے بچوں کا بیقرار ہونا فطری امر تھا۔ مگر نہیں۔ مولوی محمد مکرم احمد سلمہ نے اس چھوٹی سی عمر میں اپنے والد کے انتقال کے بعد جو جملہ لکھا وہ تاریخ عزیمت میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ انہوں نے لکھا:

''اب ہم براہِ راست اللہ کی کفالت میں آ گئے''

الحمد اللہ اللہ تعالیٰ نے ایسی کفالت فرمائی جس کا اپنی تنگ نظری کی وجہ سے وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اس لیے یہی عرض کروں گا کہ بچوں کے معاملے کو اللہ پر چھوڑ دیں اور ان کی طرف سے اتنے مضطرب نہ ہوں کہ صبر کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جائے۔

تعویذ ارسال کر رہا ہوں موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیں اور حسبی اللہ ونعم الوکیل کثرت سے پڑھا کریں۔

خواب کی وجہ سے کسی وسوسے میں مبتلا نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے۔ وہ مظلوم کا دادرس ہے اور ظالم کا منتقم۔ زندگی میں ایسے لوگ ملتے ہیں جو بُرا چاہتے ہیں بلکہ جان کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ فقیر کا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ اگر ان کی طرف توجہ نہ کی جائے اور مولیٰ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہا جائے تو زندگی بڑے آرام سے گزر جاتی ہے اور دشمن خود پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے آپ بھی صبر کریں اور اپنے قلب کو عزیزہ کی طرف سے ہٹا کر اللہ ہی کی طرف متوجہ رکھیں۔

Marfat.com

۱۴ر جون کے بعد مندرجہ ذیل پتے پر مراسلت کریں:

۲/ ۱۷ ۔ سی پہلی منزل

پی ۔ ای ۔ سی ۔ ایچ سوسائٹی، کراچی ۔ ۲۹

عرس شریف کی تفصیلات معلوم ہو کر خوشی ہوئی ۔ اس کی طرف سے فکر تھا ۔ الحمدللہ کہ یہ بحسن وخوبی انجام پذیر ہوا ۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو اپنی بیکراں نعمتوں سے نوازے ۔ آمین! بچوں کو دعا کہہ دیں ۔ گھر میں سب بچوں کو دعا کہتے ہیں ۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

شیخ الحدیث سید محمد امیر شاہ گیلانی، پشاور کے بھائی کے وصال پر تعزیت:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ کالج، ٹنڈو محمد خان

۲۱ر اگست ۱۹۷۴ء

تاسحر وہ بھی نہ چھوڑی تو نے او بادِ صبا
یادگار رونق محفل تھی پروانے کی خاک

محترمی ومکرمی حضرت شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ برادر معظم قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ العزیز کی خبر علالت اور پھر خبر رحلت ملی انا للہ وانا الیہ راجعون! یہ خبر وحشت اثر خرمن صبر وقرار کے لیے برقِ ناگاہی ثابت ہوئی ۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد!

Marfat.com

مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحوم و مغفور کو درجات عالیہ عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے سرفراز فرمائے۔ آمین، ثم آمین! اہلِ محبت کو آزمایا جاتا ہے۔ خوف سے، بھوک سے، جان سے، مال سے،

سینہ خالی کنید از دِلہا
یار بہرِ شکار می آید

بغیر آزمائش و ابتلا محبت کا اندازہ ہو نہیں سکتا۔ یہ آزمائش اہلِ محبت کے لیے مایۂ صد افتخار اور موجب صد فرحت ہے۔

تیری مرضی جو دیکھ پائی ہے
خلش درد کی بن آئی ہے

ایلام میں اس کی رضا ہو تو وہ انعام سے ہزار درجے بہتر ہے۔ اہلِ رضا ایلام میں انعام سے زیادہ لطف پاتے ہیں کہ انعام میں شائبہ حظِ نفس ہے اور ایلام میں شائبہ حظِ نفس نہیں۔

وہ جلال میں مشاہدہ جمال کرتے ہیں۔ جہاں لوگ صبر کرتے ہیں، وہ شکر بجالاتے ہیں کہ جفا بھی آئینہ دار محبت و وفا ہے۔

جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں
ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں

اس کی جفا عین وفا ہے۔ وہ رلاتے بھی ہیں، وہ ہنساتے بھی ہیں۔ وانہ اضحک وابکی ...... ایک عارف نے کیا خوب فرمایا ہے۔

شب وصل میں شمع ساں مجھ کو آہ!
جلاتے ہنساتے، رلاتے ہیں آپ

دنیا کے محبوب جفا پیشہ ہیں لیکن وہ جفا پیشہ نہیں۔ وہ عین کرم ہے، وہ جانِ رحم ہے۔ وہ اپنے چاہنے والوں کو تنہا نہیں چھوڑتے ...... ان اللہ مع الصابرین ...... اللہ اللہ! کیسی دلداری ہے، کیسی محبت ہے، کیسا پیار ہے کہ ہر لحہ چاہنے والوں کے ساتھ ہیں۔

Marfat.com

مژدہ اے دل کہ بہر استقبال
رحمتش بے قرار می آید!

اللہ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر آپ کو صبر واستقامت عطا فرمائے۔ متعلقین منتبین کو اپنے کرم خاص سے نوازے اور برادر مرحوم کی تربت پاک کو نور سے معمور فرمائے ۔

مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

آمین! والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

صوفی محمد اسرائیل الخیری (پشاور)

کے نام مفتی محمد محمود الوری علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کی اطلاع!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ

۲۸/اپریل ۱۹۸۷ء

برادر مکرم زید مجدہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ مرسلہ فلمیں موصول ہوئیں۔ نوازش وکرم کا ممنون ہوں۔ بعد سلام مسنون حضرت صاحب کا شکریہ ادا کریں۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت کے فیوض وبرکات جاری وساری رکھے۔ آمین!

ممنون ہوں کہ آپ نے مولانا تاج محمد قادری اور پروفیسر سرور شفقت صاحب کو ''آخری پیغام'' کی ایک ایک کاپی ارسال فرمائی۔ شکریہ!

ا۔ پندرہ روزہ ''الحسن'' پشاور، ۱۵/اگست ۱۹۷۴ء، ص ۷/۸

Marfat.com

شاید اخبارات سے یہ خبر مل گئی ہوگی کہ ۱۳ رشعبان المعظم کو حضرت علامہ مفتی محمد محمود صاحب الوری وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! موصوف سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے عارف کامل اور عالم باعمل تھے۔ رسالہ ''رکن دین'' آپ ہی کے والد ماجد حضرت مولانا رکن الدین الوری قدس اللہ سرہٗ العزیز کی تصنیف ہے اس کے بقیہ چار حصے حضرت مفتی صاحب کی تصنیف ہیں۔ اس احقر کی بڑی ہمشیرہ حضرت مفتی صاحب سے منسوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کو مقامات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! ۱۵ رشعبان کی شب کو حضرت مفتی صاحب حیدرآباد، سندھ میں مدفون ہوئے۔ آپ کے صاحبزادے مولانا ابوالخیر محمد زبیر سلمہ، جو عالم و فاضل ہیں، سجادہ نشین ہوئے۔ ان کے لیے بھی دعائیں فرمائیں۔ حضرت صاحب مدظلہ کی خدمت میں سلام مسنون پیش کردیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

صاحبزادہ محمد اشرف مجددی لاہور کے نام حضرت بدرالمشائخ قدس سرہ العزیز کے وصال پر تعزیت نامہ:

باسمہٖ تعالیٰ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

فروری ۱۹۸۹ء

کسی صورت سے بھولتا ہی نہیں
آہ! یہ کس کا یادگاری ہے!

اخی العزیز زید مجدکم،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آج مجلس چہلم کا غم نامہ ملا۔ حضرت بدرالمشائخ قدس سرہ، العزیز کا نام نامی پڑھ کر آنکھیں اشکبار ہوگئیں اور دل بیقرار۔ انا للہ وانا الیہ

Marfat.com

راجعون! حیف یہ اچانک کیا ہوگیا۔

آئے بھی اور گئے دل بھی وہ لے کر غمگین
ہائے کیا کیا نہ ہوا ہم کو خبر ہونے تک

فقیر کو حضرت علیہ الرحمہ کی دائمی مفارقت کی خبر تک نہ تھی کہ الم نامہ برق ناگاہی ثابت ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! زیارت کیئے ہوئے بھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا حضرت کا چہرۂ مبارک اور سراپا نظروں کے سامنے ہے۔ یقین نہیں آتا کہ حضرت تشریف لے گئے ہاں۔

جمالک فی عینی و زکرک فی فمی

حضرت کی بے پناہ شفقت ومحبت، بیکراں عنایات اور بے پایاں نوازشات ناقابل فراموش ہیں۔ افسوس یہ پیکر محبت وصفا ہم سے جدا ہوگیا۔

می روی و گریہ می آید مرا
ساعتے بنشیں کہ باراں بگزرد

مولیٰ تعالیٰ حضرت قدس سرہٗ العزیز کو اپنے جوار قدس میں مقام رفیع عطا فرمائے اور تربتِ پاک کو اپنی انوار وتجلیات سے معمور فرمادے۔ آمین!

حضرت قدس سرہ العزیز صفات حسنہ کے جامع اور کوہ ہمت و استقامت تھے۔ بلاشبہ وہ شہید تسلیم ورضا تھے اورانہوں نے پے در پے حوادث پر جس ضبط وتحمل کا مظاہرہ فرمایا وہ خاندان مجددیہ کا خاص امتیاز ہے۔ بلاشبہ

تاسودہ نہ گردی چو حنا در تہ سنگ
ہرگز بکف پائے نگارے نرسی

رضائے الٰہی میں فنا ہوکر شہادت کے منصب عالی پر فائز ہوئے۔

قسمت نگر کہ کشتہ شمشیر عشق یافت
مرگے کہ زندگاں بہ دعا آرزو کنند

Marfat.com

آپ کے لیے اور سب اہلِ خانہ کے لیے یہ غم سخت جانکاہ ہے۔ مولائے کریم آپ کو اور سب کو ہمت و استقامت اور صبر و شکیب ارزانی عطا فرمائے۔ آمین! بالخصوص آپ کو اپنے اجداد کرام رحمھم اللہ تعالیٰ کا مظہر کامل بنائے اور فیض کو جاری و ساری رکھے۔ آمین!

ے جلوس گل بہ سریر چمن مبارکباد!

اس میں شک نہیں کہ آپ کے خاندان عالیہ کا ملت اسلامیہ پر بڑا احسان ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے عہدِ جہانگیری میں حیرت انگیز اسلامی انقلاب برپا کیا اور دورِ جدید میں آپ ہی کے خاندان کے تربیت یافتہ افغان مجاہدین نے پروانہ وار اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے محیر العقول کارنامے انجام دیئے اور ایک اسلامی انقلاب برپا کر کے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

عشق را دامن درازست از ثریا تا ثریٰ
شہرۂ آفاق خواہی، بلبل و پروانہ باش!

فقیر نے آپ کے والد ماجد علیہ الرحمہ کے جد امجد حضرت نور المشائخ قدس سرہٗ العزیز کی کئی بار زیارت کی۔ وہ دہلی میں غریب خانے پر تشریف لائے اور رونق بخشی۔ آپ کے جدامجد حضرت صدر المشائخ علیہ الرحمہ کی بھی کئی بار زیارت ہوئی۔ وہ فقیر پر بہت شفقت ومحبت فرماتے تھے۔ اسی محبت و شفقت سے آپ کے والد ماجد حضرت بدر المشائخ علیہ الرحمہ نے نوازا۔ امید ہے کہ آپ اس دیرینہ تعلق کو قائم رکھتے ہوئے اپنی عنایات سے نوازتے رہیں گے۔ آپ ہمارے مخدوم زادے ہیں اور ہمارے لیے لائق صد احترام۔ اللہ تعالیٰ آپ کو قائم دائم رکھے۔ آمین! ہماری طرف سے سب اہلِ خانہ کی تعزیت فرمادیں اور فقیر کے اہلِ خانہ کی طرف سے سلام و دعا عرض کردیں۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام
شریکِ غم
احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

خواجہ معز الدین اشرفی (مدیر ''رہنمائے دکن'' حیدر آباد دکن، بھارت)
کے والد صاحب کے وصال پر اظہارِ تعزیت:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷/۲، سی
پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی
۳ر فروری ۱۹۹۴ء

مکرمی و محترمی زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ غم نامہ باعث رنج والم ہوا۔ مولائے کریم آپ کے والد ماجد علیہ الرحمہ کی مغفرت فرما کر اپنے جوار قدس میں مقامِ رفیع عطا فرمائے اور آپ کو نیز سب متعلقین کو صبر و شکر کی دولت ارزانی فرمائے۔ آمین ثم آمین!

والد کا سایہ اللہ کی بڑی رحمت ہے اور اس رحمت سے محرومی بڑی محرومی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے محروموں کو صبر و شکر پر اپنی رحمتوں اور عنایتوں کی بشارت سُنا کر جو دل داری فرمائی ہے اس کا کس زبان سے شکر ادا کیا جائے! اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنی رضا پر راضی رکھے، بندگی کا یہی تقاضا ہے اور اسی سے طمانیت قلب ہے۔

مُرسلہ امام احمد رضا نمبر کی کاپیاں موصول ہوگئیں، شکریہ! فقیر نے ''عیدوں کی عید'' کے طرز پر دو کتابچے اور لکھے ہیں جو شائع ہو چکے ہیں۔ انشاء اللہ ارسال کروں گا۔ آپ چھپوا کر تقسیم کریں۔ اس وقت دشمنانِ اہلِ سنت اور دشمنانِ اسلام کے لیے مسلسل جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کو دنیاوی دولت حاصل ہے تو اہلِ سنت کو تائید الٰہی حاصل رہے گی، انشاء اللہ!

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ شیخ عبید بن عثمان العمودی کا خط اور مرسلہ ''عیدوں کی عید'' کی کاپیاں مل گئی ہیں۔ شکریہ ادا کر دیں۔ آئندہ جو مضمون یا کتابچہ شائع فرمائیں

Marfat.com

اس کی کاپیاں بھیج دیا کریں۔ برادرم شیخ عبید بن عثمان زید مجدہٗ کا خط اُن کو پوسٹ کردیں۔

امید ہے کہ ادارے کا پچھلے سال کا لٹریچر مل گیا ہوگا ڈاک کا نظام اطمینان بخش نہیں۔ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

O

حکیم محمد افتخار حسین اظہر چشتی (ڈیرہ نواب صاحب) کے والد حکیم محمد حسین بدر چشتی مؤلف ''منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے۔'' کے وصال پر تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ سندھ

۶ر نومبر ۱۹۸۶ء

مکرمی زید مجدہٗ

وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ غم نامہ مورخہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۸۶ء موصول ہوا۔ دل پر ایک چوٹ سی لگی انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ حکیم صاحب مرحوم کی مغفرت فرما کر اپنے جوارِ قدس میں قربِ خاص سے نوازے۔ آمین! وہ اسلام اور ملتِ اسلامیہ کا درد رکھتے تھے۔ انہوں نے بڑے اہم علمی کام کیے۔ احقر نے ان کے کتب خانے کی زیارت کی ہے جو نوادرات سے معمور ہے اور ان کے علمی ذوق و شوق کو بچشم خود دیکھا ہے۔ ان کا اُٹھ جانا ایک عظیم سانحہ ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ آپ کو

Marfat.com

سلامت رکھے اور صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! آپ اُن کے کام کو آگے بڑھائیں کہ ایصالِ ثواب کا یہی بہترین طریقہ ہے۔ کیا عرض کروں کہ اس خبر سے کتنا صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

علامہ محمد اختر رضا خاں ازہری، بریلی شریف (نبیرۂ امام احمد رضا خاں بریلوی) کے نام اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۰ رصفر المظفر ۱۴۱۶ھ/ ۲۰ رجولائی ۱۹۹۵ء

محترم المقام دام لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کل مخدومہ والدۂ ماجدہ علیہا الرحمہ کے سانحۂ وصال کی غم ناک خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! یہ خبر باعث صد رنج وغم ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ مخدومہ مرحومہ کی مغفرت فرما کر اپنے جوار قدس میں درجات عالیہ عطا فرمائے اور سب متعلقین کو صبر واستقامت کی دولت سے مالا مال فرمائے آمین!

سب اُسی کے حضور حاضر ہو رہے ہیں، جو آئے تھے وہ سب جا رہے ہیں، فراق کی گھڑیاں ختم ہو رہی ہیں۔ وصال کے دن آ رہے ہیں۔ اللہ اکبر! محبت کی آزمائش ہو رہی ہے۔ رحمت کی برکھا برس رہی ہے، ہدایت کی دھنک کھل رہی ہے۔

انعام وایلام محبت ہی کے جلوے ہیں، اولوالعزم ایلام میں بھی انعام کی لذت پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی اس لذت سے آشنا فرمائے اور ہر حال میں اپنی رضا پر راضی

Marfat.com

رکھے۔ آمین! ساری سعادتیں اور ساری کامیابیاں اس کی رضا میں ہیں۔

ہر جفا، ہر ستم گوارا ہے
اتنا کہہ دو کہ تو ہمارا ہے

ہر صدمہ نہ معلوم کتنے صدموں کی یاد دلاتا ہے۔ غم نہ ہو تو خوشی نہ ہو اور خوشی نہ ہو تو غم نہ ہو۔ مبارک ہیں وہ جو خوشی و غم سے بے نیازانہ گزر گئے۔

تا دوست رسیدم چو از خویش گزشتیم
از خویش گزشتن چہ مبارک سفرے بود

اس صدمۂ جانکاہ پر فقیر کیا عرض کرے؟ آپ باخبر ہیں، آپ کے سامنے عرض کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ فقیر اور سب اہل خانہ کی طرف سے سلام مسنون اور دلی تعزیت قبول فرمائیں۔ سب شریکِ غم ہیں۔ برادران گرامی اور سب اہلِ خانہ کو سلام کہہ دیں اور تعزیت فرمادیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

پروفیسر مبشر احمد، لاہور کے نام اپنے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کی اطلاع:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۳؍ مارچ ۱۹۹۶ء

برادرم زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ نوازش نامہ اور تہنیت نامہ نظر نواز ہوئے۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ اب تو خوشیوں میں بھی غموں کی آمیزش ہے۔ آپ کی

Marfat.com

پریشانیاں باعث فکر وتشویش ہیں۔ ۲۸ر رمضان المبارک کو دہلی میں میرے چھوٹے بھائی مولانا ڈاکٹر محمد سعید احمد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ہم سات بھائی تھے۔ اب ہم ہیں اور ماتم یک شہر آرزو! اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنے ہی طرف متوجہ رکھے۔ آمین! ہر غم کا یہی علاج ہے۔

میں کراچی میں صحیح معنوں میں ریٹائرمنٹ کے بعد مقیم ہوا ہوں۔ ۳۰ سال مسافرت میں گزارے۔ اب آپ آئیں گے تو ضرور ملاقات ہوگی۔ انشاء اللہ! اکتوبر میں لاہور آنا ہوگا بلکہ ۲ر اور ۳ر مارچ کا بھی بلاوا تھا اور اصرار بھی مگر تعزیت کے لیے آنے والے احباب کی وجہ سے لاہور نہ آسکا۔

یہ آپ کی محبت ہے کہ میرے خطوط کو سنبھال کر رکھا۔ یہ خبر جب لاہور میں فرزند روحانی محمد عبدالستار طاہر نے سنی تو بہت خوش ہوئے۔ وہ تین چار سال سے میرے خطوط مرتب کر رہے ہیں اور میری سوانح پر بھی دو تین کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ تکلیف نہ ہو تو فوٹو اسٹیٹ کاپی بنوا کر مجھ کو بھیج دیں۔ میں بھی ان یادوں کو تازہ کروں۔

میں نے ہمیشہ ادب کو دین کے تابع رکھا۔ ہمارا دین تو سراسر ادب ہے۔ قرآن کریم ادب کا ایسا شاہکار ہے جس نے عرب کے مشہور ادیبوں اور شاعروں کی زبانیں گنگ کر دیں۔ لیکن افسوس ہم نے اس کو ادب کے دائرے سے نکال کر مذہب کے دائرے میں رکھ دیا ہے۔ آپ خود غور فرمائیں۔ میں نے ادب کو مذہبی مضامین کا ذریعہ اظہار بنایا ہے۔ ادب دلوں میں گھر کرتا ہے۔ الحمدللہ تصانیف کی تعداد ۸۰ سے زیادہ ہو چکی ہے اور مضامین و مقالات تو شاید ۳۰۰ سے زیادہ ہوں گے۔ میں نے وقت کو ضائع نہ ہونے دیا جو ایک عظیم دولت ہے۔

انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔ بھابی کو اور بچوں کو بہت بہت سلام کہہ دیں۔ یہاں سب اہلِ خانہ سلام کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق مظہری (لاہور)
کے نومولود کی رحلت پر دل جوئی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۲۷ راگست ۱۹۹۰ء

برادرم زید مجدہٗ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ نوازش نامہ موصل ہوا۔نومولود کے انتقال کی خبر پڑھ کر صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے وسیلۂ شفاعت بنا دیا ہے پھر ۱۰ رمحرم الحرام کو اس سانحہ پر آپ نے صبر فرمایا، اس طرح آلِ رسول کی سنت بھی پوری ہوگئی۔ مولیٰ تعالیٰ آپ دونوں کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

آپ کی شاندار کامیابی باعث صد مسرت ہوئی۔ اللہ اللہ خوشی وغم ایک دوسرے کے کتنے قریب ہیں! احقر کی طرف سے دلی مبارک باد قبول کریں۔ مولیٰ تعالیٰ اور علمی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین!

یہ پڑھ کر بھی خوشی ہوئی کہ محترم ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب ''امام احمد رضا کے عربی آثار'' پر تحقیق کے لیے آپ کی نگرانی کے لیے تیار ہیں۔ اس سلسلے میں جو کتابیں آپ کے علم میں ہیں اس کی فہرست لکھ دیں تاکہ جو فقیر کے علم میں ہیں اُن کی تفصیل پیش کردی جائے۔

تعارفی مقالہ ضرور ہونا چاہیے، اس میں یہ باتیں بھی آجائیں:

Marfat.com

۱۔ امام احمد رضا کے ۲۰۰ عربی آثار کا ذکر
۲۔ امام احمد رضا کی ادبیت پر علماء عرب کے تاثرات
۳۔ امام احمد رضا کے عربی حواشی و تعلیقات کے قلمی ذخائر
۴۔ امام احمد رضا کے عربی قصائد[۱]
۵۔ امام احمد رضا کے عربی آثار پر دوسری جامعات میں تحقیق وغیرہ وغیرہ

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ گھر میں سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۴ پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد رفیق صاحب کے نام علامہ اختر شاہجہان پوری علیہ الرحمہ کے وصال پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی۔
پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی، کراچی
۲۵ر نومبر ۱۹۹۳ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ نوازش نامہ مل گیا تھا۔ پھر فقیر خود لاہور حاضر ہوگیا۔ مگر جواب قرض رہا اس کے لیے یہ عریضہ ارسال کررہا ہوں۔ آپ کی محبت وخلوص کا ممنون ہوں۔ آپ کے وجود سے برادرم مولانا محمد احمد قریشی علیہ الرحمہ کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ وہ اسی طرح ساتھ ساتھ رہتے تھے، اللہ تعالیٰ آپ کو خوب خوب نوازے۔ آمین!

۱۔ حال ہی میں ڈاکٹر مختار الدین آرزو کا علی گڑھ سے خط آیا ہے، ان کے پاس امام احمد رضا کا خود نوشتہ ایک عربی قصیدہ ہے۔ مسعود

Marfat.com

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری علیہ الرحمہ کی مفارقت ایک عظیم سانحہ ہے۔ عالم کا اٹھنا عالم کا اُٹھنا ہے۔ وہ ہر لمحہ اہلِ سنت کی خدمت میں لگے رہے۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرما کر درجاتِ عالیہ عطا فرمائے۔ آمین!

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اہلِ خانہ کو سلام و دعا کہہ دیں۔ بھائی عبدالسلام، برادرم لیاقت صاحب کو سلام کہہ دیں۔ دیگر احباب کو بھی سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

صاحب زادہ سید محمد طاہر مظہری (اسلام آباد) کے نام ڈاکٹر محمد سعید احمد مظہری علیہ الرحمہ کے ہمیشہ ہمیشہ جدا ہونے پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۳؍ مارچ ۱۹۹۶ء

عزیز گرامی منزلت زید مجدکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ محبت نامہ مل گیا تھا۔ محبت بھری یاد کا ممنون ہوں۔ جواب میں تاخیر ہوگئی۔ میاں سعید علیہ الرحمہ کی مفارقت کا سخت صدمہ ہے۔ ان کی یاد

Marfat.com

آتی رہتی ہے جو تعزیت کے لیے آتا ہے یاد تازہ کر کے چلا جاتا ہے۔ جب سے برابر علماء مشائخ احباب و مریدین چلے آرہے ہیں، سب ایصال ثواب کر رہے ہیں۔ وہ جنتی تھے۔ جمعۃ المبارک کو عید کے تیسرے روز فاتحہ کا اہتمام کیا تھا۔ دوپہر کو ایک گھنٹے شدید بارش ہوئی۔ کراچی جل تھل بن گیا۔ عصر کے بعد حسب پروگرام قرآن خوانی ہوئی۔ پانچ قرآن ختم ہوئے اور بارہ قرآن پڑھے ہوئے بخشے گئے۔ اس کے علاوہ کلمہ طیبہ، درود شریف وغیرہ کی تو کوئی گنتی نہیں۔ یہ ساری باتیں ان کے جنتی ہونے کی علامتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آمین!

اس تصور سے بھی دل کو چوٹ لگتی ہے کہ وہ جدا ہو گئے معلوم نہیں ہوتا بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مسکرا رہے ہوں۔ دہلی گیا تھا تو انہیں کے ہاں قیام کیا تھا۔ بہت خوش تھے مگر دردِ دل بھی سناتے تھے، کوئی سننے والا نہ تھا۔ حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد خود کو بے آسرا سمجھنے لگے تھے۔ آمدنی بھی معمولی تھی اس طرف سے بھی پریشان رہتے تھے اب اللہ اُن کے بچوں کا مالک ہے۔ بڑے بیٹے میاں مجیب احمد ہومیو پیتھ ڈاکٹر ہیں۔ چھوٹے حافظ محمد احمد پڑھ رہے ہیں۔ دو بیٹیوں کی شادی نہیں ہوئی۔ ایک بیٹی کی مئی میں شادی ہونے والی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سب بچوں کو ہمت و استقامت عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

جب دل چاہے بے تکلف تشریف لائیں، آپ ہی کا گھر ہے۔ آپ نے بارش کا نقشہ کھینچا تو اپنا قیام یاد آ گیا۔ روحانی اور قلبی راحت ملی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خوش و خرم رکھے۔ آمین! محبین کو میاں سعید کے انتقال کی اطلاع ضرور دے دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

راجہ محمد طاہر ایڈووکیٹ، (جہلم)
کے نام سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ کی دائمی مفارقت پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۷رفروری ۱۹۹۲ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ عنایت نامہ موصول ہوا۔ شکریہ! سید صاحب کی مفارقت ایک عظیم المیہ ہے۔ وہ اچانک چلے گئے۔ اتنی خاموشی سے جتنی خاموشی سے پھولوں سے خوشبو چلی جاتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اہلِ سنت پر ان کا بڑا احسان ہے۔ ان کو امام احمد رضا کے مشن سے عشق تھا۔ عدالتوں اور یونیورسٹیوں میں امام احمد رضا کو انہوں نے ہی متعارف کرایا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! بحمد للہ وہ کام کرنے والوں کی ایک ٹیم تیار کر گئے ہیں جو بحسن وخوبی ادارے کے کام میں مصروف ہے اور وہ سلسلہ جو سید صاحب نے شروع کیا تھا، جاری و ساری ہے۔ یہ ایک دصدقۂ جاریہ ہے جس کا ثواب سید صاحب کو ملتا رہے گا۔

جس رات سید صاحب کو دل کا دورہ پڑا اس رات فقیر پر کرب کا عالم طاری رہا۔ زندگی کی سخت رات گزاری۔ صبح معلوم ہوا کہ سید صاحب داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! سید صاحب نے آخری خط یکم جنوری ۹۲ء کو اس فقیر کو لکھا جس میں محبت ہی محبت اور خلوص ہی خلوص ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اُن کی قبر کو نور سے بھر دے آمین! دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر۔ محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ راجہ محمد طاہر ایڈوکیٹ صاحب کے والد کے انتقال پر ملال پر اظہار تعزیت:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۶ / اپریل ۱۹۹۵ء

برادر مکرم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' غم نامہ باعث صد رنج و الم ہوا۔ والد گرامی علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کی خبر نے مغموم و محزوں کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ والد مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے مقام قرب میں درجاتِ عالیہ عطا فرما کر آپ سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! سب کو اُس کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ بس دیر سویر کی بات ہے، وہ خوش نصیب ہیں جو وصال محبوب سے پہلے سرفراز ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حسن خاتمہ کی دولت سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین! آخر جہاں سے آئے ہیں وہیں جانا ہے۔ ہم جنتی ہیں اور انشاء اللہ جنت ہی میں جائیں گے۔

پچھلا عنایت نامہ مل گیا تھا جس سے بہت سی معلومات ہوئیں اور کئی پتے ملے۔ بہت بہت شکریہ! فقیر ایک سال سے ''انتخاب حدائق بخشش'' کی تدوین اور کتابت میں لگا ہوا تھا۔ الحمد للہ یہ انتخاب سرہند پبلی کیشنز، کراچی نے شائع کر دیا ہے۔ ۳۲۰ صفحات ہیں۔ قیمت ۔/۱۵۰ روپے ہے۔ مندرجہ ذیل پتے سے مل سکے گی۔

حاجی محمد الیاس، ادارۂ مسعودیہ

۶/۲۔۵/ای۔ ناظم آباد، کراچی

ڈاک اتنی آ جاتی ہے کہ ازخود کسی کو خط لکھنے کی فرصت نہیں ملتی۔ آپ کے خط کا جواب بھی تقریباً دو ماہ بعد پیش کر رہا ہوں۔ البتہ دوسرے خط کا جواب فوراً حاضر خدمت ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

ڈاکٹر محمد طفیل (اسلام آباد)
کی والدہ صاحبہ کی وفات پر اظہارِ غم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۵/اپریل ۱۹۹۶ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ.....' والدۂ مرحومہ کے سانحۂ ارتحال کی غمناک خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔انا للہ و انا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر اپنے جوار قدس میں مقامِ رفیع عطا فرمائے اور سب متعلقین کو صبر و استقامت ارزانی فرمائے۔آمین ثم آمین!

سب کو اُسی کے حضور حاضر ہونا ہے۔بس دیر سویر کی بات ہے۔جانے والے چلے گئے جو رہ گئے وہ بھی رفتہ رفتہ حاضر ہو جائیں گے۔حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار بڑی دولت ہے۔اگر یہ جان دے کر حاصل ہو تو بھی بہت ارزاں ہے۔

دو عالم قیمت خود گفتۂ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

مولیٰ تعالیٰ خوشی وغم ہر حال میں اپنی ہی طرف متوجہ رکھے۔آمین! گھر میں سب کی تعزیت فرمادیں۔فقیر کے برادر خورد ۲۸/رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ کو دہلی میں وصال فرما گئے۔ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ (لاہور)

کے والد گرامی کے سانحہ وصال پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ

۱۲؍رمضان ۱۴۰۹ھ/۱۹؍اپریل ۱۹۸۹ء

محترم ومکرم زید عنایت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..... غم نامہ آج ہی موصول ہوا۔ حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کے سانحہ وصال کی المناک خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحوم کی مغفرت فرما کر درجاتِ عالیہ عطا فرمائے۔ آپ کو اور سب متعلقین کو اس صدمہ جانکاہ پر صبر واستقامت ارزانی فرمائے، آمین! مولیٰ تعالیٰ نے اپنے کرم سے غم کو وسیلۂ رحمت بنا دیا اور غمزدوں کو اپنی معیت کا مژدہ سنا دیا اور عاشق صادق کے لیے وصل سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔ بے شک وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ آپ نے حضرت مرحوم کی بڑی خدمت کی جو آپ کے لیے ترقیٔ درجات کا باعث ہے اور آپ کی دینی خدمات حضرت مرحوم کی تسکین روح اور بلند مراتب کا موجب ہوں گی انشاء اللہ! مولیٰ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور علم ودانش کا یہ فیض جاری وساری رہے۔ آمین!

احقر کی طرف سے دلی تعزیت قبول فرمائیں۔ احقر اور اہل خانہ شریک غم ہیں۔ مولائے کریم ہمیں اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد[۲]

○

۲۔ محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: نور نور چہرے، ص ۴۷، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۷ء

Marfat.com

خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی مجددی سجادہ نشین خانقاہ عالیہ مرشد آباد شریف، پشاور کے والد گرامی کے وصال پر اظہارِ تعزیت:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹہ

۱۵/ مارچ ۱۹۸۹ء

کسی صورت سے بھولتا ہی نہیں
آہ! یہ کس کی یادگاری ہے؟

محترم ومکرم زید لطفکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ.....' اسلام آباد سے مکرمی سید ریاست علی قادری صاحب کا فون آیا۔ حضرت مخدومی قبلہ بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے سانحہ وصال کی المناک خبر سن کر جو صدمہ ہوا زبان وقلم اس کو بیان نہیں کر سکتے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! حمد ہے اُس رب کریم کی جس نے غم اور ضبطِ غم کو اپنی معیت کاملہ کا وسیلہ بنایا ان اللہ مع الصابرین۔ صد شکر کہ غمزدوں اور مہجوروں کو اپنے دامنِ کرم میں لے کر رحمت کی برکھا برسائی اور ہدایت کی خوشخبری سنائی......

اولٰئک علیهم صلوٰت من ربهم و رحمة و اولٰئك هم المهتدون ٥

ہر چند کہ یہ سانحہ سخت جانکاہ ہے لیکن صبر و شکر کا مقتضی ہے۔ صبر محبوب حقیقی کی اس آزمائش پر اور حضرت بابا صاحب کی اس مفارقت پر اور شکر رؤف و رحیم کے انعام پر کہ اس نے حضرت بابا صاحب کو سالہا سال ہمارے سروں پر سایہ فگن رکھا۔ اُن کی محبت و شفقت سے ہم کو سرفراز کیا اور آپ کے لیے ان کی رضا و خوشنودی کو شفاعت کا وسیلہ بنایا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا تو کچھ بھی نہیں، سب کچھ اُسی کا ہے۔ یہ اس کا کرم

Marfat.com

ہے کہ اپنی چیز ہم کو عطا فرما کر ہماری بنا دیتا ہے پھر جب چاہتا ہے واپس لے لیتا ہے تا کہ نظر اُسی کی طرف لگی رہے اور تعلق و محبت میں کمی نہ ہونے پائے۔ تقاضائے بندگی یہی ہے کہ اس کی رضا پر راضی رہا جائے اور اس کی یاد سے فکر و نظر اور دل و جگر کو آباد رکھا جائے۔ بلاشبہ

حیات کیا ہے، خیال و نظر کی مجذوبی

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرزند دل بند کی مفارقت پر جو کچھ فرمایا، آج وہی ہماری زبان پر آ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

''اے ابراہیم! تیرے فراق میں آنکھ روتی ہے اور دل بیقرار ہے لیکن ہم زبان سے کچھ نہ کہیں گے مگر وہی جس سے ہمارا رب راضی رہے۔''

اللہ اکبر! عین بلا میں یہ ضبط و تحمل اور یہ صبر و شکر!

حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے کیا خوب فرمایا کہ انعام میں بھی لذت ہے اور ایلام میں بھی۔ انعام کی لذت میں شائبہ حظ نفس ہے مگر ایلام میں جو لذت محسوس ہوتی ہے اس میں شائبہ حظ نفس نہیں۔ یہ خالص ہے اس میں لذت نفس کی ملاوٹ نہیں۔ سبحان اللہ! ان حضرات کی تعلیم نے اندھیروں میں اُجالا کر دیا اور غم کو اس زاویہ سے دیکھا کہ غم، غم ہی نہ رہا۔ دوست ہم کو محبوب اور دوست کی طرف سے جو غم ملے وہ بھی محبوب، ہاں۔

رنج راحت ہے، سکونِ غم ہجراں کی قسم
یاد جاناں کی قسم، جلوہَ جاناں کی قسم

حضرت بابا صاحب علیہ الرحمہ کی زیارت سے فقیر ایک دو بار مشرف ہوا مگر اس مختصر صحبت نے دل پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ وہ پیکر صدق و صفا تھے۔ وہ شفیق و کریم تھے، وہ مجسمہَ اخلاص و اخلاق تھے۔ ان کے اخلاص و اخلاق کی زندہ کرامت آپ کا وجود مسعود ہے۔

Marfat.com

آپ ان کے لیے صدقۂ جاریہ ہیں اور مخلوق الٰہی کے لیے فیض رساں۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کے وجود بابرکت سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور حضرت بابا علیہ الرحمہ کو اپنے جوار قدس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ ان کی تربت پاک کو اپنے انوار و تجلیات سے معمور فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین!

فقیر اور اہلِ خانہ اس غم انگیز سانحہ پر دلی تعزیت پیش کرتے ہیں اور دل کی گہرائیوں سے شریک غم ہیں۔

رنجِ فراقِ یار کہ از یاری رسد
خوش می رسد بہ حسرت حیراں رسیدہ باد!

فقط والسلام
احقر محمد مسعود احمد

حکیم محمد عاقل چشتی مظہری مسعودی (دھام پور، بجنور، بھارت)

کے نام تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، اے، سی
پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی، کراچی
یکم مئی ۱۹۹۴ء

اخی المکرّم زید مجدکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ نوازش نامہ مل گیا تھا۔ ممنون ہوں۔ اس خیال سے جواب نہیں لکھا کہ آپ تشریف لا رہے ہیں بالمشافہ تعزیت کرلوں گا۔ عرصہ گزر گیا۔ آپ تشریف نہ لائے اس لیے عریضہ ارسال کر رہا ہوں۔

Marfat.com

محترم محمد قاسم صاحب کے سانحۂ ارتحال کی خبر باعث رنج والم ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! سب کو اسی کے حضور حاضر ہونا ہے۔ بس دیر سویر کی بات ہے۔ مولائے کریم اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آپ کو اور سب پسماندگان کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

یہاں کے حالات ٹھیک نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ مسلمانان عالم کو عقل سلیم عطا فرمائے۔ آمین! آپ بھی دعا کرتے رہا کریں۔

احقر زادہ سلام عرض کرتا ہے۔ گھر میں سب خورد و کلاں کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

حافظ محمد عثمان نقشبندی پسر حکیم محمد عمر قریشی مظہری (لاہور) کو غم کے نام تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، اسی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۹ رمئی ۱۹۹۳ء

برادر عزیز سید مجدہٗ

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ غم نامہ موصول ہوا۔ اطہر صاحب کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آپ کی والدہ صاحبہ، عزیزہ راشدہ ان کے بچوں اور آپ سب بھائی بہنوں کو صبر و

Marfat.com

استقامت عطا فرمائے۔ آمین! اس میں شک نہیں آپ کی والدہ کے لیے یہ صدمہ نہایت ہی جانکاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ غم ہی عطا نہیں فرماتا بلکہ ضبطِ غم کا صلہ بھی فرماتا ہے اور اس کا صلہ اس تعالیٰ کی معیت اور قُرب ہے، جس کو مولیٰ کا قُرب خاص نصیب ہو جائے پھر اس کو کس نعمت کی ضرورت ہے؟ فی الحقیقت غم بھی ایک نعمت ہے اور عظیم نعمت۔ حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن جب مصائب کا صلہ ملے گا تو آرزو کرنے والا یہ آرزو کرے گا اے کاش! زندگی مصیبت میں گزرتی۔ اسی لیے حضرت حسین بن منصور الحلاج علیہ الرحمہ نے یہ دعا فرمائی۔

''اے اللہ نعمتیں سب کو عطا فرما اور مصیبتیں مجھ کو عطا فرما۔''

اللہ تعالیٰ نے صابرین کے لیے اپنی معیت کی خوشخبری سنائی ہے۔ ہر غم میں اس کی معیت کا احساس رکھا جائے تو غم، غم معلوم نہیں ہوتا جو وہ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ بندگی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اُس کی رضا پر خوشی خوشی راضی رہیں۔ اپنی خوشنودی کو اس کی خوشنودی پر مقدم نہ رکھیں۔ اور محبت کا بھی یہی تقاضا ہے، ہر چاہنے والا اپنے محبوب کی چاہت پر نظر رکھتا ہے، کوئی ایسا چاہنے والا نہ دیکھا جو محبوب کی چاہت کو اپنی چاہت پر قربان کردے بلکہ محبت والا تو اپنی چاہت کو محبوب کی چاہت پر قربان کردیتا ہے۔ آپ سب راضی برضا الٰہی رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ان کو بھی درجات ملیں گے اور صبر کے طفیل آپ سب کو بھی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے بچوں کی کفالت فرمائے آمین! کوئی کسی کا کفیل نہیں ہے۔ کا کفیل اللہ ہی ہے اور وہ حی و قیوم ہے اس لیے سب کام اُسی پر چھوڑ دینے چاہئیں ہاں کوشش و سعی کرتے رہنا چاہیے۔

ہماری طرف سے والدہ صاحبہ، ہمشیرگان و برادران کی دلی تعزیت کردیں۔ سب آپ کے شریک غم ہیں۔ عزیز راشدہ سلمہا کی تعزیت کردیں۔ ان کا پتہ نہیں ورنہ اُن کو براہ راست خط لکھتا۔ ان کا غم بہت ہی شدید ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے بچوں کو صبر عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

عرس کا کارڈ مل گیا۔ شکریہ! کمال صاحب جولائی تک عنایت فرمادیں تو خیر ورنہ منع کردیں کیونکہ کتاب اسی ماہ میں چھپے گی انشاء اللہ! والدہ کو سلام کہہ دیں اور سب بہن بھائیوں کو سلام و دعا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

شیخ محمد عارف قادری ضیائی، مدینہ منورہ سے مخدومی حضرت شیخ فضل الرحمٰن قادری مدظلہ کی اہلیہ کے وصال پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اشکِ غم کا درِ اقدس پہ دعا ہوجانا
میں نے دیکھا ہے خموشی کا صدا ہوجانا

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۵رجون ۱۹۹۴ء

اخی المکرم دام لطفکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

اخبار ''جنگ'' میں مخدومی حضرت شیخ فضل الرحمٰن قادری مدظلہ العالی کی اہلیہ محترمہ کے وصال کی خبر پڑھ کر شدید صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ہر آنے والا، جانے

Marfat.com

کے لیے آیا ہے، سب غریب الوطن ہیں۔ وطن وہی ہے جہاں جانا ہے۔ اس طویل سفر میں مولائے کریم نے اپنی رفاقت کا مژدہ سنایا۔ جب وہ رفیق سفر ہو تو پھر انشاء اللہ پہنچنے والے منزل تک ضرور پہنچیں گے۔ مولائے کریم حضرت مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور سب متعلقین کو صبر واستقامت عطا فرمائے۔ آمین! حضرت مدظلہ العالی کی خدمت میں تعزیت نامہ پیش کر دیا ہے۔

آپ کی خدمت میں کئی خطوط ارسال فرمائے مگر جواب نہ آیا جس سے تشویش بڑھ گئی۔ ایک صاحب نے بتایا کہ آپ لکڑی کے سہارے چل رہے تھے۔ یہ سن کر فکر میں اضافہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ سلامت رکھے۔ بھابی صاحبہ اور بچے بھی خوش وخرم رہیں۔ آپ کی بھابی بھی آپ سب کی طرف سے متفکر ہیں۔ خیریت سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

کبھی کبھی مدینہ شریف کی یاد بڑی شدت سے آتی ہے۔ مولائے کریم اس دیار مقدس کی زیارت کی سعادت سے پھر بہرہ ور فرمائے۔ آمین! جب حاضر ہوں تو فقیر کی حسن عاقبت کے لیے دعا فرمائیں۔

اہلِ خانہ سلام عرض کرتے ہیں۔ بھابی صاحبہ کو سب کی طرف سے سلام کہہ دیں۔ صاحبزادی سلمہا اور صاحبزادہ سلمہ کو بہت بہت پیار اور دعائیں۔ احباب خاص اور حاضرینِ مجلس کو فقیر کا سلام عرض کر دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

علامہ مفتی محمد عارف صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم منظر اسلام، بریلی شریف کے والد ماجد کے وصال پر تعزیت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۰؍رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ/۱۴؍مارچ

محترم ومکرم زید لطفکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ برادرم سرتاج حسین رضوی صاحب کے مکتوب سے حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کے سانحۂ ارتحال کی خبر ملی۔ بے حد صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مولیٰ تعالیٰ حضرت مرحوم کو درجات عالیہ عطا فرمائے اور اہلِ خانہ کو صبر و استقامت۔ فقیر اس غم میں شریک ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ غم، غم نہیں رہتا جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ غم تو اس کا دیا ہوا ہے۔ ایلام کی لذت، انعام سے زیادہ ہے کہ ایلام میں شائبہ حظ نفس نہیں۔ اسی لیے اہل ہمت نے مصائب کو خوش آمدید کہا ہے۔ حضرت حسین بن منصور الحلاج کی دعا پڑھ کر فقیر حیران ہوگیا۔ آپ نے فرمایا۔

''خدایا! نعمتیں سب کو عطا فرما اور مصیبتیں مجھ کو''

اللہ اکبر!

ع میری ہوس کو عیشِ دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دُکھا ہوا

Marfat.com

دل ٹوٹ کر گراں مایہ ہوجاتا ہے۔ جو ٹوٹتا ہے بے قیمت ہوجاتا ہے، مگر دل ٹوٹتا ہے انمول ہوجاتا ہے۔ خریدنے والا کیسا کریم ہے، اُس کے کرم کے نثار جاؤں۔ معیت کی بشارت ٹوٹے ہوئے دلوں کے لیے ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر آپ کو صبر عطا فرمائے۔ آمین! اس کی رضا پر راضی رہنا، ہر غم کا علاج ہے، وہ راضی ہوجائے تو پھر کیا چاہئے؟

فقیر نے ایک عریضہ ارسال کیا تھا، امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔ مولانا نورانی میاں کے نام آپ کا مکتوب اسی زمانے میں پوسٹ کردیا تھا۔ صاحبزادہ سلمہ عراق چلے گئے یا ابھی بریلی میں ہیں۔ فقیر کی طرف سے دعا کہہ دیں۔

آپ بہت یاد آتے ہیں۔ ہندوستان کے حالات کی طرف سے تشویش رہتی ہے۔ مولائے کریم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین! اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ دارالعلوم منظر اسلام کے جملہ اساتذہ کو سلام کہہ دیں، طلباء کو دعائیں۔ برادرم سرتاج صاحب کو بہت بہت سلام، فقیر کو بریلی شریف میں جو ثواب ملا، اس میں آدھا ان کا ہے۔ انہوں نے بڑی خدمت کی اور خوب خاطرداری کی سب سے ملوایا۔ فقیر ایسی ہی جگہ قیام کرنا چاہتا تھا جو سب سے ملتا ہو۔ الحمدللہ انہوں نے سب سے ملوایا۔ ملوانے میں خیانت نہ کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین! اُن کا خط آیا تھا کل ہی جواب ارسال کیا ہے۔ اچھا اجازت دیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

حافظ محمد فیاض احمد، ادارہ معارفِ نعمانیہ، لاہور کے ناظم علامہ اختر شاہجہان پوری علیہ الرحمہ کے وصال پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۶/نومبر ۱۹۹۳ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ کل علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اپنے جوارِ قدس میں مقامِ رفیع عطا فرمائے۔ آمین! مرحوم کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ اہلِ سنت میں ان کا نعم البدل نظر نہیں آتا۔ افسوس محفل خالی ہورہی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اس سے قبل ایک رجسٹرڈ لفافہ بھیجا ہے، ملا ہوگا۔ نئی کتاب ''جان جان'' (صلی اللہ علیہ وسلم) آگئی ہے۔ اس میں ''معارف اسم محمد'' صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدمہ شامل ہے۔ ''نور و نار'' کا ادارے والا ایڈیشن شاید علامہ شرف صاحب کے پاس ہو۔ آپ دریافت فرمائیں۔ ورنہ ادارے سے عکس بھیجا جاسکتا ہے۔ ''ابنِ تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء'' ضرور شائع کریں مگر سردست پیش لفظ مشکل معلوم ہوتا ہے۔

دعاؤں میں یاد رکھیں احباب اور بزرگوں کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

☆ ایک اور خط میں اظہار تعزیت:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۱/دسمبر ۱۹۹۳ء

برادرم زید عنایۃ،

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ..... تعزیتی اجلاس کی تفصیلی رپورٹ موصول ہوئی۔شکریہ۔حضرت علامہ زید ابوالحسن فاروقی اور حضرت علامہ اختر شاہجہان پوری علیہما الرحمہ کی مفارقت اہلِ سنت و جماعت کے لیے ایک عظیم المیہ ہے۔دونوں صاحب قلم تھے اور ان کی تصانیف اہلِ سنت کی فکری تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہی تھیں۔اللہ تعالیٰ ان حضرات کا نعم البدل عطا فرمائے۔آمین! اُس کے کرم سے بعید نہیں۔

صاحبزادہ سید وجاہت رسول زید عنایۃ سے ملاقات ہوئی اور تفصیلات معلوم ہوئیں۔انہوں نے فرمایا کہ محدث بریلوی کی طباعت کی اجازت دے دی ہے۔اگر انہوں نے اجازت دے دی تو آپ اپنے ادارے کی طرف سے شائع کر دیں۔آپ کی آرزو پوری ہوگئی۔فالحمدللہ علیٰ ذلک

حضرت محترم مفتی عبداللطیف صاحب مجددی زید لطفہٗ کو فقیر کا سلام کہہ دیں۔رسالہ ''علم غیب'' اور رسالہ ''تعظیم و توقیر'' جنوری تک شائع ہو جائیں گے۔آپ کو بھیج دوں گا۔پھر آپ شائع کر سکتے ہیں۔احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ نقشبندی مجددی دہلوی قدس سرہٗ العزیز
(والد گرامی قدر قبلہ ڈاکٹر صاحب) کے نام غم اور ضبط غم کا حال:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیدر آباد، سندھ

۶/ مارچ ۱۹۵۳ء

یک دم رخ تو نمیر وداز یادم
زاندم کہ ز نزدیک تو دور فتادم

اب المحترم مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ساغر صہبائے عطوفت روح نواز ہوا، مشام جاں سرمت و سرشار ہوا۔ عالم از خود رفتگی میں گلشن امید کے لالہ زاروں میں پہنچا۔ خوش ہوتا تھا اور مستانہ وار حضرت منعم میں یوں لب کشا تھا۔

تو ہے بحر بیکراں میں تشنہ و تفسیدہ لب
اے جہانِ جود و ہمت پیاس کو مری بجھا!

فی الحقیقت والدۂ مرحومہ، برادران مرحوم اور ہمشیرگان کی معصوم صورتوں کا کنج تنہائی میں سامنے آجانا خرمن صبر و قرار کے لیے برق ناگاہی ثابت ہوتا ہے۔ حیف!

ع بس غنچۂ شگفتہ بتاراج خزاں رفت!

والسلام

مسعود احمد

Marfat.com

صاحبزادہ مظہر سعید کاظمی (ملتان)

کے نام ان کے والد ماجد حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال پر اظہار غم:

باسمہٖ تعالیٰ

۲/۱۷،سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۷/جون ۱۹۸۶ء

برادرم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ اخبار جنگ میں حضرت علامہ علیہ الرحمہ کے سانحۂ وصال کی غمناک خبر پڑھ کر ایک بجلی سی گری، دل مضطرب و بیقرار ہوگیا اور آنکھیں اشکبار۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

کیا کہوں تم سے بیقراری کی
بیقراری سی بیقراری ہے

حضرت کی وہ بے پناہ محبت اور وہ بے اندازہ شفقت بھلائے نہیں بھولتے۔

کسی صورت سے بھولتا ہی نہیں
آہ! یہ کس کی یادگاری ہے

حضرت کا غم فراق ایک مکاں کا غم نہیں، ایک جہاں کا غم ہے۔ سچ فرمایا۔ عالم کی موت عالم کی موت ہے۔ اور غزالی دوراں کے غم فراق کا کیا عالم ہوگا جس نے ایک

Marfat.com

نہیں ہزاروں علماء کو بنایا جس کا فیض شہر شہر جاری و ساری ہے! دل کو یقین نہیں آتا کہ یہ قیامت گزر چکی ہے۔

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا

یہ فقیر جب ملتان جاتا حضرت کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتا۔ جس مخلصانہ محبت اور بزرگانہ شفقت سے وہ نوازتے وہ ناقابل بیان ہے۔ اپنے ہاتھوں سے عطا فرماتے۔ اصرار کرتے جاتے اور کھلاتے جاتے، حیف اب وہ کہاں اور ہم کہاں!

آئے بھی اور گئے دل بھی وہ لے کر غمگین
ہائے کیا کیا نہ ہوا ہم کو خبر ہونے تک

وہ ایک آفتاب تھے، وہ ایک ماہتاب تھے، وہ ایک چراغ تھے، وہ ایک چشمۂ رواں تھے، وہ ایک سحابِ باراں تھے۔ ظلمت کے مارے اب کہاں جائیں، پیاس کے مارے اب کیا کریں؟ آپ اُن کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سے اس مسند کو رونق بخشے۔ آمین! یہ غم معمولی غم نہیں، یہ صدمہ معمولی صدمہ نہیں۔ جیسے اچانک اندھیرا چھا گیا ہو۔ جیسے اچانک چمن لُٹ گیا ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

کھویا کھویا سا پھر رہا ہوں میں
گویا صحرا میں لُٹ گیا ہوں میں

حضرت علامہ علیہ الرحمہ کی نیکیوں کا کیا حساب اور حسنات کا کیا شمار! یقیناً ان کو درجاتِ عالیہ سے نوازا گیا ہوگا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے جوارِ قدس میں ان کے مقام کو بلند سے بلند تر فرمائے اور ان کی تربت پاک کو اپنی تجلیات کے انوار سے منور فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو تیرا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو تیرا

آمین!

سب کو اُس کے حضور حاضر ہونا ہے، کوئی حاضر ہو چکا اور کوئی حاضری کے انتظار میں ہے۔ منزل ایک ہے، کارواں در کارواں سب چلے جا رہے ہیں۔ وصل کی گھڑیاں دیکھتے دیکھتے نذرِ فراق ہو رہی ہیں۔ مگر فرقت کے ماروں کے لیے اُس کریم کی طرف سے یہ نوید ہے

هو معکم اینما کُنتم

وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں ہو۔ یہ اس کا کرم خاص ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو تنہا نہیں چھوڑا اور معیت کی خوش خبری سنا کر ظلمتوں میں اُجالا کر دیا۔ کسی عارف کامل نے کیا خوب کہا۔

دل بر ہے بر میں الحمد للہ
سب کچھ ہے گھر میں الحمدللہ

بیشک وہ ساتھ ہے۔ اور وہ ساتھ ہے تو ہر مصیبت گوارا ہے۔ عبدیت کا یہی تقاضا ہے کہ ہر حال میں اُس کی رضا پر راضی رہا جائے۔ وہ دے دے اُس کی عنایت ہے اور لے لے تو اس کی امانت ہے۔ ہمارا تو کچھ بھی نہیں۔ ہم خود بھی اپنے نہیں۔ اگر وہ ہم سے ہم کو لے لے تو ہم کچھ بھی تو نہیں۔ اسی کے کرم سے ہمارا وجود ہے اور اُسی کے کرم سے حضرت علامہ قدس سرہٗ العزیز ایک عرصے ہم پر سایہ فگن رہے اور ایک جہاں کو سیراب فرماتے رہے، اس عطائے خاص کا شکر ضروری ہے! اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ اگر جانے والوں اور رہنے والوں کے اعمالِ حسنہ یکساں رہے تو ہم قیامت کے

Marfat.com

دن اُن کو ملائیں گے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اولاد کی نیکیوں کا اجرا والدین کو ملتا رہتا ہے۔ اب ایصالِ ثواب کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ حضرت کے نقش قدم پر چلا جائے، اتباع شریعت اور تقویٰ شعاری کا جو نمونہ آپ نے پیش کیا ہے اور جو چراغ آپ نے جلایا ہے اُس کو روشن سے روشن تر کیا جائے۔

یہ فقیر آپ سب کے غم میں شریک ہے بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے والد ماجد کا نہیں فقیر کے والد ماجد کا وصال ہوا ہے۔ یہ زخم آپ کے دل پر نہیں اس فقیر کے دل پر لگا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر ہم سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

والدۂ ماجدہ مدظلہا کی خدمت میں تعزیت کے بعد سلام مسنون پیش کر دیں۔ برادران و ہمشیرگان کی تعزیت فرمادیں اور دعا کہہ دیں۔ حضرت کی مفارقت کا جب خیال آتا ہے، دل غم میں ڈوب جاتا ہے اور بزبانِ بے زبانی پکار اُٹھتا ہے۔

یوں نہ پردہ کرو خدا کے لیے
دیکھو دنیا تباہ ہوتی ہے!

انا للہ وانا الیہ راجعون!

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

حاجی مقبول احمد قادری ضیائی، (رضا اکیڈمی، لاہور)
کے نام علامہ اختر شاہجہان پوری علیہ الرحمہ کے وصال پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۶رنومبر ۱۹۹۳ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ سے ملاقات کر کے مسرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین و مسلک کی خدمت میں مصروف رکھے اور پردۂ غیب سے عطا فرماتا رہے۔ آمین!

کل علامہ اختر شاہجہان پوری کے وصال پر ملال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ مجلس رضا کے قیام اور مسلک اہلِ سنت و جماعت کی اشاعت میں اُن کی گراں قدر خدمات ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجاتِ عالیہ عطا فرمائے۔ آمین!

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ صاحبزادہ سلمہ اور اہلِ خانہ کو سلام و دعا کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

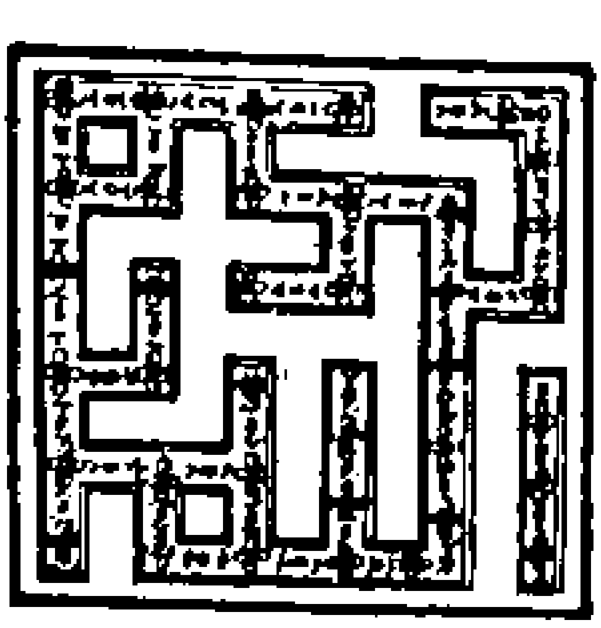

Marfat.com

مظہر محمود قریشی مسعودی، (لاہور)

کے والد گرامی مولانا محمد احمد قریشی مظہری (سفیرِ شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ دہلوی) کا سایہ اُن کے سر سے اُٹھ جانے پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ

۲۸ر جون ۱۹۸۷ء

عزیزم محمود احمد سلمہٗ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ..... بھائی ذکر الرحمٰن صاحب سے جمعہ کو آپ کے والد صاحب کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آپ کو میاں مظہر اور سب بہنوں کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! اُن کی محبت، اُن کا اخلاص، ان کا ایثار ناقابلِ فراموش ہے۔ یقین نہیں آتا کہ وہ ہم سے جدا ہوگئے۔ ان کی جدائی کا شدید غم والم ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے جب چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اُٹھا لیتا ہے۔ وہ مالک ہے اور ہم اس کی مِلک ہیں۔ وہ مختارِ کُل ہے۔ ہمارا کچھ نہیں، سب کچھ اُس کا ہے۔ سب جُدا ہوجاتے ہیں مگر وہ جدا نہیں ہوتا۔ وہ فرماتا ہے کہ تم جہاں ہو ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں تو ہم محروم نہیں۔ اُس نے اپنے کرم سے ہم کو تنہا نہ رکھا۔ وہ کیسا کریم ہے۔ وہی ہمیں رزق دیتا ہے، وہی ہماری پرورش کرتا ہے۔ والدین کو سہارا بنا دیا مگر سب سے بڑا وہی سہارا ہے اور وہ حی و قیوم۔ اس لیے مایوس نہ ہوں اور اللہ کے کرم پر نظر رکھیں۔ دنیا کی ہر چیز ساتھ چھوڑتی چلی جاتی ہے۔ عزیز و

Marfat.com

اقارب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ دوست احباب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، خود انسان کے اپنے ہاتھ پیر ساتھ چھوڑ دیتے ہیں مگر وہ کریم ساتھ نہیں چھوڑتا۔ وہ ہر وقت ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معیت کو ہر وقت محسوس کریں اور دل کو اس خیال سے قوی رکھیں۔ بہنوں سے بھی یہی کہیں۔ ہر غم کا علاج اُس تعالیٰ کے ذکر و فکر میں ہے۔ حضرات اہل اللہ کے حالات پڑھیں گے تو معلوم ہوگا کہ ان میں سے اکثر بچپن میں یتیم ہوگئے مگر اُن کی کفالت اللہ تعالیٰ نے فرمائی اور دنیا کو دکھا دیا جس کو تم بے سہارا کہتے ہو، اس کے سہارا ہم ہیں۔ ہم اُس کو اتنا بلند اور قوی کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کا سہارا بن جاتا ہے۔ خود ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا انتقال آپ کی ولادت سے پہلے ہوگیا مگر دیکھئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کیسا سرفراز فرمایا اور سارے عالم کا شفیع بنا دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت کو سامنے رکھیں۔ آپ بچپن میں یتیم و یسیر ہوگئے۔ ہم آپ کے غلام ہیں ہمیں کیا غم؟ غم اس کو ہو جس کا کوئی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جس کو رحمت بنا کر بھیجا ہو اس کی اُمت غمزدہ کیوں ہو! سارے غم و الم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر قربان کردیں۔ ایک صحابیہ کا بیٹا شہید ہوگیا۔ اس کو خبر ملی تو کہا۔ ''یہ تو بتاؤ کہ میرے سرکار تو زندہ ہیں۔'' بیٹا میدانِ جنگ میں شہید ہوا تھا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک تھے۔ اُس صحابیہ سے کہا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں۔ کہا کہ مجھ کو دکھاؤ جب مجھے چین آئے گا۔ سرکار دو عالم کے حضور اُس کو لے گئے۔ دامن پکڑ کر کہنے لگیں اے میرے سرکار! آپ کو دیکھ کر چین آجاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا چین اور ہمارا قرار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو حضور کی محبت کے طفیل سب غموں سے نجات عطا فرما کر سکون و طمانیت عطا فرمائے۔ احقر تم سب کے لیے دعا کرتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس صدمۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! تمہاری بھابی اور بچے سب تمہارے غم میں شریک ہیں۔

Marfat.com

میں انشاء اللہ تعالیٰ جولائی میں لاہور آؤں گا۔ دہلی سے مفتی محمد مکرم احمد اور مبشر احمد آئے ہوئے ہیں۔ دو تین روز میں لاہور جائیں گے۔ اور وہاں ایک دو روز ٹھہر کر دہلی جائیں گے۔ اگر ان کی ملاقات حکیم محمد عمر صاحب سے ہوگئی تو وہ ضرور آئیں گے، انشاء اللہ! یہ تو معلوم ہوگیا ہوگا شعبان میں حضرت مفتی محمد محمود صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا وصال ہوگیا۔ اناللہ و انا الیہ راجعون! میں آج کل کراچی میں ہوں۔ میاں مظہر اور بہنوں کو دعا کہہ دینا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

☆مظہر محمود صاحب سے علامہ اختر شاہجہان پوری علیہ الرحمہ کے وصال پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷۔سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۱۶رنومبر۱۹۹۳ء

عزیزم میاں مظہر محمود سلمہٗ

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ امید ہے کہ سب بخیریت ہوں گے۔ کل برادرم عبدالستار طاہر صاحب نے یہ المناک خبر سنائی کہ علامہ محمد عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری اتوار کو انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! یہ خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ مرحوم کو حضرت قبلہ رحمتہ اللہ علیہ اور اس فقیر سے بڑی محبت تھی۔ مسلک اہلِ سنت و جماعت کی جو انہوں نے خدمات انجام دی ہیں وہ بڑی بے مثال ہیں۔ آپ کے والد مرحوم کی وساطت سے ان سے پہلی ملاقات ہوئی۔ ان دونوں میں بھی بڑی محبت تھی۔ مرحوم

Marfat.com

پابندی سے آپ کی محافل میں شریک ہوتے تھے۔ افسوس اب ان کی یادیں رہ گئیں۔ مولائے کریم ان کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! امید ہے کہ آپ جنازہ میں شریک ہوئے ہوں گے۔

لاہور میں آپ سب بہن بھائیوں سے مل کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب کو خوش و خرم رکھے۔ آمین! اور پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ آمین! گھر میں سب کو سلام و دعا کہہ دینا۔ میاں مظہران کی دلہن، اجمل و اسلم کو دعائیں۔ بچوں کو پیار۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

مفتی محمد مکرم احمد، دہلی (جامع فتح پوری، دہلی) کے نام حضرت زید ابوالحسن فاروقی مجددی علیہ الرحمہ کے وصال پر تعزیت نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۷/اسی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۵/دسمبر۱۹۹۳ء

عزیز گرامی منزلت رفع اللہ قدرکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ..... مکتوب عزیز موصول ہوا۔ یادآوری کا ممنون ہوں۔ اس سے قبل عریضہ ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ اخبار جنگ، کراچی میں حضرت زید ابوالحسن

Marfat.com

فاروقی مجددی علیہ الرحمہ کے وصال کی المناک خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

آپ کا اُٹھ جانا ایک عالم کا اُٹھ جانا ہے۔ آپ کی ذات گرامی اہلِ سنت و جماعت کا عظیم اثاثہ تھی۔ آپ کا وجود مسعود عالم اسلام کے لیے اللہ کی عظیم نعمت اور رحمت تھی۔ مولیٰ تعالیٰ حضرت کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین! فقیر کی طرف سے حضرت کے مسند نشیں سے تعزیت کردیں۔ تفصیلی حالات و کوائف سے ضرور مطلع فرمائیں۔

تحریک کے سلسلے میں جو عرض کیا گیا وہ ماضی و حال کی روشنی میں عرض کیا گیا اگر اس میں اغیار کو شریک کار کیا گیا تو سب سے بڑا نقصان یہ ہوگا کہ اپنے روٹھ جائیں گے اور چھوٹ جائیں گے، اغیار کے لیے اتنی بڑی قربانی دینا مناسب نہیں۔

شدت کے بغیر بھی مسلک کی اشاعت ممکن ہے۔ حضرت علیہ الرحمہ کے نقش قدم ہمارے سامنے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے جن حضرات کی تکفیر فرمائی حضرت قبلہ نے ''الصوارم الہندیہ'' میں اس کی تائید فرمائی لیکن پھر بھی حضرت نے دانائی و حکمت سے مسلک کی اشاعت فرمائی اور مسلک کی علامت اور نشانی بن گئے۔ فقیر نے بھی یہی روش اختیار کی اور اغیار سے نہ کبھی مفاہمت کی اور نہ کسی کو یہ مشورہ دیا۔

یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ کتابیں مل گئیں۔ آپ کا مُرسلہ تبصرہ بھی مل گیا۔ جاوید صاحب کو دے دیا۔ وہ سلام عرض کرتے ہیں۔ احقر کی جانب سے والدہ صاحبہ کو سلام کہہ دیں۔ برادران و ہمشیرگان اور برادران نسبتی کو فرداً فرداً سلام۔ کوچہ پنڈت، کلاں محل میں سب کو سلام و دعا، میاں سعید کے ہاں سب کو دعائیں۔ اپنی ممانی صاحبہ اور بچوں کی طرف سے سلام قبول کریں اور سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

میاں محمد محبوب الٰہی رضوی، انجینئر، (چونیاں)

کے نواسے کے وصال پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۰ر مئی ۱۹۹۳ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔ غم نامہ موصول ہوا فقیر سندھ کے دورے پر گیا ہوا تھا۔ جب واپس آیا تو مصروف ہوگیا۔ کل سے ڈاک سامنے ہے اور جواب لکھ رہا ہوں۔ آپ کے نواسے عزیزم صلاح الدین مرحوم کے انتقال کی خبر پڑھ کر شدید صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

ع ایں ماتم سخت است کہ گویند جواں بود!

ایک فارسی شاعر کا غم انگیز شعر یاد آ رہا ہے۔

بہر بہار گل از زیر گل بر آرد سر
گلے برفت کہ نہ آید بصد بہار دگر

انا للہ وانا الیہ راجعون! آپ کے لیے یہ دہرا غم ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مرحوم کے والدین کو آپ کو اور سب عزیزوں کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! اللہ تعالیٰ غم عطا فرماتا ہے مگر ضبط غم کا صلہ بھی عطا فرماتا ہے اور اس کا صلہ اُس کی معیت اور قرب

Marfat.com

خاص ہے جس کو وہ مل جائے پھر اس کو کس کی ضرورت؟ مولیٰ تعالیٰ ہر حال میں اپنی ہی طرف متوجہ رکھے۔ آمین!

تمام اہلِ خانہ آپ کے غم میں شریک ہیں۔ واقعی یہ ایک عظیم حادثہ ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

زخم وہ دل پہ لگا ہے کہ دکھائے نہ بنے
اور چاہیں کہ چھپا لیں تو چھپائے نہ بنے

محمد احسن الجواد اور محمد منعم المحبوب کی کامیابیاں مبارک ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ دونوں جہاں میں خوب خوب نوازے اور شریعت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حاجی صلاح الدین مرحوم کے والدین کی تعزیت فرمادیں اور سلام کہہ دیں۔ گھر میں سب کی تعزیت کر دیں اور سلام کہہ دیں۔ تاخیر ہوگئی، معافی چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

ڈاکٹر محمد مجیب احمد ابن ڈاکٹر محمد سعید احمد علیہ الرحمہ (دہلی)

کے سر سے باپ کا سایہ اُٹھ جانے پر اظہار غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷ا، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۳۱ر مارچ ۱۹۹۶ء

عزیز گرامی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔اللہ تعالیٰ آپ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! کارساز و مشکل کشا وہی ہے، والدین کو وسیلہ بنا دیا ہے۔ ہمیشہ اللہ ہی کی طرف نظر رکھنی چاہیے۔ وہ اپنے بندوں کے لیے کافی ہے۔خود فرمایا۔

''کیا ہم اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟''

وہ ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے، خود فرمایا،

''تم جہاں ہو، ہم تمہارے ساتھ ہیں''

کبھی خود کو بے آسرا اور تنہا نہ سمجھیں۔ دل مضبوط رکھیں۔ اب ساری ذمہ داریاں آپ پر ہیں، اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے آپ کی مدد فرمائے۔ آمین! آپ کی سجادہ نشینی اور حافظ محمد احمد سلمہٗ کی خطابت کا اطلاع نامہ ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور حافظ صاحب کو اپنے والد ماجد اور جد امجد کا نمونہ بنائے اور سنت کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین! حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو جان سے لگا کر رکھیں۔ بزرگوں کی دعائیں لیں، چھوٹوں پر شفقت کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین! ابھی آپ خود چھوٹے ہیں مگر اللہ نے بڑا بنا دیا۔ یہ اُس کا کرم ہے۔ اُس کے کرم پر نظر رکھیں۔

Marfat.com

میاں مکرم سلمہٗ کے خط سے آپ کے ابو کے سانحہ وصال اور تدفین کے متعلق معلوم ہوا۔ مگر غسل و تجہیز و تکفین، جنازہ اور نمازِ جنازہ کے متعلق تفصیلات معلوم نہ ہوسکیں۔ آپ تفصیل سے لکھ کر بھیج دیں۔ مولانا جاوید اقبال آپ کے ابو کے حالات پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی اور اخبارات کی کٹنگ اور اشتہارات وغیرہ بھیج دیں تاکہ شامل کرادیے جائیں۔

کراچی میں سوم اور چالیسویں کی بھی فاتحہ کرائی گئی۔ الحمدللہ بہت سے احباب مریدین و عقیدت مند شریک ہوئے۔ تعزیت کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ پورے پاکستان سے خطوط آرہے ہیں۔ امریکہ، افریقہ، برطانیہ وغیرہ سے فون بھی آئے۔ جو تعزیت کرتا ہے غم تازہ کرکے چلاجاتا ہے۔ آپ کے ابو بہت یاد آتے ہیں۔ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ جُدا ہوگئے ان کا ہنس مکھ چہرا، ان کی باتیں، ان کی ادائیں جب یاد آتی ہیں، دل کا عجب حال ہوتا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

ایک روز اچانک کیرالہ کے شاہ الحمید بغوی کا فون آیا کہ میں پاکستان آگیا ہوں۔ پھر وہ کراچی آئے۔ آپ کے ابو کا بہت پرانا خط (مورخہ ۱۳؍مارچ ۱۹۹۴ء) دیا۔ بغوی صاحب دوسال سے ویزا کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔ خط میں حافظ محمد احمد سلمہ کے ختم قرآن کی خوشی کا ذکر تھا اور لکھا تھا:

> ''قدرت نے میرا ظاہر و باطن ایک کردیا ہے اور اُس کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ یہ دولت ہر ایک کو نصیب نہیں ہے۔ دعا فرمائیں کہ وہ مولیٰ باطن کو مزید صاف ستھرا فرمائے۔ آمین!''

یہ تحریر آپ کے لیے بھی نصیحت و ہدایت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے دلوں کو صاف رکھے۔ واقعی یہ بڑی دولت ہے۔ آپ خط لکھا کریں، یہ نہ سوچیں کہ خط لکھنا نہیں آتا یا تحریر اچھی نہیں۔ اصل چیز تو محبت ہے۔ بحمداللہ اس سے آپ مالا مال ہیں۔

Marfat.com

اچھا اجازت دیں۔ امی جان کو ہم سب کی طرف سے سلام کہہ دیں۔ تمام ہمشیرگان اور حافظ صاحب کو بہت بہت دعائیں۔ دولہا بھائیوں کو سلام۔ بچوں کو دعائیں۔ آپ کی تائی اماں، آپا صاحبہ اور مسرور آپ سب کو سلام و دعا کہتے ہیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

سید نور محمد قادری، (چک شمالی گجرات)
کے نام غم نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۷۱، سی

پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی، کراچی

۲۳ رجولائی ۱۹۹۵ء

بہر بہار گل از زیر گل برآرد سر
گلے برفت کہ نہ آید بصد و بہار دگر

محترم و مکرم دام عنایۃٗ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ برادرم جناب سید عبد اللہ قادری کا غم نامہ باعث صد رنج و الم ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

گر پیر نود سالہ بمیرد عجب نیست
ایں ماتم سخت است کہ گویند جواں بود

فقیر اور سب اہلِ خانہ آپ سب کے غم میں شریک ہیں۔ یہ حادثہ غم ناک اور المناک ہے۔ اس سے قبل یہاں کراچی میں فقیر کا بھانجہ شہید ہوا۔ جواں سال بیوی، چھوٹے چھوٹے دو تین بچے انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ کریم بے نیاز ہے، جب چاہتا ہے اپنے بندوں کو اُٹھا لیتا ہے۔ ہم سب اُسی کی امانتیں ہیں۔ اُس کا کرم ہے کہ اپنی امانتوں کا ہم کو مالک بنایا اور منتفع ہونے کی اجازت بھی دی۔ ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا کا بچہ فوت ہوا۔ صحابی گھر پر موجود نہ تھے، گھر آئے خیریت پوچھی، خیریت بتا دی گئی۔ تھوڑی دیر بعد صحابیہ نے فرمایا کہ پڑوسن کو فلاں چیز عاریۃً دی تھی، آج جب واپس لی تو چیخنے چلانے لگیں۔ صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات تو مناسب نہیں۔ اس پر صحابیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی ایک امانت دی تھی، آج واپس لے لی۔ وہ صحابی مغموم و محزوں، ساکت و صامت رہ گئے۔ اللہ اکبر! حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کیمیا اثر نے خواتین کو بھی کیسا صابر و شاکر بنا دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی اپنی رضا پر راضی رکھے۔ آمین!

ہر جفا ہر ستم گوارا ہے
اتنا کہہ دو کہ تو ہمارا ہے

مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور بیٹے کو قیامت کے دن والدین کا شفیع بنائے۔ آمین! آپ کو، برادرم عبداللہ صاحب کو سب اہلِ خانہ اور متعلقین کو اس حادثۂ جانکاہ پر صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

فقط والسلام
شریکِ غم
احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری (کراچی)

کے نام سید ریاست علی قادری علیہ الرحمہ بانی ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی کے وصال پر ملال پر غم نامہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

۴ر جنوری ۱۹۹۲ء

کسی صورت سے بھولتا ہی نہیں
آہ! یہ کس کی یادگاری ہے

مکرمی زید عنایتہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ ۴ر جنوری ۱۹۹۲ء کو اچانک محترم سید صاحب کے وصال کی جانکاہ خبر ملی۔ یقین نہ آیا، جب تصدیق ہوئی، دل غم والم میں ڈوب گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ثم انا للہ وانا الیہ راجعون! کیا خبر تھی کہ یہ آخری ملاقات ہے اور پھر کیسی ملاقات تلخیاں ہی تلخیاں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ بزبانِ حال یہ کہتے ہوئے ہم سے جدا ہوئے۔

از در دوست چہ گویم بہ چہ عنواں رفتم
ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرماں رفتم

۲ر جنوری کو اسلام آباد پہنچے اور ۳ر جنوری جمعتہ المبارک کو ہمیشہ کے لیے چلے گئے۔ حیف۔

Marfat.com

آئے بھی اور گئے دل بھی وہ لے کر غمگیں

ہائے کیا کیا نہ ہوا ہم کو خبر ہونے تک!

اس وقت عشاء کی اذان ہوچکی ہے۔ آہ! نماز جنازہ کی تیاری ہورہی ہوگی۔ آنسو تھمتے نہیں، دل بیقرار ہے۔

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو

رونا ہے یہ کوئی ہنسی نہیں ہے

انا للہ وانا الیہ راجعون! کس کے پاس جائیں، کس سے تعزیت کریں؟ یہ ہمارا غم ہے، ہم سینے سے لگا کر رکھتے ہیں۔ ہاں۔

رنج فراق یار کہ از یار می رسد

خوش می رسد بہ حسرت حیران رسیدہ باد!

۳؍جنوری کو رات بڑے کرب سے گزری۔ جب کبھی کسی عزیز ترین عزیز یا دوست کا وصال ہوتا ہے، وہ رات کٹھن گزرتی ہے۔ فقیر حیران تھا کہ یہ کیا ہورہا ہے، رات ۲ بجے نیند آئی مگر کھٹکا لگا رہا۔ آج جو خبر نہ سنی تھی وہ سنی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ہم اللہ ہی کی امانت ہیں، سب کو اُسی کے حضور حاضر ہونا ہے، بس دیر سویر کی بات ہے۔ وہ چلے گئے۔ حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوگئے۔ عالم ظاہر میں تو پہلے ہی حاضر ہوچکے تھے، اب عالم باطن میں حاضر ہوگئے۔ مولیٰ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرماکر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ آمین!

مثل ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا

نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

آمین!

فقیر کی طرف سے سید صاحب مرحوم کی بیگم اور بچوں کی تعزیت کردیں۔ مولیٰ تعالیٰ سب اہلِ خانہ کو صبر واستقامت عطا فرمائے۔ آمین! فقیر سب غمزدوں کے غم میں

Marfat.com

شریک ہے اور خود مغموم ومحزوں ہے۔ برادران کی بھی تعزیت کردیں۔ یہ صدمہ نہایت
ہی جانکاہ ہے۔

فقیر کے آنے سے ایک روز پیشتر یہاں کالج میں ایک تصادم ہوا جس میں ایک
ملازم شدید زخمی ہوا اور جناح ہسپتال لے جاکر داخل کرایا گیا اس کا بھائی زخموں کی
تاب نہ لاکر مرگیا۔ باپ زخمی ہوکر یہاں ہسپتال میں داخل ہوا۔ دوقبیلوں میں تصادم
تھا۔ مزید اندیشہ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین! میاں مسرور کو سانس
کی تکلیف ہوگئی۔ یہاں فقیر کے سوا گھر پر کوئی نہیں۔ دعا فرماتے رہیں۔ فقیر کی طرف
سے سب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

○

پروفیسر ولی محمد، (بہاولپور) کی اہلیہ کی رحلت پر اظہارِ غم:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲/۱۷/۱، سی

پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی، کراچی

۳۱/ جولائی ۱۹۹۴ء

مکرمی زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔ عزیز گرامی ڈاکٹر سیّد محمد عارف سلمہٗ کے خط سے
اہلیہ مرحومہ کے اچانک انتقال کی المناک خبر ملی، سخت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

Marfat.com

مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ آپ کو اور سب پسماندگان کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

وہ بے نیاز ہے جس کو چاہتا ہے آزماتا ہے اور صبر و استقامت پر خوب خوب عطا فرماتا ہے۔ گویا غم و الم بھی عطائے ربانی کا ایک بہانہ ہے۔ مولائے کریم مصیبت و الم میں اپنی ہی طرف متوجہ رکھے۔ وہی رفیق اعلیٰ ہے۔ انسان کا کوئی رفیق نہیں۔ وہی تنہائیوں میں ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ جب کوئی ساتھ نہیں دیتا وہ ساتھ دیتا ہے، کیسا رحیم و کریم ہے۔ فرمایا:

''جب بیقرار، بیقراری میں دعا مانگتا ہے ہم اس کی دعا قبول کرتے ہیں۔''

وہ اپنے بندوں کا پالنہار ہے۔ سب کچھ اُسی کا ہے، ہمارا تو کچھ بھی نہیں، ہم بھی اپنے نہیں، اسی کی امانت ہیں۔ سچ کہا

ہیچم مگر تو باز ستانی متاع خویش
دارد دو عالم از تو قلیل و کثیر را

اس کا کرم ہے کہ اپنے مال کو ہمارا مال بنا دیا۔ اپنی مِلک کو ہماری مِلک بنا دیا۔ ورنہ

جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہُوا

حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام نے جان بھی پیش کر کے دکھا دی اور کس خوش دلی اور طمانیت کے ساتھ کہ انسانی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ اسلام تو ہے ہی سراسر سپردگی و خود باختگی...... فرمایا،

''ہم نے تمہارا نام مسلمان رکھا۔'' گردن جھکانے والا،

گردن جُھکانے والا، اس کی رضا پر راضی رہنے والا۔ حضرات اہل اللہ غم و الم میں وہ لُطف اُٹھاتے ہیں کہ بس دیکھا کیجئے۔ حضرت حسین بن منصور الحلاج علیہ الرحمہ نے

Marfat.com

دعا فرمائی۔

''الٰہی! نعمتیں سارے جہاں کو عطا فرما اور مصیبتیں مجھ کو عطا فرما۔''

اللہ اکبر! ان حضرات کی ہمتیں کتنی بلند تھیں! ہم تو اُن کی گردِ پا بھی نہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ہم کو ایسا حوصلہ اور ایسی ہمت عطا فرمائے۔ آمین! غم و الم گراں قدر ہیں۔

فانی نے خوب کہا ہے۔

میری ہوس کو عیشِ دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دِل دُکھا ہوا

جو محبوب کی طرف سے عطا ہو اُس کو محبوب رکھنا چاہیے، اسی راہ پر چل کر ہر عاشق، معشوق بن جاتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو، اور آپ کو طمانیتِ قلب عطا فرمائے۔ آمین!

شریکِ غم

احقر محمد مسعود احمد

سورۂ اخلاص مربع

Marfat.com

مآخذ ومراجع

کتب:

محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ: نور نور چہرے، مطبوعہ لاہور ۱۹۹۷ء

رسائل:

پندرہ روزہ ''الحسن'' پشاور ۱۵/اگست ۱۹۷۴ء

ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور نومبر ۱۹۷۶ء

مکاتیب:

بنام مولانا حسن المآب، مینگورہ (باعتبار سنین) سوات محررہ ۱۹۴۹ء از حیدرآباد سندھ

بنام قاری سید حفیظ الرحمٰن، بہاولپور محررہ ۱۹۵۰ء از حیدرآباد، سندھ

بنام شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ، دہلی محررہ ۶ / مارچ ۱۹۵۴ء از حیدرآباد، سندھ

بنام رضیہ بیگم وغیرہ حیدرآباد، سندھ محررہ ۸/ دسمبر ۱۹۶۶ء از کوئٹہ

بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۸/ جون ۱۹۷۰ء از کوئٹہ

بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۱۲/ مارچ ۱۹۷۱ء از ٹنڈو محمد خاں، سندھ

بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی، قادری، پشاور محررہ ۲۲/ مئی ۱۹۷۴ء از ٹنڈو محمد خاں، سندھ

بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۲۱ /اگست ۱۹۷۴ء، از ٹنڈو محمد خاں، سندھ

Marfat.com

بنام سید محمد امیر شاہ گیلانی، پشاور محررہ ۲۱ اگست ۱۹۷۴ء، از ٹنڈو محمد خاں، سندھ
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۴ء از کراچی
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء، از کراچی
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۶ نومبر ۱۹۷۴ء از مٹھی
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۵ء از مٹھی
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۹ جنوری ۱۹۷۶ء از مٹھی
بنام مولانا تاج محمد مظہر صدیقی قادری، پشاور محررہ ۲۷ جنوری ۱۹۷۶ء از مٹھی
بنام مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور محررہ ۳۰ ستمبر ۱۹۸۱ء از ٹھٹھہ
بنام مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور محررہ ۱۸ نومبر ۱۹۸۱ء از ٹھٹھہ
بنام مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور محررہ ۷ اپریل ۱۹۸۳ء از ٹھٹھہ
بنام مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور محررہ ۱۴ مئی، ۱۹۸۳ء از ٹھٹھہ
بنام مولانا محمد احمد قریشی مظہری، لاہور محررہ ۱۱ جون ۱۹۸۳ء از ٹھٹھہ
بنام خلیل احمد رانا، جہانیاں ضلع خانیوال محررہ ۲۹ مارچ ۱۹۸۲ء از ٹھٹھہ
بنام پروفیسر فیاض احمد کاوش، میر پور خاص محررہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۵ء از ٹھٹھہ
بنام صاحبزادہ سید مظہر سعید کاظمی، ملتان محررہ ۷ جون ۱۹۸۶ء از کراچی
بنام حکیم محمد افتخار حسین اظہر چشتی، ڈیرہ نواب صاحب محررہ ۶ نومبر ۱۹۸۶ء از ٹھٹھہ
بنام صوفی محمد اسرائیل الخیری، پشاور محررہ ۲۸ اپریل ۱۹۸۷ء از ٹھٹھہ
بنام مظہر محمود قریشی مسعودی، لاہور محررہ ۲۸ جون ۱۹۸۷ء از ٹھٹھہ
بنام سید ریاست علی قادری، اسلام آباد محررہ ۲۶ فروری ۱۹۸۸ء از ٹھٹھہ
بنام صاحبزادہ محمد اشرف مجددی، لاہور محررہ فروری ۱۹۸۹ء از ٹھٹھہ

Marfat.com

بنام خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی، پشاور محررہ ۱۵/ مارچ ۱۹۸۹ء از ٹھٹھہ

بنام علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، لاہور محررہ ۱۹/ اپریل ۱۹۸۹ء از ٹھٹھہ

بنام ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، دہلی محررہ ۲۰/ ستمبر ۱۹۸۹ء از ٹھٹھہ

بنام پروفیسر ڈاکٹر قادری محمد رفیق، لاہور محررہ ۲۷/ اگست ۱۹۹۰ء از سکھر

بنام سید شہود حسن، بہاولپور محررہ ۹/ ستمبر ۱۹۰۰ء از سکھر

بنام مرزا اصلاح الدین محشر لوہاروی، اسلام آباد محررہ یکم فروری ۱۹۹۱ء از سکھر

بنام خلیل احمد رانا، جہانیاں ضلع خانیوال محررہ ۲۹/ مارچ ۱۹۹۱ء از کراچی

بنام صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری، کراچی محررہ ۴/ جنوری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام پروفیسر امتیاز احمد سعید، اسلام آباد محررہ ۲۶ جنوری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام مولانا افتخار احمد قادری، ریاض سعودی عرب محررہ ۲۹/ جنوری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی، بریلی شریف محررہ ۲۹/ جنوری از سکھر

بنام ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، دہلی محررہ ۲۹/ جنوری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام سید اویس علی قادری، کراچی محررہ ۷/ فروری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام راجہ محمد طاہر ایڈوکیٹ، جہلم محررہ ۷/ فروری ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام مولانا افتخار احمد قادری، ریاض سعودی عرب محررہ ۲۳/ مارچ ۱۹۹۲ء از سکھر

بنام پروفیسر غیاث الدین قریشی، انگلینڈ محررہ ۱۳/ اگست ۱۹۹۲ء از کراچی

بنام مرزا اصلاح الدین محشر لوہاروی، اسلام آباد محررہ ۲۲/ دسمبر ۱۹۹۲ء از کراچی

بنام پروفیسر افتخار علی، حیدر آباد، سندھ محررہ ۲۱/ فروری ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام مرزا اصلاح الدین محشر لوہاروی، اسلام آباد محررہ ۲۵/ فروری ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام علامہ مفتی محمد عارف رضوی، بریلی شریف محررہ ۱۴/ مارچ ۱۹۹۳ء از کراچی

Marfat.com

بنام مولانا شیخ فضل الرحمٰن قادری، مدینہ منورہ محررہ ۱۷ر مئی ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام حافظ محمد عثمان نقشبندی، لاہور محررہ ۱۹ر مئی ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام میاں محمد محبوب الٰہی رضوی، چونیاں محررہ ۲۰ر مئی ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام مولانا کوثر نیازی، اسلام آباد محررہ ۶ر جون ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام مظہر محمود قریشی مسعودی، لاہور محررہ ۱۶ر نومبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام حاجی محمد مقبول احمد قادری ضیائی، لاہور محررہ ۱۶ر نومبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام حافظ محمد فیاض احمد، لاہور محررہ ۱۶ر نومبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام پروفیسر عبدالغفور سومرو شکار پور محررہ ن ۱۶ر نومبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق، لاہور محررہ ۲۵ر نومبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام صاحبزادہ جعفر آغا، کوئٹہ محررہ ۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، حیدرآباد سندھ محررہ ۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام پروفیسر فیاض احمد کاوش، میرپور خاص محررہ ۴ر دسمبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام مفتی محمد مکرم احمد مظہری، دہلی محررہ ۵ر دسمبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام حافظ محمد فیاض احمد، لاہور محررہ ۲۱ر دسمبر ۱۹۹۳ء از کراچی

بنام ابوالنصر انس فاروقی مجددی، دہلی محررہ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۳ء ا کراچی

بنام خواجہ معزالدین اشرفی، حیدرآباد دکن محررہ ۳ر فروری ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام طارق نیازی اسلام آباد محررہ ۲۲ر مارچ ۹۹۴ء ا کراچی

بنام حکیم محمد عاقل چشتی مظہری، دھام پور محررہ یکم مئی ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام شیخ محمد عارف قادری، مدینہ منورہ محررہ ۵ر جون ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام مولانا شیخ فضل الرحمٰن قادری، مدینہ منورہ محررہ ۵ر جون ۱۹۹۴ء از کراچی

Marfat.com

بنام پروفیسر ولی محمد، بہاولپور محررہ ۳۱ر جولائی ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام مولوی دوست محمد درس، مٹھی محررہ ۱۲ر نومبر ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام مولوی عطا محمد درس، مٹھی محررہ ۱۲ر نومبر ۱۹۹۴ء از کراچی

بنام پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، حیدر آباد سندھ محررہ ۲۴ر مارچ ۱۹۹۵ء از کراچی

بنام راہ محمد طاہر ایڈووکیٹ، جہلم محررہ ۶ر اپریل ۱۹۹۵ء از کراچی

بنام علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں الازہری، بریلی شریف محررہ ۲۰ رہ جولائی ۱۹۹۵ء از کراچی

بنام سید نور محمد قادری، گجرات محررہ ۲۳ر جولائی ۱۹۹۵ء از کراچی

بنام پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، لاہور محررہ ۳ر مارچ ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام پروفیسر مبشر احمد لاہور محررہ ۳ر مارچ ۹۹۶ء از کراچی

بنام سید محمد طاہر مظہری، اسلام آباد محررہ ۳ر مارچ ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، حیدر آباد سندھ محررہ ۱۲ر مارچ ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام ڈاکٹر صداقت اللہ خاں، بدایوں محررہ ۱۴ر مارچ ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام ڈاکٹر مجیب احمد، دہلی محررہ ۳۱ر مارچ ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام ڈاکٹر محمد طفیل، اسلام آباد محررہ ۱۵ر اپریل ۱۹۹۶ء از کراچی

بنام بیگم پروفیسر غیاث الدین قریشی، انگلینڈ محررہ ۲۵ر اگست ۱۹۹۶ء از کراچی

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (بقرہ: ۱۰۵)

(اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

حیات، علمی اور ادبی خدمات

ڈاکٹر اعجاز انجم لطیفی

مقالہ ڈاکٹریٹ بہار یونیورسٹی، بھارت۔ ۱۹۹۷ء

نگران

پروفیسر فاروق احمد صدیقی

شعبہ اردو، بہار یونیورسٹی، بھارت

ضیاء الاسلام پبلیکیشنز

اے۔ ضیا منزل شوگن مینشن آف محمد بن قاسم روڈ عید گاہ کراچی سندھ اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI

ادارہ مسعودیہ، کراچی

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI

SINCE 1992

اور سبھوں کے ساتھ ہو جاؤ

Islamic Republic of Pakistan